

(اضَافه شُده اللَّهُ يِثُنَ)

مقورى فرصت والول كم لط فاص تحذ

معرت قرس مولاناشاه الرارالحق ماحب مُدَظلَدالعالى

海海州海州

مولوى عيث والرؤف مناحث

نتث حَانَة مَظَمَرِي كلشن اقبال تيوست بكس ١١١٨٢ كراي أن ١١١٨٣

الدِّيْنُ فِينِينَ

الشرق قدم في كي جنك واحة ٥ الشر علاتين منتكوات في

المنافظ المناف

تفوری فرصت والوں کے لیے خاص تجفہ ۰ (مز) اتا کا اٹ

مُخِيْ لِلسَّنَةِ حَضْرَتُ مُولانا شاه الراراكي صاحب دامتُ بركانهُمُ ناظِم مَجلِس دعوة الحق ومدرست الشرف المدارس مردون

> پ مرتبان ب مولانا محم ممن اختر منت مولوی عبدالرون صاحب مادی عبدالرون صاحب

تتدكانم _ ايك منك كامدرم

ادادات ... عَلَائنة منوت اقدى مطال فادا براوائتى ما مبددات كائم دادات دوست المرت المن و دوست المرف الدور مهدا أو والدور المرد المرد

موتبين -- (موان مجراز فرتستاند بده بازيعت مي اسة صفرت اقد مي شاه ادراد انحق صامينات بركاتيم مرتبين -- (مواي ميلاز ف شيستا معين نائب ناظم مدرس اخرف العادس ورود في يوني

154 - chio

كتابت _ مانظ كرمام صديقي دبلوى

تاش _ كتب قارمظيرى معشماقبال بلك نير براي

مقدم طيع اول SOUTH STATES ومدرة وتعكف على رسوله الكريث مقدمه طبعاول المنط (بعدنماز فجريا بعدنمازعصر) آج كل تمام عالم مين حضرت والا مردون (مي الشَّة حضرت مولانا سناه ابرارالحق صاحب حقى دامت بركاتهم مجازبيعت مجدّدالمِلّة عليم الأمّت مولانا استرف على صاحب تعانوي نوترا متهر قدهُ و ناظع مسجليس دَعه و قالحق ومدرسه استرف الدارس مردوق ، یویی (بسند) کا جہال بھی سفر ہوتا ہے ، " ایک منٹ کامدرسہ" حضرا ورسفرمیں جاری کرنے کا مشورہ دیتے ہیں اورعملاً اس كىمشق بهى كراتے بير كيونكه أمت مسلمه ميں غفلت كامرض بڑھ رہا ہ، زیادہ دیر کا وعظ سننے سے تھراتے ہیں اور اکثرا وقات دفتر کی ملازمت یا تجارت کی مصروفیت بھی ان کے لیے طویل وعظ سننے سے مانع بنتی ہے ،اس ليے يه آسان طريقہ (ايك منٹ كا مدرسه) بعد نماز فجريا بعد نماز عصريا دونوں وقت جاری کرنے کا مشورہ دیتے ہیں تاکہ ایک اُمتی بھی محروم نہ اور دین کی ضروری صروری باتوں سے آگاہی ہوجاوے۔ اس ایک منٹ میں حسب ذیل مضمون بیان کرنے کا مشورہ دیتے ہیں: ا غاز کی سورتوں اور دعاؤں اورتسبیحات کا ایک ایک لفظ کا ترجم بتایا جائے جس کی ترتیب نماز کی ترتیب کے مطابق ہو بعنی پہلے انڈاکبر کے معنی پھر ٹبنار كِيراعود بالله بهربسم الله بهر سورة فاتحه وغيره. برسول نماز بر عظ ہوئے ہوجاتے ہیں لوگول کواین نمازول کی تسبیحات اور

دعاؤں اور اذکار کا ترجم نہیں معلوم ہوتاجس سے نماز میں دل نہیں لگتا ورنہ جو كي نمازميس برها ماتا به اكراس كا ترجيم علوم بواوراس كى طرف وهيان ركها جاوے تونماز کا لطف بڑھ جاوے اور نماز میں یکسول اور صوری مجمى عطا ہو كيونك قاعده كليم ع كم النفس لاتتوجه الى شيئين في أن واحد. فلف كا قاعده ي كُلُفُس ايك وقت مين ووشع كاطرف توجرتهين كؤارًا بس جب اين رب س مناجات محمقہوم کا خیال رکھے گا توغیرانٹد کی طرف خیال نہیں جاسکے گا۔ چناپنج مناز کوسین بنانے کی تعلیم اس مدیث میں ہے کہ اِذَا قُدْتَ فِی صَلَوْمَكُ فَصَلِ صَلَوْةً مُودِّج . جب نماز يرهوتواس نماز كواين آخرى نماز مجهو شاید دوسری نمازتک زندگی نه بهوتواس نماز کوکس قدرحسین اوراچھی پرطھے گا۔ بیمشکوہ شریف کی ایک حدیث کا جزر ہے۔ ملاعلی قاری رحمت الشعلید اسی حدیث کے اس جزر کی شرح اس طرح فرماتے ہیں کہ ___ مُودِّع ای لِماسوی الله بِالْإِسْتِنْغُمَ إِنَّ فِي مِنَاجِاتِ مَوْلَه . (مُرقاة ج وطاق) اين مولىٰ كى مناعات مين غرق بوفى كم سبب ايغ قلب كوغيرالترس فان كراو. ا ایک سنت ایک دن بتائی جاوے مثلاً نماز میں قیام کی گیارہ سنتوں ہے ایک سنت یہ بتائی جاوے کہ سیدھا کھڑا ہونا اور سرکونہ جھکانا، دوسرے دن یہ بتاویں کدکل سیرھے کھڑے ہونے کی سنت بتائی کئی تھی آج یہ سنت بتان جارہی ہے کہ بیروں کی آنگلیاں بھی تعبہ شریف کی طرف ہوں ، تیسرے دن اس طرح بنائيس كريميك دن اور دوسرے دن يدسنت بنائي كئي تھي : سيده كفرا ، آج تيسرے دن ير سننت بنان جارس ہے کہ امام کی تکبیر تحریمہ کے ساتھ ساتھ مقتدی کی تکبیر تحریمہ ادا ہوسکن شرط یہ ہے کہ امام کی تلمیر تحریمہ سے مقتدی کی تلمیر تحریمیہ پہلے مذفتم ہو ورد نمازی سیج نه بوگی، اس لیے ساتھ ساتھ سے مرادیہ ہے کہ تاخیر ذکرے امام كى تكبير تحريمي موتے مى فورا مقتدى بھى تكبير تحريميك اس طرح ايك سلت

الك من كالدرس

تین دن اورتین سنت ایک دن کا سلسلهاری بوگا اوریاد کرنےمیں آسانی حضرات! برسوں موجاتے ہیں ہماری تمازی سنت محمطابق ادانہیں ہوتی ہیں۔ بعض اہل علم کو بھی دیکھا گیا کھیل شق نہ ہونے سے ان کو بھی سنتوں كا استحضارتهين بوا ، جب كذارش كى تنى توبهت مسرور بوئ وطريق مذكور سے بوری زندگی سنت کے مطابق ہوسکتی ہے سنت کعظمت پراحقر کا ایک شعرے نقش قدم نبی کے ہیں جنت کے راستے الله سے ملاتے ہیں سنت کے راسے برمسجد مے ائد حضرات اگر" ایک منٹ کا مدرسداس طرح جاری فرما وی آونماز، وضور، کھانے ، پینے ، سونے ، جاگئے ، مسجد میں آنے جانے کی تمام سنتوں کاعلم ہوسکتا ے ، ایک سال میں تین سوسا کوستیں یاد ہوستی ہیں۔ بڑے بڑے گناہوں میں سے ایک گناہ بتایا جانے جو جہتم میں گرانے کے لے کافی ہے تاکہ اس سے توب کی توقیق ہو۔ الله كنابول كے نقصانات جو دنيا ميں پيش آتے ہي جن كو "جزارالاعمال" مين حضرت حكيم الأمّت تهانوي رحمة الشعليه في تحرير فرمايات :" هرروز ايك نقصان کو بتاوے بعدمیں گناہوں سے آخرت کے چند نفصانات بھی روزانہ ایک ایک بیان کردے۔ نیکیوں کے قوائد جو دنیا میں عطار ہوتے ہیں ان میں سے ایک بت یا جاوے اور آخرمیں نیکیوں سے آخرت کا ایک ایک فائدہ روزانہ بتایا جاوے- ان یا کے باتوں کو ایک منٹ میں بیان کردے یہ ایک منٹ کا مدرسے ، شاید کول بھی ایک منٹ کے مدرس سے محروم نہ رہے گا کیونکہ مشغول سے مشغول آدی مجى ايك منك دے سكتا ہے۔ اس كے بعد درس تفسيريا درس عديث كا جوسلسله علمائ كرام اور أتمة

کرام کا ہواس کو جاری فرماوی جن کو وقت ہوگا وہ اس میں شرکت کریں گے اورجن کے پاس وقت نہوگاوہ ایک منٹ کے مدرسہ سے نفع اٹھالیں گے۔ الشرتعالی ایک منت کا مدرس سارے عالمیں جاری فراوی اوراس کے

تفع كوعام وتام فرماوي اوراس كے موجد و مؤلف كيديے قيامت تك صدق عاربه بناوي. آمين!

واخر دعواناإن الحك يتاور بالعلين

گلشن ا قبال 🚜 کراچی ، پاکستان يوسط بس يا١١١٠ مجاز ببعت عي السنة حفرت مولانا شاه ابرار الحق صاحب حقى دامت بركاتيم ناظم مجلس دعوة الحق ومدرم الشرف المدارس بردوني يويل (بمند) 35 1/2



مقدمه طبع ثاني

نَحْمِدُ الْ وَتَعْمِلْ عَلَى رَسُولِهِ النَّكِرِيثِ

ماشارات تعالی مولوی علیم محرافترصاحب زید فظا سے" ایک منٹ کا مدرسة کی ترتیب دی جس سے لوگ منتفع ہورہے ہیں اس میں بردان مین شنن

کا تذکرہ تو ہے مگر دیگرامورمیں اس کی پابندی سے زبول ہوگیا ایک ہی پراکتفار کیا گیا اس مے جی چاہا کہ دیگرامور کا مجھی تین دن کا سبق تخریر کر دیا جائے نیز

فرائض غاز وواجبات كابھى اضافه مناسب علوم ہواكه عام ابل ديبات كوهي بورانفع بہن جاوے . نيزمكر وہات ومقسدات بمازكا بھى -

اس لیے اس کا نمونہ مولوی عبدالرؤف صاحب سنساربوری زیدرشدہ معین نائب ناظم درمداشرف المدارس کو بتلایا گیاک اس طرح بقیہ اسباق کا تکملہ کریں۔ چنا پنے انھوں نے بفضلہ تعالیٰ فی انحال ۵۱ مبق کا تکملہ کردیا ہے یہ مندی میں بھی اس

کے ترجہ کا قصد ہے۔ بفضار تعالیٰ نگریزی، بنگلہ، تجراتی زبان میں ترجمہ ہوچکا ہے ۔ اس ترمیم شرہ کا بھی ترجمہ دیگر زبانوں میں کرانے کا احباب کرام کاخیال ہے۔ انٹر تعالیٰ اپنے بھنل وکرم سے ان کوبھی قبول فرماویں اور اپنے بندوں کوبھی ان سے مستفید ہونے کی توفیق بخشیں۔ آپ سے بھی اسی دعاد کی گذارش ہے۔ والسلام

ابرارالحق عفى عنه

٧ رجب المالة تأظم كبات ومدرا شرف المعارى ٢٣ رجنوري العلام مرددن، يول - مند

له بقيد ال محمد في ١١٠ كريك والمن فالدين

シュマンシーム

فرانفن تماز (٤)

ا عليرتوري (تيام (كورا اردنا) و قررت اقرآن شريف ميس سے

کوئی سورت یا آیت پڑھنا) ﴿ رکوع مرنا ﴿ دونوں عجدہ کرنا ﴿ قعدہ اخیرہ میں التحیات کی مقدار بیھنا ﴿ اپنے افتیار سے مماز سے فارغ ہونا ۔ عکم یہ ہے کر اگر اِن امور میں سے کوئی بھی چھوٹ جاوے تو نماز شہوگی دوبارہ پڑھنی ہوگی۔

واحمات تماز (۱۸)

ا سورهٔ فاتحه برها ا اس مے ساتھ کوئی سورت مبلانا ﴿ فرض کی ا بہلی دورکعتوں کو قرمت کے لیے تقرر کرنا ﴿ سورهٔ فاتحہ کوسورت سے بہلے بردھنا ﴿ سجدہ میں پیشانی کے ساتھ ناک بھی رکھنا ﴿ دوسرے سجدہ کو پہلے

سجدہ کے متصل مرنا ﴿ اركان كوسكون سے اوا كرنا ﴿ تعدهُ اولَىٰ لِعِنى تين ياچار ركعت والى ممازميں دوركعت پربيشنا ﴿ قعدهُ اولَ ميں تشهّد كا پڑھنا ﴿ قعدهُ اخيرہ ميں تشهدكا پڑھنا ﴿ تشهدكے بعد تيسري ركعت كے ليے

پرهنان فعدہ ایرہ یں صہدہ برها می صهدے بعد یمری رست سے ا فورا کھڑا ہونا ﴿ لفظ سلام کے ماتیسلام پھیرنا ﴿ وَترکی نماز میں دعار قنوت بڑھنا ﴿ عیدین کی تبلیرات کہنا ﴿ عیدین کی نماز میں دوسری رکعت کے

پڑھنا (ا) عیدین کی جمیرات کہنا (۱) عیدین کی ماز میں دوسری رفعت کے رکوع کے لیے بحبیر کہنا (۱) افظ الشرائیر کہدیر نماز شروع کرنا (۱) اما کو زور سے قررت کرنا فجر، عشار، مخرب ، جمد، عیدین، تراوت کاور رمضان شریف کی وتر میں (۱) ظہر عصر میں اور دن کی سنت اور نفلوں میں آ ہستہ قررت کرنا۔

یں وہ ہر سریں، وروں میں سے کوئی چھوٹ جاوے تو سجدہ سہو کر لینے
سے تماز درست ہوجائے گی .

له فرائعن وواجبات كويم يادكرايا وادع يعرايك منشكا مدر شراع كا وادع.

مفسات تماز

منسدات تماز

مفدات نماز ان چیزوں کو کہتے ہیں جن سے نماز فاسد ہوجان اسے بعنی نوٹ جان ہے اور اسے لوٹانا ضروری ہوتا ہے۔ ا زبان سے کون کلم نکان اگردیلطی سے یا بھول کر ہو ﴿ انسانی كلام كے مشاركلام سے دعاء كرما مثلا اے اللہ اكھلائے تھے (كا اقات ک نت سے سلام کرنا اگرچ بحول کر ہو ﴿ زبان سے یا مصافی کرنے کے ذریعہ مسى كے سلام كا جواب دينا @ عمل كثير كرنا مثلاً دونوں باتھوں سے پائجام باندهنا التبكيطرف سيدكا بيرجانا جوجيزمن كاندرنهوا کا کھانا اگرچتھوڑی ہو ﴿ دانتوں کے درمیان کی چیز کا کھانا جبکہ نے کے بقدر ہو ﴿ كسى چزكا بنا ﴿ باكسى عذر كے كھنكارنا ﴿ أَفَأَفَكُونا @ آه آه کرنا @ أوه أوه کرنا @ مصبت و درد کی وجه سے رونے ى تواز كو بلندكرنا ﴿ وَصِنْكَ وال كَ الْحَدَدُيلَة كَجُواب مِن يَوْحُكُ الله كہنا الله كسى كے اس سوال يركه اللہ كے ساتھ كون اور شركي ب مُصلَى كاس كجواب من لا إلى الله الله كينا ١٠٠٠ حسى مرى فبرير إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا آلِيَهِ مِنْ حِنُّون يرْهِنا ﴿ فُوسُجِرِي بِرِ ٱلْحَدُّدُ لِلَّهِ كَمِنا الله المجتب فيز خركوس كر الاللة الاالله يا سُنَا الله كمنا الله كسى

كوكسى امرى طرف متوجد كرف كراراده سے قرآن باك كى كول آيت برطنا جيسے يَايَحُيلى خُدُ الكِيتْ بِقُوَّة وفيره ﴿ يَهُمَّ كُحُ بُوكُ شَخْصَ كَا بانى يرقادر بومانا ﴿ موزه كِمْ مَ كَلَ مدّت كا يورا بوجانا ﴿ مَعَ كِي

یانی پر قادر ہوجانا ﴿ موزہ کے مسح کی مدّت کا پورا ہوجانا ﴿ مسح کے موزہ کا اتارونیا ﴿ مسح کے مقدم موزہ کا اتارونیا ﴿ مسی اَن پڑھ کا نماز جائز ہونے کے بقدر قرآن یاک سیکھ لینا ﴿ مُنْ عَلَمْ بِرِن والے شخص کا ستر ڈھا تکنے کے بقدر

كيرے ير قادر بوطانا أ اشاره سے ركوع وسجدہ كرنے والے شخص کارکوع وسیدہ کرنے پر قادر ہوجانا @ صاحب ترتیب کو اپنی فوت شدہ نماز کا یاد آجانا اور وقت میں تنجائش بھی ہونا 🕲 ایسے شخص کو خلیفہ بنانا جوامامت کے قابل نہ ہو 🍘 نماز فجر پڑھتے وقت سورج کانکل آنا ﴿ عيدين كي نمازمين زوال آفياب بوجانا ﴿ ناز جمعہ پڑھنے کی حالت میں عصر کا وقت آجانا 🏵 زخم اچھا ہونے کی دجہ سے حالت نماز میں بٹی کا گرمانا 🕀 معذور کے عذر کا حتم ہوجانا 🝘 قصدًا عدت كرنا (مثلًا وضو توردينا) @ مسى دوسرے كے عمل سے مدف لاحق ہوجانا مثلاً صنے کا آجانا 🕝 بیہوش ہوجانا 🕲 مجنون اور یا کل ہوجانا 🕝 کسی پرنظر ڈالنے سے سل کی حاجت ہوجانا 🍘 نماز میں اس طرح سوئے کرسونے سے نماز نہ فاسد ہواور احتلام ہوجائے @ اجلبي عورت كا بغيركسى يردے كے مرد كے بہلوميس كفرا ہونا جبك نماز میں دونوں مشترک ہوں اور دونوں کی تجرمیہ ایک ہو اور مرد نے عورت کی امامت کی نیت بھی کی ہو 👚 جستھ کو حدث لاحق ہوجائے اس کا سترکھل جانا کو وہ اس کے کھولنے پرمجور ہو 👚 جس شخص کا وضو توٹ گیا ہواس کو وضو کے لیے جاتے ہوئے یا فارغ ہوکر آتے ہوئے قرأت كرنا ﴿ ودف لاحق مونے كاعلم مونے كے باوجود بالقصد ايك رکن کی مقدار تھروانا ا کو حدث لاحق شدہ شخص کو قریب یانی ملنے کے باوجود دورجانا ، صرف لاحق ہونے کے کمان سے مسجد سے بابرتکل جانا ا مسجد کے علاوہ کسی دوسری جگہ نماز پڑھنے کی صورت میں حدث کے گان سے مفول سے باہر مکل جانا ، اس گان سے نماز سے پھرجانا کہ وضونہیں ہے یا یہ کہ مدت سے یوری ہوئئ ہے یا اس پر فوت شدہ تمازے یا بدن یا کیڑے پرنجاست فی ہوئی ہے طال تک معاملہ اس کے

فلاف ہو اگرچمسجدسے باہر زنکلا ہو ۞ دوسرے مقتدلوں کے امام كولقم دينا الك مازے دوسرى منازميں منتقل ہونے كى عبركہنا ، عبير كے ممزه بر مدكرنا ، جوسوريس يا آيتيں يا د نه بوں ان کو نماز میں پڑھنا ﴿ ستر کھلے رہنے کے ساتھ ایک رکن ا دا کرنا یا اتنی مقدار کھلا رہنا ﴿ السِّی نجاست کا ہونا خواہ وہ حکمی ہو یا حقیقی ہو جو کہ مانع صلوۃ ہو ﴿ مقتدی کا کسی رکن میں امام سے سبقت مے جانا کہ امام اس رکن میں اس کے ساتھ سریک نہو اسبوق کا اتباع کرنا امام کے سحدہ سہو میں مثلاً امام پرسجدہ ہو واجب تما علطى سے اس نے سلام بھيرديا مسبوق اپني كئي ركعت كو يورا كرف دكاكد امام كوياد آيا اوراس في سجدة سبوكيا تويمسبوق يمي اس میں اس کی اتباع کرے ﴿ تعده اخيره ميں تشتيد کی مقدار بيھے كے بعدیاد آناکہ سجدہ نماز میں رہ گیا ہے اس کوادا کرنے کے بعد دوبارہ تعدہ اخرہ کی مقدار نہ بیٹھنا ﴿ حالتِ نوم میں ادا کے ہوئے رکن کو بیداری کے بعداس کا اعادہ نہ کرنا 🚳 قعدہ اخیرہ میں تشہد کی مقدار بیشنے کے بعدامام کے تہتم رنگانے سے مبوق کی نماز فاسد ہونا اور امام كى نماز فاسدر بونا البته امام يرواجب ع كه دوباره وضوكر ك اس كا اعادہ کرے ﴿ اس تماز میں جو دور کعت والی نہو (مثلاً عشار اورمغرب) ایس نماز میں دور کعت پراس گمان سے سلام بھیردما کہ مسافر ہوں حالانکہ وہ مسافر نہیں بلکہ مقیم ہے 🏵 جوشخص نیامسلمان ہواس کا دورکعت مےعلاوہ تین یا جار رکعت والی فرض نماز کو دورکعت فرض گان کرکے اس پرسلام پھیردینا (منقول از نورالایضاح)

إيكرن

مكروبات ثماز

مکروہات بنماز وہ افعال کہلاتے ہیں جن کے کرنے سے نماز گھٹیا بینی سوم درجہ کی ہوجات ہے اور تواب میں کمی ہوجاتی سے ۔ لہٰذا ان کے جھوڑنے کا اہتمام کرنا چاہیئے .

ے بھور نے 16 اسم میں اپنے بدن یا کبڑے سے کھیلنا ﴿ کنکریوں کو اُن مازی حالت میں اپنے بدن یا کبڑے سے کھیلنا ﴿ کنکریوں کو ہٹانا اگر سجرہ کرنے میں دقت ہوتو ایک مرتبہ ہٹانے کی اجازت ہے (اُنگیاں جٹخانا ﴿ تشبیک کرنا یعنی ایک ہاتھ کی انگیوں کو دوسرے (اُنگیاں جٹخانا ﴿ تشبیک کرنا یعنی ایک ہاتھ کی انگیوں کو دوسرے

اته کی انگلیوں میں داخل کرنا ﴿ اِتھ کولھے پر رکھنا ﴿ حالت بناز میں گردن ادھراُدھر پھیرنا ﴿ کُتَے کی طرح بیٹھنا یعنی سرین زمین پر رکھ لینا اور دونوں گھٹنے کھڑے کرلینا ﴿ ذراعین ﴿ یعنی کہنیوں کو) کو بچھا دین

﴿ آستینوں کوسمیٹنا ﴿ کُرتایا قیص پہن سکنے کے باوجود صرف مُنگی یا پائجامہ میں نماز پڑھنا ﴿ سلام کا جواب ہاتھ یا سرکے اشارہ سے دینا ﴿ بلاعذر جارزانو (یالتی مارکر) بیٹھنا ﴿ مردکا قبل نمازجوڑا باندھ کر

نماز پڑھنا ﴿ اعتبار كرنا يعنى رومال كومريراس طرح باندھناكر سركا درميانى دھ كار پڑھنا ﴿ اَ اعتبار كرنا يعنى رومال كومريراس طرح باندھناكر سركا وميل دھ ميں دھ ميں ان تاري سرمنان اللہ ميں دھ ميں ان تاريخ ميں منان اللہ ميں كرد مركا سرماكن ھوم

جاتے وقت نگی یا یا تجام سمیٹنا ﴿ رومال یاکسی کپڑے کا سریاکندھے پر اس طرح ڈالناکہ اس کے کنارے نظے رہیں ﴿ اشتمال الفتّحار کرنا یعنی کپڑا اپنے پاورے بدن پرسرے پیریک اس طرح بیٹناکہ ہاتھ ناکال سکے

﴿ وَالْبِ كُنْدِ مِنْ كَ يَنْجِ (بَعْلَ) سے كِبِرُا تَكَالَ كُر بائيں كندھ كے اوپر دُالنا ﴿ مَارْنَفْلَ كَ بِرَشْفَعْ مِين بِهِلَى ركعت كا دوسرى ركعت سے زيادہ طوبل كرنا ﴿ مَمَام مَارْون مِين دوسرى ركعت كو بيلى ركعت سے بقدر

كه مرجوق ي يونين من روزاز (وو تيليا يك نيا) سناد ياري اس كربيديك من كاسبق سناوي -

تین آیات یا اس سے زیادہ طول کرنا 🛈 فرض کی کسی بھی رکعت میں کسی سورت کا مکرر پڑھنا (آ) نماز میں سورتوں کا بے ترتیب پڑھنا (ا) نماز میں دو سورتوں کااس طرح پڑھنا کہ درمیان میں کوئی چھوٹی سورت چھوڑ دین ا بن سجدہ ک جگہ پر رکھی ہوئی فوشبو کو سونگھنا 🕲 اپنے کپڑے سے خوشبو کوسونگھنا 🖱 بنکھا جھلنا ایک دوبار 🏵 حالت سجدہ یا اس کے علاوہ میں ہاتھ پیرکی انگلیوں کو قبلہ کی جانب سے پھیرلینا (ہٹارینا) 🔞 حالت ركوع مِن بالتعول كو دونول كفشول برنه ركفنا 🝘 جمائي لينا 🖱 دونول كلول كابندكرنا இ أي المحدول كا آسان كى طرف الجعانا ك الكران لينا كا على لليل كرنا خلاً بال كا أكدارُنا ﴿ جون كا بكرنا اور اس كو مار والنا @ مخداورناك ڈھک لینا ای منھمیں کسی ایسی چیز کارکھنا جو کر قرأت مسنون کے لیے الع ہو 🝘 عامہ کے پیچ پر سجدہ کرنا 🔞 بغیر کسی عذر کے سجدہ میں صرف پیٹائی رکھنا ناک نه رکھنا 🕝 راسسته میں نماز پڑھنا 🏵 عسل خانہ میں نماز پڑھنا این الحلامی نماز پڑھنا ﴿ قبرتان مِن نماز پڑھنا ﴿ دوسرے کَن زمین میں بغیراس کی رضا مندی کے نماز پڑھنا 💮 جس جگہ نجاست پڑی ہو اس کے قریب نماز پڑھنا 🚳 پیٹاپ یا فانہ کے تفاضے کے وقت نمازیڑھنا 📆 رہے کے خارج کرنے کے تقاضے کے وقت نماز پڑھنا 🕲 اتن مقدار نجاست لکے رہنے کے ساتھ نماز پڑھناکہ اس کے دھوئے بغیر نماز ہوجائے جبکہ جماعت یا وقت نماز فوت ہونے کا اندایشہ نہ ہو 🚳 ایسے گندے کیڑوں ہی نماز پڑھناکہ جس کومعزز شخص کے سامنے پہن کرنہ جائیں 🔞 سنگے سرنماز پڑھنا @ بھوک لگنے کی صورت میں نماز پڑھنا جبکہ کھانا تیار ہو 🕲 ہروہ چیزجو نماز کے خشوع میں فلل بیدا کرنے والی ہواس کا کرنا مثلًا اہوولعب 🛈 قرآن

یاک کی آیات و تسبیحات کا انگلیوں پرشمار کرنا 🕲 امام کا محراب کے اندریا بنين السارقين (ستونول) كفرا مونا ١٩٥٥ امام كا ايك ذراع (الته) ادي

عگرر یا بست زمین میں تنہا کھڑا ہونا الل صف میں جگر ہونے کے با وجود ، يحلى صف ميس كفرا بونا (١٠) ايساكيرا بهن كر نماز يرهناجس بي جاندار کی تصویر ہو @ ایسی جگہ نماز پڑھناکہ جہاں نمازی کے سرکے اوپریا دائیں یا بائیں یا آگے یا ہیجے جاندار کی تصویر ہو 🏵 سجدہ کی جگہ پرکسی جاندار کی تصویر ہونا ا مسجد میں نماز کے لیے کسی علم کومتعین کرلینا آ تنوریا انکیشی كرسائ نماز يرهناك اس ميس دهونى مو الله سونے والوں كے سيجے نساز پڑھنا 🏵 پیشان سے مٹی صاف کرنا 🏵 کسی ایک سورت کا متعین کرلیناکہ اس کے علاوہ دوسری سورت نہ پڑھ 👚 ایس جگہ بغیرسترہ نگائے نماز پڑھنا کہ جہاں لوگوں کے گذرنے کا گمان ہو @ چوری کے کیڑے میں نماز بڑھنا الله كسي شخص كا نماز يرط صف والے كى طرف مند كرك بيشنا اور صلى كا ايسى صورت میں نماز برهنا. (منقول از گورالایضاح و حاسشیه انطمطاوی وشای)

ایک شنے کا مدرس

SOUTH

سبق نمبر([)

تحمد لا وتفيل على رسوله الكريم

ا ترجمها ذکار نماز الله اکفار الناده النادي الناده الناده

المراع برائ برائ كناه جوبغيرتوب عماف نهين موت اورايك كناه بهى اويرس یعے گرادینے مین جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کاف ب اسگراد ترتعالی جس پر ففل فرمانين) (فقارت سيكسى رسننا.

النادكے نقصانات جورنياس پيش آتے ہيں ال آدي مم وين سے ووا

ا طاعت كى فائدے جو دنيا ميں ملتے ہيں ١٠ احكام اللي يرمل كرنے سے مزق بڑھتا ہے کیمی رزق کی ظاہری زیادتی ہی اوق ہے اور برکت تو ہمیشہ عطاء



نماز ک سنتیں اکاون ای - قیام کا ، قرمت کی ، رکوع ک ، سجده کا ،

رف برا عناه باس بن

سبق منبر (٢) نَحْمَدُهُ وَتَعَلَىٰ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْنَ

تَحْمَدُهُ وَتَعْمِلُ عَلَى رَسُولِهِ النَّرِينَ مَعْمَدُهُ وَتَعْمِلُ عَلَى رَسُولِهِ النَّرِينَ اللهُ النَّهُ النَّهُ النَّهُ اللهُ عَبِيرًا عِيدًا عَلَيْ اللهُ عَبِيرًا عِيدًا عَلَيْهِ اللهُ عَبِيرًا عِيدًا عَلَيْهِ اللهُ عَبِيرًا عِيدًا عَلَيْهِ اللهُ عَبِيرًا عِيدًا عَلَيْهِ اللهُ عَبِيرًا عَلَيْهِ النَّهُ عَلَيْهِ اللهُ عَبِيرًا عِيدًا عَلَيْهُ اللهُ عَبِيرًا عِيدًا عَلَيْهِ النَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ النَّهُ عَلَيْهِ النَّهُ عَلَيْهِ النَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلِي عَلَيْهِ عَلَيْهِ

"ا الله عم تيرى بال كا قراركرة بن "

ک نمازی منتیل آسیدها کھڑا ہونا یعنی سرکوبیت ذکرنا آ بیروں ک انگلیاں قبلہ کی طرف رکھنا اور دونوں بیروں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ کونائستیں میں

ی انتیان جدی طرف رها اور دوون بیرون مے دریان پاراس و فاصد رکھنا ایستی ہے ۔ ایس برائے برائے گناہ جو بغیر توہ معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

نیج گرادینے بین جنت سے جبتم میں ہے جانے کے لیے کافی ہدا مگراند تعالی جس پرفضل فرمائیں ا (حقارت کے میر بہنا (کسی کو طعنہ دینا۔

ورق بڑھتا ہے مجاملے جو دنیا میں ملتے ہیں ﴿ احکام الله پر عمل کرنے سے مرق بڑھتا ہے کہ میں رزق کی زیادتی بھی ہوتی ہے اور برکت تو ہمیشہ عطاء ہوئی ہے ﴿ وَرِيرَ مِن وَ اسمان سے نازل ہوتی ہیں ۔



سبق تمبر (۱۲) يَحْمَدُهُ وَتَصَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْمِ

تَحْمَدُهُ وَتُصَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

ہم تیری پاکی کا قرار کرتے دیں وَ پِحَمَدِ اِکْ اور تیری تعریف بیان کرتے ہیں اُلگیاں قبلہ کی طرف رکھنا (اُلگیاں قبلہ کی طرف رکھنا

اور دونوں بیروں کے درمیان چار انگل کافاصلہ رکھنا بیستب ب آ مقتدی کی سکیر تحریمیہ امام کی سکیر تحریمہ کے فورا بعد ہونا۔

امام فی جمیر طرئیہ کے فورا بعد ہوما۔ فاندہ : مقتدی کی بجمیر تحریبه اگرامام کی تجمیر تحریب پہلے ختم ہوگئی تو اقتدار صبح نہ

ہوگ (طماوی). کی بڑے بڑے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

نیچ گرادیے مینی جنت سے جبتم میں ہے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) (عقارت سے سی پر ہنسنا ﴿ کسی کو طعنہ دینا ﴿ کسی کو

بُرے لقب سے پکارنا جیسے اوا ندھے، اولئرٹے ، اوموٹے وغیرہ . شاہ کے فقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ﴿ آدی علم دین سے

محروم رہتاہے (رزق میں کمی ہوجات ہ . (کا عملہ کار کو فعا تعالٰ سے ایک وحشت سی رہتی ہے۔

احکام البی برعل کرنے ہے اور قائدے جو دنیا میں طلع ہیں احکام البی برعل کرنے سے مردق برطان ہوتی ہے اور برکت تو ہمیشہ عطار ہوتی ہے

﴿ طرح طرح کی برکتیس زمین و آسمان سے نازل ہوتی ہیں ﴿ ہرقم م ایکیف وربیانی دور ہوتی ہے اورادللہ تعالی ہرقسم کی دشواری سے نجات عطار فرماتے ہیں ۔

الكمنت كامدر

سبق مبر (٢٩) تَحْمَدُهُ وَتَعَيِّلْ عَلْى رَسُولِهِ الْكَرَيْنَ

نَحْمَدُهُ وَتَعْيَلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيْنَ و مراكا مروا وعد مدورة من المروان عند

ترجداد كارتمار من مناك الله الديم تيرى بال كا افراد كرتي بيل المور كرتي بيل و عندي المرتبر ال

وَ يَحَدُّهِ الْحَاوِرَ مِيرِى تَعْرِيفِ بِيانِ كُرِيَّةٍ بِينَ وَتَبَارَكَ النَّهُ الْمُلَكَ اور تِيرا نام بهت بركت والاسم -

عَنَازَى مُنْتَدِينَ ﴿ يَهِرول كَالْكُيالِ قبله كَا طِف رِكُوناً اور دونوں بيروں كے درميان چار انگل كا فاصله ركھنا يستب ہے ﴿ مقتدى كَي بجيرتحريم امام كَي محمد تحديد كِي مقتدى كَي بجيرتحريم امام كَي محمد تحديد كرفون الله الله كافوان

عکیر تحریر کے فوراً بعب ہونا ﴿ عکیر تحریر کہتے وقت دونوں ہاتھ کانوں عک اٹھانا۔ (یوسنت صرف مردوں کے لیے ہے)

(المرك برك مرك المناه جويفر توب كم معاف نهي بوق اور ايك الناه معى اور سے فيح كارن من من من الله من ال

پرفضل فرمائیں) ﴿ طعن کرنا ﴿ کسی کو بڑے لقب سے پیکارنا جیسے اوا ندھے وغیرہ ﴿ برگمانی کرنالینی بلائیل شرق صرف حالات وقرائن سے کسی کو بُراسیجھنا۔ ﴿ گناہ کے نفضانات جو دُنیامیں پیش آتے ہیں ﴿ رزق میں کی ہوجاتی

ہے ﴿ گُنہگار کو اللہ تعالی سے وحشت سی رہتی ہے ﴿ گُنہگار کو آدمیوں سے کھی وحشت ہونے گئی گئی کو آدمیوں سے کھی وحشت ہونے گئی ہے بالخصوص نیک لوگوں سے کدان کے پاس بیٹھ کرول نہیں لگا اور جس قدر وحشت بڑھتی جاتی ہے ان سے دور اور ان کے برکات سے

الما اور بس ورر وحدت بر ان جان ہے ان سے دور اور ان سے براہ سے کروم ہوجاتا ہے۔ محروم ہوجاتا ہے۔

کا ایک کا ایک کا ایک جو گونیا میں ملتے ہیں ﴿ طرح طرح کی برکس زمین و اسمان سے نازل موق ہیں ﴿ مرکس مقاصد میں آسانی ہوتی ہے تیا اس کے مرکام میں آسانی فرمادیتے زیں -

-60000-

سبق تمبر(۵) نَحْمَدُهُ وَتَعَيَّلُ عَلْ رَسُولِهِ الْكَرَيْدِمُ

اورتيرانام بهت بركت والاع وتعالى جَداك اورتيرى شان بهت بلندع.

(الماري سنين شور مقدى كى تكبير توريد امام كى تكبير توريد ك وزا بعد بونا ﴿ تَجْمِيرُ مَا مَعُمَا اللهِ عَلَيْ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ الل

تحرید کے وقت ہتھیلیوں کو قبلہ کی طرف رکھنا۔ جا براے برا گناہ جوبنیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

نے گرادنے مین وقت سے جبتم میں مے جانے کے لیے کافی ہے (مگراند تعالی جس پر فضل فرمائیں) ﴿ میں کو برے لقب مے بلارنا ﴿ برگمان کرنا مینی بلادل شری

صرف حالات وقرائن سے کسی کو بُراسبحصنا ﴿ کسی کا عیب تلاش کرنا۔ ﴿ مُنَاهِ کُے فَقَصَانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ﴿ گنبگار کو فعدا تعالیٰ سے وحشت سی رہتی ہے ﴿ آدمیوں سے بھی وحشت ہونے لگتی ہے بالخصوص اللہ

والوں كي اس ميفينے بد ﴿ اُلَهُ مَا كُو اَكْثَرَ كَامُوں مَيْسِ دسُوارى بيش آتى ہے۔ الوں كي اس ميفينے بد ﴿ اُلَهُ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ ﴿ اِللَّهِ مِنْ اللَّهِ وَ بِرَيْسُالَ دور

ہوت ہے ﴿ مقاصد میں آسانی ہوتی ہے ﴿ نیکی کی برکت سے زندگی مزیدار ہوجاتی ہے۔ فی الواقع کھی آنکھوں یہ بات نظر آتی ہے کہ ایسی پر لطف زندگی ا بادشاہوں کو بھی میشر نہیں۔



ايكسندكادور

سبق منبر(۲)

نَحْمَدُهُ وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

المرتب الكارشان و تبارك النك اورتيرانام بهت بركت والاع وتقال

جَنَاكَ اورتيرى شان بهت بلندى وَلَا اللهَ عَدَيُكَ اورتيرے سواكول عبادت كے لائن نہيں .

ا شماری سنتیں ﴿ جمیر تحریم کے وقت مردوں کو رونوں ہاتھ کا نول تک اٹھانا ﴿ مِسْجِيلِيوں کو قبلہ کی طرف رکھنا ﴿ انتظیوں کو این عالت پر رکھنا يعنی منہ

زیاده کهلی بول اور نه زیاده بند

ورسے بڑے بڑے گناہ جو بغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیجے گرادینے بعنی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﴿ برگمان کرنا یعنی بلا دلیل شرعی محض طالات و قرائن سے کسی

کوبرا بھنا ﴿ سَی کاعیب الماش کرنا ﴿ سَی کی غیبت کرنا یعنی اس کی بعیشہ پیچے اس کو بُرانی سے یاد کرنا جس کواگروہ شنے تو اس کو ناگوار ہو۔ ﴿ گُناہ کے فقصانات جو دنیا میں بیش آتے ہیں ﴿ گنہگار کو آدمیوں سے

بھی وحشت ہونے مگتی ہے خصوصًا نیک اوگوں سے ﴿ اکثر کاموں میں دشواری بیش آتی ہے جس کی نحوست سے

بیس آن ہے (1) دل میں ایک طلمت پیدا ہوجان ہے جس کی آدمی برعت و گراہی وجہالت میں منبتلا ہو کر بلاک ہوجاتا ہے ۔ مرین سامان اللہ میں اللہ میں

-86B99-

ايك من كارور

سبق تمبر(۷)

تحمده وتفيق على رسولهالكريث

الترجد الكارماز وتعالى جلك اورتيرى شان بهت بلندع ولا إله عَدَيْك

اورتیرے سواکوئ عبادت کے لائق نہسیں آعود پناہ چاہتا ہوں میں ۔ ا نمازی سنین ﴿ سخصیلوں کو قبلہ کی طرف رکھنا ﴿ انگیوں کو

ا پنی حالت پر رکھنا یعنی نه زیاده کھلی نه زیادہ بند 🋈 باتھ باندھے وقت داہنے

باته كاستقيل كوبائي واته كالمقيلى يشت برركهنا

ا بڑے بڑے گناہ جوبغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے یچ کرادیے مین جنت سے جہم میں سے جانے کے لیے کاف ہے ا مگرانٹر تعالیٰ جس

پر فضل فرمائیں) @ تمسی کاعیب تلاش کرنا ﴿ تَسَمَى کی فیبت کرنا ﴿ بِلاوجہ كسي كو برا بهلا كبنا. الله كنادك نقصانات جودنياس بيش آتي بي الله كامول مي

دسواری پیش آل ہے آ ول میں ظامت پیدا ہوت ہے اورجم میں كرورى بيدا موق ع. دل كى كردرى توظا مرب كرنيك كامون كى مت كفية كفية

بالك فتم موجا آب اورجسم جونك ول ك تابع ب اس ليے وه بھى كمزور موجاتا ہے۔ یں وجہ ہے کہ بظاہر تندرست وقوی کقار بھی محاب رضی الدعنہم کے مقابلہ میں

يذكفير سكة تع. ا طاعت كائد جودنياس ملة بي في يكى دركت سے دندى

ير لطف بوجان ب أ بارسس بون به مال برها به اولاد توق ہ، باغات یکھلتے ہیں، نہروں کا یائی زیادہ ہوتا ہے (٤) انٹرتعالیٰ مومن مائے سے تمام آفات وخرور کودور کردیت اے۔

- 200

سبق تبر(۸)

تحمده وتفيل على وسؤله الكريم

الترتيها وكارتمار ولا اله عَدْي ادرتير عواكول عادت ك الق تهيل

أعُودٌ بناه عابتا بول مين يالله الشرك مدوس-ا نمازی سنتیں ﴿ انگیوں کو اپنی عالت پر رکھنالینی نازیادہ کھلی نا زیادہ بند

﴿ إِنَّهُ بِانْدِ هِ وَقَت وَاسِنَ بِاتَّهُ كُلَّ مِنْ عِلَى وَبِأَيْنَ إِنَّهُ كُ بَتَّعِيلَ كَى يُسْتَ ير ركعنا

(چھنگلیا اور انگوٹھ سے طقیباکر کے کو پکڑنا۔ (مردوں کے لیے) ا بڑے بڑے گناہ جوبغیرتوب معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

نیچ گرادینے بین جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ب اسگراللہ تعالی جس پرفضل فرمائیں) ﴿ كسى كى غيبت كرنا ﴿ بلا وج بمسى كو برا بھلا كہنا

﴿ چِنل کھانا يعنى إدهرى بات أدهر مكاكرمسلمانوں كو آيس ميس لاانا. الله كالمك فقصانات بودنياس بيش آتي بي الدل من ظلمت بيدا

ہون ہے اورجم میں مروری بیدا ہوتی ہے جس کی وج سے نیک کاموں کی ہمت کھٹے گھٹے ختم ہوجاتی ہے ﴿ آدی توفیق طاعت اور نیک اعمال یہ

محروم موجاما ہے۔ آج ایک طاعت می کل دوسری چھوٹ می پرسون تیسری رومنی ا یوں ہی سلسد وارتمام نیک کام گناہ کی بدوات اتحد سنکل جاتے ہیں۔

ا طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ﴿ بارش بوتی ہے، مال بر ها ہے اولاد ہوتی ہے، باغات پھلتے ہیں، نہروں کا یانی زیادہ ہوتا ہے (انشرتعالیٰ مومن صالح سے تمام آفات اور شرور کو دور کردیتا ہے 🕥 مانی نقصان کا تدارک موجالاً إورام البدل مل جالا بـ

--

2

سبق تمبر(9) دَحْمَدُهُ وَوَتُعَوِّلُ عَلَىٰ رَسُوْلُهِ الْأَ

ئَحْمَدُ الْاَوْتُعَيِّلُ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَيْرِيْنِيْ معنى من من الحاضية

الترجيدادكارمار اعود بناه جابتا بول ميں يادالواندى مددے مين الك يُظين فيدان سر

شیطان سے ۔ عنازی سنتیں ﴿ اِند عند وقت دائن اِندی کا بیست کی بشت

پر رکھنا ﴿ چھنگلیا اور انگوشھ سے طلقہ بنا کر گئے کو پکڑنا (مردول کے لیے ﴿ ورمیان مین انگلیول کو کلائ کی پشت پر رکھنا (مردول کے لیے).

(ع) درمیان مین العینوں تو علان بہت بر رفعاد مردوں عے ایک اورے اور ایک گناہ بھی اورے اور ایک گناہ بھی اورے

یجے گرادینے مینی جنت سے جہتم میں مے جانے کے لیے کافی ہے (مگران تر تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ بلاوبر سمی کو بُرابھلا کہنا ﴿ چَعْلی کھانا یعنی ادھر کی بات اُدھر دگا کر مسلمانوں کو آپس میں الانا۔ ﴿ تہمت لگانا لینی ہوعیب کسی میں نہ

يووه اس كاطرف منسوب كرنا.

(کناد کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (دل اور جسم میں کمزوری بیدا ہوتی ہے جس کی وج سے طاعت سے محروم ہوتا جاتا ہے (آدی توفیق طاعت اور نیک اعمال سے محروم ہوتا جاتا ہے (زندگی گھٹتی ہے اور زندگی کھٹتی ہے اور زندگی کی مات

توفیق طاعت اور نیک اعمال سے خروم ہوتا جاگے ﴿ وَنَدَلَ صَلَیْ ہِ اور زندن کی کرکت نکل جاتی ہے اور زندن کی برکت نکل جاتی ہے .

() طاعت کے خالا ہے جو دُنیا میں ملتے ہیں () اختر تعالیٰ مومن صالح سے تمام

-66899

نَحْمَدُهُ وَتَعَيِّنُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

الترجم افكار ماد يالله الله ي مدد ع من الكيفين شيفن سے الرجيديور

مردود. أعودُ يادله مِن الصَّيْظِين الرَّجِينِيرُ مين الله تعالي كي يناه جامِتا بول يطن

سبق تمبر (۱۰)

ا نماری منتیں ﴿ چھنگیا اور انگوشے سے طلقہ بناکر گئے کو پکو ناامردوا، کے لیےا (درمیان مین انگیول کو کلائ کی پشت پر رکھنا (مردول کے لیے)

ان ناف كي يع الحد باندهذا امردول كيا ا بڑے بڑے گناہ جوبنیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے یج گرادین مین جنت سے جہنم میں نے وانے کے لیے کافی ہ (مگرافٹرتعال جس برفضل فرمائیں) ﴿ چِعْلِ کُھانا يعني إدهر كي بات أدهر رنگا كرمسلمانوں كو آيس میں الاانا. ﴿ تهت نگانا يعنى جوعيب سى ميں نه بووه اس كى طرف منسوب

كرنا (وهوك وينا.

الله على المعلق الماني بوري المين الله الله المانية المركز المانية المركز المانية المركز المر

نیک اعمال سے محروم ہوجاتا ہے (ف) زندگی صفتی ہے اور زندگی کی برکت تکل جاتی ے ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہوجاتا ہے جس سے گنا ہول کی عادت برطان ب اور چھوڑنا دستوار ہوجاتا ہے۔

(العت ع فائد ع بودنياس ملة بي (مالى نقصان كاتلاقى بوجالى ع اور نعم البدل عل جاتا ہے ﴿ نيك كام ميس ال فرج كرف مال برها ہے ﴿ ول میں سکون واطمینان پیدا ہوجاتا ہے جس کی لذت کے سامنے سلطنت ہفت اقلیم

-80BBB-

سبق تمبر (۱۱) نَحْمَدُهُ وَتَعَيِّقُ عَلَى رَسُولِهِ الْكِرَيْنِ

نَحْمَدُهُ وَتُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ النَّكِرَيْنَ اللهِ النَّرِيْنَ اللهِ النَّرِيْنِينَ اللهِ النَّالِينِينَ

الله ك نام مع شروع كرتا بول.

ا نمازی سنتی ﴿ درمیان یمن انگیوں کو کلال کی بشت پررکھنا دمردوں کے لیے اُن ناف کے نیج اِتھ باندھنا (مردوں کے لیے) اُن اُن یعنی سُنحانک

للمُعَ الْإِيرُهنا -

ور ایک گناہ بھی اور سے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیج گرادیے میں جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگران تعالی جس پر فضل فرمائیں) ﴿ تہمت لگانا یعنی جو عیب کسی میں نہ ہو وہ اس کی طرف پر فضل فرمائیں) ﴿ تہمت لگانا یعنی جو عیب کسی میں نہ ہو وہ اس کی طرف

منسوب رنا ﴿ وصوكه دینا ﴿ عار دلانا یعنی سی کواس کے کسی گناہ یا خطا کو یاد دلا کر شرمندہ کرنا حالانکہ وہ اس سے توب کرچکاہے۔ ﴿ گناه کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ﴿ زندگ گھٹتی ہے اور

اس کی برکت نکل جات ہے ﴿ ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہوجاتے جس سے گناہوں کی عادت پڑجاتی ہے اور چھوڑنا دشوار ہوجاتا ہے ﴿ توب کا ارادہ کن میں میں میں ایک ایک ترفیق سے رنہوں مرتب اور اس مالت میں رموت

کرور ہوجاتا ہے یہانتگ اِلک توفیق ہی نہیں ہوتی اور اسی حالت میں موت آجاتی ہے۔

ک طاعت کے فائرے جو دنیا میں ملتے ہیں ﴿ نیک کام میں مال فرج کرنے سے مال بڑھتا ہے ﴿ دل میں سکون واطینان پیدا ہوجا آ ہے ﴿ فاعت کی برکت سے اس شخص کی اولاد تک کو نقع پہنچا ہے۔

ىلە اسىرىھىيىنىنى دىدىنى كىداردان داكى دوسىنىسى اسكىنىدىكىدىدە دودوراسىيى بىتلانىدوداكى .

سبق نبر (۱۲)

تحمد لا وتفرق على رسوله والكريش

الرجيداذكارتماز الرجيدية مردود، بسيهالله الشركام عشروع كتا بول التِحْمَن بوبرا مربان، يسمِ الله الرَّحْمِن كمعن بوع الله ك نام عشروع كرتا

ا عاری سنیں ف اف کے نیج اتھ باندھنا ا تناریر منا ۔۔ یہاں سے

قرت كى سنتين شروع بوق بي بوسات بي: الله تعوَّد يعني أعوَّد يالله مِنَ

ا براے براے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

نیچ ارادینے مین جنت سے جہم میں ہے جانے کے لیے کاف ب استرات ال جس

پر نضل فرمائیں) (وحوکہ دینا (عاردلانا یعنی کسی کوکسی تھیلے گناہ پر سترمندہ کرنا

ا گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ایک گناہ دوسرے

مناہ كاسبب بومايا ہے جس كى وج سے كنابوں كى عادت برجاتى بے اور چيورنا دسوار

ہوباآے ا توب کا ارادہ مرور سوماآ ے حتی کہ بلا توبری موت آجاتی ہے ا چندروز

میں اس گناه کی بران ول سے نکل جاتی ہے یعنی اس کو برانہیں سمجتا، ماس بات کی

پرواہ بولی ہے کہ کوئ رکیوے گا بلکھ کھلا گنا ہرنے مگتا ہے۔ ایسا محص معانی ومعفرت

@ طاعت کے فائدے جو دُنیامیں ملتے ہیں ﴿ وَلَمِیں سَكُونِ وَاطْمِینَانَ بِسِدا

ہوجاتا ہے (أ) طاعت كى بركت سے اس شخص كى اولاد تك كونفع بہنچا ہے

الك زند كل ميرينين بشارتين نصيب موقى بين مثلًا اجها خواب ديميه لياجس التر

تعانی کے ساتھ مجتت اور سن طن بڑھ گیا جس سے مزید نیک اعمال کی توقیق ہوجاتی ہے

له اس يردديث بين وعيد ع كر مار دلائے والے كوموت نبيل أسكتى جب يك كروه فوداس ميں ميثلان موجا .

حالانکہ وہ توبہ کرچیا ہے ایکس کے نقصان برخوش ہونا۔

سے دور ہوجاتا ہے جوسخت خطرناک حالت ہے۔

الصَّيْظِن الرَّحِينِيرُ برُهنا-

تحمده وتفرق على رسوله الكريث

الترجيدا وكارتمار يسيدانله الله كام سي شروع كرابول الوعفان جورا

مهريان الرَّحِب ينير نهايت رحم والايستيما لله الرَّحْت فين الرَّحِب ينيم كمعني موك : الله

سبق نمبر (۱۳)

ك نام عضروع كرتا مول جو برا مهريان نهايت رقم والا ي.

ا نمازي سنتي انتار برهنا على تعود يعني اعوديالله من الصيطين

الرِّجِيدِ برصا م تسميه يعن بي ماليوالرَّفين الرَّحيدَير برصاء

ا بڑے بڑے گناہ جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

یے گرادینے مین جنت سے جہتم میں بے جانے کے لیے کان ب اسکرانٹر تعالیٰجس

پرفضل فرمائیں) ١٠٠ عار اولانا يعني كسي كو اس كم يجيد كناه پرشرمنده كرنا ١٠٠٠ كسي كے نقصان پرخوش ہونا ﴿ تَكبّر كرنا يعنى الهن كو برا اور دوسرے كو حقير جھنا . ا گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں اُ توب کا ارادہ مرور موجاما

ع حتی کر بلا توبہ ای موت آجاتی ہے (آ) یعندروزمیں اس گناہ کی برائ دل

سے نکل جات ہے اور کھاتم کھلا گناہ کرنے لگا ہے جس کی وجہ سے معانی ومغفرت

سے دور بوجاتا ہے اس چونکہ ہرگناہ دشمنان فدا میں سے کسی کی میراث ہے لہٰذا يشخص ان ملعون قوموں كا وارث بنتا ہے اورصديث ميں ہے كہ جو شخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انھیں میں شار ہوگا۔ لہٰذا توب میں دیرے کرے. العاعت ك فائد جودنياس ملة بي الطاعت كبركت اس شخص ی اولاد تک کو نفع پہنتاہے آ زندگی میں غیبی بشاریس نصیب، وقی ہی مثلًا اچھا تواب ویکھ ایاجس الٹر کے ساتھ مجست اور حس طن بڑھ گیا جس سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہوجاتی ہے 🏵 فرفتے مرتے وقت جنت کی اور وہاں ک نعمتوں کی اورحق تعالیٰ کی رضار کی فوسٹس فیری مناتے ہیں۔

المريعينين ويدع كمارولا في المحرود فين المن بي كمارود فودا كروب المراروان.

و طاعت كالرف بودنياس ملت بن ازندگ مين بينى بشارين فيب برد و بن مثلا اجها خواب ديمه بياس سانة بن اندگ مين بينى بشارين فيب برده گيا جس مريز مثلا اجها خواب ديمه بياجي سه اه شرك ما تعد مجت اور من في برده گيا دور من مريز وقت جنت كي اور وال كافعت كي اور من منال كي دفيار كي خوش فيري سناته بين البين بين طاعت كا يه اثر به كواگركي معامله مين ترد دي اور ميمين نزار با بود كي كرنا بهتر بوگا وه ترد د ميمين سراسر نفع و فير بود منتم بوجات به جس مين سراسر نفع و فير بود تقصان كا احتمال بالكن نهين رستا جيسه تماز استخاره برده كر دهاد كرنے سے .

سبق عبر (۱۲) تحمده وتفرق على وسؤله الكريد الترجيه الكارمار المتده سبة عريفين ولوالتر كيفاص مين من بالغ والا ا خارى سين الله يحك سامين كهام فراورظبريس طوال مفصل يعي ورة مجرات سے سورہ بروج تک عصراورعشارمیں اوساط مقصل یعن سورہ بروج سے سورة لم ين يك إور غرب بن قصار مفصل يعن سورة زلزال سيسورة ناس تك كى سورين برهمنا الم فرك اللي ركعت وطول رايعني دوسرى ركعت بهلي سے بول مويا آدهي. ا بڑے بڑے گناہ جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے يع كرادية لين جنت سے جہم ميں اے جائے كے ليے كاف ب اسكرافترتعال ضير فضل فرمائیں) ﴿ فَخِرُرنا يعنى ابنى برائ جنانا ﴿ باوجود قدرت كے حاجت مند کی مددند کرنا ﴿ کسی کے مال کا نقصان کرنا۔ الله كان كان كان التراس بيش آتي بي الله الله الله تعالى کے نزدیک بے قدر اور ذکیل و خوار ہوجایا ہے پھر مخلوق میں بھی اس کی عزت نہیں رہتی 📵 گناہ کی توست نجرف گنہگار کو پہنچتی ہے بلکہ اس کا ضرر دوسری مخلوقات کو بھی پہنچا ہے حق کہ جانور تک اس پر لعنت کرتے ہیں ال كناه كرف سے عقل ميں فتورادركمي إجاتي ہے بلكه كناه كرنا خود كم عقلي كى دلیل ہے کیونکہ اگراس کی عقل تھ کانے ہوئی تواہیے صاحب قدرت اور دولوں جہان نے مالک کی نافرمانی زرآ اور گناہ کی ذراسی لذت پر دُنیا اور آخرت کے منافع كوضائع يذكرتا والمانية والرح جودنياس ملة بن الله بعض طاعات كايد الرع كداكر سى كام ميں تردّد ہوا در سجے ميں نه آيا ہوكركيا كرنا بہتر ہوگا تووہ تردّد حتم ہوجاما ہے جیے نماز استخارہ پڑھ کر دُعار کرنے ہے @ بعض طاعات میں یہ اثرہے کہ اس سے تمام کاموں کی ذمہ داری استرتعالی نے لیتے میں جیسے شروع دن میں جار رکعت نفل پر صنے کی یہ فضیلت حدیث قدیمی میں واردے (ال بعض نیکیوں میں یہ اترے كرمال ميں ركت بول ع جياك مديث شريف ميں ع كر اگر بيم والے اور خريد ين والع سي بولي اور الين مال كى حالت ظامر كردي تو دونون كے ليے ان كيمعاطمين بركت أول ع. (بخاري وسلم)

سبق تنبر (۱۷) تحمده وتفيل على رسوليوالكريث الرجم اذكارتماز مله الله ك ليه فاص بن منت يال والا الفاؤن برير عالم كا، أَلْحَمَثُ يِنْهِ مِن الْعَلَمِينَ فَي سب تعريفين الشرك يه فاص بي جويال والله مرم عالم كا المازي سنتيل الم قرت مسنونه يعنى فجرا ورظرميس طوال مفصل يعني سورة جرات سورة بروج تك اورعصراورعثاريس اوساط مفصل يعنى مورة بروج سے سورہ لم یکن تک اورمغرب میں قصار مفصل لینی سورہ زازال سے سورہ ناس تک کی سورتوں میں سے پر صابے فرک بہلی رکعت کو طویل کرنالین دوسری ركعت بهلي سع يون ياآدى بوئ قرآن نرواده جلدى برصان زاده تصركر بكد درميان رفتار سيرها المراع برائ مرائ أناه جونفيرتوب عمعاف نهيس بوتي اورايك كناه بحى اوري ينج كرادي يعن جنت عجبهم مي اعط ع الح الى عمرا لله تعالى جس برفضل فرائيس في إدرود قدرت محصاحت مندى مدد تروا (ال سى كمال كانقصال كرا الك كسى كى آبروكو صدمه يهميانا-كناه كے نقصانات جو دُنياس بيش آتين ١٠٤ كناه كي نوست زهرف كنه كاركو بهبغيق ببلكاس كاهرر دوسرى فلوقات كوجى ينجتاب حتى كرجا نورتك اس يرلعنت كرتياب ا سناه كرن سے عقل من فتورا وركى آجات بدائر ناه دركا توركم عقلى كى دليل بي كيونكم اكر اس كافل محيكات بولى توالى صاحب قدرت إور دونوں جہان كے بالك كى نافرماني زكرتا اوركناه كى ذراسى لذت ير دنيا وآخرت كمنافع كوضائع زكرتا (١٠) عنه كار تحض رسول الدمل التبطير الم ك معنت ميس داخل بوجايات كيوكم آت في بهت سي كنابول يرلعنت فرمان ب مثلاً سودين والعيز يسف والعيداس كالكصف والعيراس كالواهيرة اوراعنت فرمان عيوريرا ورتصور بنان واليراور والوط كاعل كرك واليراور حابري المتعنم كوراكية واليروفره وغره الر تناهي كونى اورنقصان رمي بوتاتوركما تعورانقصان بي وصور رائة للغامين كي بعنتي واخل بوكيا. (۵) طاعت کے فائرے جو دنیایں ملتے ہیں (۵) بعض طاعات میں یہ ارتب کداس تام كاموں كى در دارى اللہ ليتي الى بيسے سرف دن يس جار ركوت نفل يرصف كى فضيلت مدت قدىيى داردى (بعض يكون يدا ترب كماليس ركت بوق عيد كويت تري ميں بر اگر بينے والے اور فريد كے والے مح بوليس اورائے مال كى حالت ظاہر كردي تو دونوں مے لیے اُن کے معاطمیں برکت ہوتی ہے(بخاری دسم) (ا) دینداری سے عکومت و سلطنت 15000

سبق تنبر (۱۸) تحمده وتفيل على رسوله الكريث الترجدادكارتمار بهت يال والا، العليَّان بربرعالم كا، الرَّفين جو برا مهربان. ا نمازی سنتیں ہے جری پہلی رکعت کوطویل کرنا یعنی دوسری رکعت بہل سے بونی ہویا آدھی ہے نہ زیادہ جلدی پڑھنانہ زیادہ تھمرر بلکہ درمیانی رفيار سے پرها 👫 فرض كى تيسرى اور جوتھى ركعت ميس صرف مورة فاتحه پرها. ا بڑے بڑے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے سے وادینے یعن جنت سے جہم میں ہے جانے کے لیے کان ہے (مگرانٹر تعال جس بر فضل فرمائیں) ال مسى محمال كانقصان كرنا ال مسى كى آيروكو صدمه يہنجانا A چھوٹوں پر رقم نظرنا۔ الله كالم كانقصانات جودنيامين بيش آتي بي الأكناه معقل مين فقور اوركى آجان ب بلكة تمناه كرناخود كم عقلى كارس بي بونك الراس كالقل تفكاف بوقى تواسيصاحب قدر اوردونوں جبان كے مالك كى نافرمانى در تااوركناه كى دراسى لذت ير ويا واخرت محمنا فع كوضائع زيرتا (كنهكار شخص رسول فداهلي الشرعلية وسلم كالعنت ميس داخل بوجانات كيونك آت نے بہت سے گناہول برلعنت فرمائی ہے مثلاً سودلینے والے یودرینے والے یود اس کے تکھیے والعيرواس كراوا وراور لعنت فرمان بجوريرا ورتصور بنان والعيرا ورقوم أوطاكال كرف واليراور حابدوني الليفنهم كوتراكيني واليروغيرة وغيره (١٠ كنهكار آدى فرشتول كي دعارت محروم بوجا باع جبساك قرآن باكمين بكفرشة أن مومنول كي بيد دعارم غفرت كرتي بو الشرك بتان مون راه برعلتے أي يس بس في كناه كيك وه راه جيورون وه اس دولت كاكما أستى رہا. (طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (بعض نیکیوں میں یہ الرہے کا ال میں برکت ہوتی ہے جیسے کر مدرث شریف میں ہے کر اگر بیجے والے اور خریدتے والے سے بولیں اوراینے ال کی حالت ظاہر کردیں تو دونوں کے لیے ان کے معاملیس برکت ہوتی ہے (بخاری مسلم) @ دینداری سے عومت وسلطنت باتی رہتی ہے ۞ بعض مال عبادات سے انتر تعالى كا خصته بجيتاب اورترى حالت يرموت بهين آق حضور اكرم صلى الشرطيه وسلم كاارشادب كصدة پروردگار کے فقتہ کو بھاتاہے اور ٹری موت سے بچاتاہے۔ (ترمذی)

سبق تنبر (19) تحمد لأوتفيني على رسؤله والكريد العَلَيْنَ مرمرعالُم كالتَّعْنِين مرمرعالُم كالتَّعْنِين بوبرام إن الرَّحِينِ إلى الله والا ا نمازی منتیں اللہ دریادہ جلدی پڑھنا نازیادہ تھیر کربلکددرمیان رفتارے برهنا بى فرض كى تيسرى اور چوتقى ركعت ميس صرف سورة فائته برهنا اب ركوع كى سنتين شرفع موتى اين: الله يكوع كى تجير كينا. ا بڑے بڑے گناہ جوبنیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نع گرادینے مین جنت سے جہنم میں مے جانے کے لیے کاف ا مگراند تعالیٰ جس پر ففل فرائيس ﴿ مَن مَن كَارُوكُوه رمينجانا ﴿ يَعُولُون رَدْم كُونا ﴿ رُول كَارِت دُكِنا اللهِ مِنْ اللهِ ا گناه کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں اگنہ گارشخص رسول اللہ صلى الشيطيد وسلم كى لعنت مين وافل بوجاتا بي يوكد اليد يبهت سے تنا بول يراعنت فرائ ے مثان سود لینے والے برا دینے والے براس کے تکھنے والے براس کے گواہ پر اور است قرمانی فرمان ہے جوریر اورتصور بنانے والے براور قوم لوط كاعمل كرنے والے يراور صحابہ رضی انتظام کو بڑا کہنے والے پر وغیرہ وغیرہ ﴿ ثُمَنْ كُارْ شَحْصَ فَرَسْتُول كَ دُعار سے حروم موجاتا ہے جیسا کہ قرآن یاک میں ہے کہ فرشتے اُن مومنوں کے لیے دعار مغفرت كرتے ہيں جو اللہ تعالیٰ كی ستال بوئی راہ برطنے ہيں، يس جس نے گناہ کر کے وہ راہ چھوردی وہ اس دولت کا کہاں مستحق رہا 📵 طرح طرح كى خرابيال زين مين بيدا بوق بن يان، بنوا، غلَّه، يصل ناقص بوجاتاب. معلوم ہوا کروز بروز جوبے برکتی برصتی جاتی ہے یہ ہمارے گنا ہوں کا تمرہ ہے @ طاعت كى فائرے بورنياميں ملتے ہيں @ ديندارى سے حكوم تسلطنت باق رہتی ہے ﴿ بعض مالى عبادات سے الله تعالى كا غصة بحصاب اور مري حالت يرموت نهيس آتى- رسول الشصل الشعليه وسلم كاارشاد بك صدقہ بروردگار کے غضہ کو بھھاتا ہے اور جری موت سے بھاتاہے ۔۔ (ترمذی) @ دعار ہے بلا ملتی ہے اور نیکی کرنے سے عمر بڑھتی ہے بنی ملی النہ علیہ وسلم کا ارشاد مے كرنهيں مثاتى قضار كومكر دعاء اورنهي برهاتى عركومكرنيكى ورمدى

ارت دہے دہ جیس بہنای فضار ہو سمر وعاد اور جیس برطان مر بو سمر ہیں۔ در برندی)

(۴) سورہ کیسین پر شدھنے سے تمام کام بن جاتے ہیں ۔۔ رسول اند صلی اند طلبہ
وسلم کا ارشاد ہے کرچھنے مس شرق دن میں سورہ کیسین پر شھے اس کی تمام طابحتیں
پوری کی جائیں گی۔ دواری)

سبق نمبر(۲۲)

نَحْمَدُ لا وَنَصَلَىٰ عَلَى رَسُولِهِ الكَرْيِيْمِ

ا ترجیدادکارمار ملا جو مالک ب یق البدین روزجرار ایکافی آپ سی ک.

ا مازی سنتیں بے دونوں اتھوں سے گھٹنوں کو پکڑنا (مردوں کے لیے)

الم مار المردول كے ليم الكيوں كوكشادہ ركھنا (مردول كے ليم) مار ركھنا (مردول كے ليم) مار كوك الم ركھنا (مردول كے ليم) مار كوك الم

میں پرنڈیوں کوسیدھارکھنا. اس برٹے برٹے گناہ جو بغیر توریکے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوبر سے

ورے مراب مراب کا جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے میں جنت سے جہتم میں بے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ بھوكوں اور محتاجوں كي حيثيت كے موافق مدد مرز كرنا (آ) كسى

فضل فرمائیں) ﴿ بھوكوں اور محتاجوں كى حيثيت كے موافق مدد مركزنا ﴿ كَسَى مُونِوى رَبِّعَ مَدُونَا اِلْ كَسَى مُونِوى رَبِّعَ مَا وَيَعَ مِعْمَانَ بِحَالَى سے تين دن سے زيادہ بولنا چھوڑ دينا ﴿ وَنِهِ كَانِهِ مُعْلَمُ اللّٰهِ مُعْلَمُ اللّٰهِ مُعْلَمُ اللّٰ مُعَالَى سے تين دن سے زيادہ بولنا چھوڑ دينا ﴿ أَنْ مُعْلَمُ وَلَمْ مُعْلَمُ وَمِنْ وَمِنْ مُعْلَمُ وَمِنْ وَمِنْ مُعْلَمُ مُعْلِمُ مُعْلَمُ مُعْلَمُ مُنْ مُعْلَمُ مُن مُعْلَمُ مُعْلَمُ مُولِمُ مُعْلَمُ مُعْلَمُ مُعْلَمُ مُعْلَمُ مُعْلِمُ مُعْلَمُ مُعْلَمُ مُعْلَمُ مُعْلَمُ مُن مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعْلَمُ مُعْلَمُ مُعْلِمُ مُعْلَمُ مُعْلَمُ مُعْلَمُ مُعْلَمُ مُعْلَمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعْلَمُ مُعْلَمُ مُعْلِمُ مُعْلَمُ مُعْلَمُ مُعْلِمُ مُعْلَمُ مُعْلِمُ مُعْلَمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعْ

الم المناه كم القصانات جودُنيا ميں پيش آتے ہيں ﴿ بِشَرَمُ وَحِيا عِالَى رَبِيَى ﴾ بشرم وحيا عالى رہتى ہے اور جب سترم نہيں رہتی تو آدمی جو پي کرگذرے تحوزا ہے ﴿ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّٰهِ اللّٰهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّٰهِ اللّٰهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّٰهِ اللّٰهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰه

دل سے نکل جان ہے جب اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی عظمت مہیں رہتی تو اللہ تعالیٰ کی نظر میں اس کی عزت نہیں رہتی، پھریشخص لوگوں کی نظروں میں دلیل وخوار ہوجاتا ہے (اس نعمیس چس جاتی ہیں، بلاؤں اور مصیبتوں کا بجوم ہوتا

ہے. بعض گنہ گار جو براے عیش میں نظراتے ہیں تویہ اشرتعالیٰ کی طرف سے وطعیل ہے اور ایساشخص اور بھی زیادہ خطرہ میں ہے کیونکہ جب یہ پکرہ میں آئیں گئے تو دنیا یا آخرت میں انتھی سزا دی جائے گی .

جاتے ہیں۔ رسول الشطال الشرطيد وسلم كا ارشادے كيوشخص شروع دن ميں سورة كيين بڑھنے سے نام كام بن اس ماتے ہیں ﴿ سورة واقعد بڑھنے سے نام كام بن اس كام ماجيں بورة واقعد بڑھنے سے فاقة نہيں ہوتا۔ اس كانام عاجبيں بورى كي جائيں گئے۔ (دارى) ﴿ ﴿ سورة واقعد بڑھنے سے فاقة نہيں ہوتا۔ صورت الديل الشرطيد وسلم كا ارشاد ہے كہوشخص ہر رات ميں سورة واقعد بڑھا كرے اسكومي فاقة نہيں بہنچ كا۔ (شب الا بان) ﴿ اِيمان كَى بركت سے تھوڑ ہے كھانے ميں آسود كي بوجاتى ہے۔ ايک

تشخص کھانابہت کھایا کرتا تھا بھر وہ مسلمان ہوگیا تو تھوڑا کھانے لگا۔ رسول الده على الدعليه وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کا فرمات آنت میں۔ (عاری)

کرتے ہیں۔ اِیّا اُی نَعْبُدُانُ ہِم آپ کی عبارت کرتے ہیں۔

(عباری سُنٹین ہے گفتنوں کو پکڑنے میں انگیوں کو کُشادہ رکھنا (مردوں کے سُنٹین کی مُشادہ رکھنا (مردوں کے سُنٹین کے مُشادہ کی ایک داری میں انگیوں کو کُشادہ دواں کے لیما

جوبغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے بنج گرادیئے بعثی ہوتے ہوتے ہوتے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (آ) کسی دنیوی رفح کی وجہ سے اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے فضل فرمائیں) (آ) کسی دنیوی رفح کی وجہ سے اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے مسلمان بھائی سے تین دن سے مسلمان بھائی ہے تین دن سے مسلمان ہے تین دن سے مسلمان بھائی ہے تین دن سے مسلمان ہے تین دن سے تین سے تین دن سے تین دن سے تین سے ت

ریادہ بولنا چھوڑدینا اس می و یون رہا تا اس کسی کن زمین پرمورون کا دون کرنا۔ زیادہ بولنا چھوڑدینا کسی جانداری تصویر بنانا کسی کی زمین پرمورون کا دون کرنا۔ کتارہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں اللہ تعالیٰ کاظمالی النی تعالیٰ کاظمالی کے

جات ہے، جب اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی ظلمت نہیں رہتی تواللہ تعالیٰ کی نظریں اس کی عرب ہیں رہتی تواللہ تعالیٰ کی نظریں اس کی عرب ہیں ہیں رہتی تواللہ تعالیٰ معتبی ہیں اللہ تعالیٰ میں اللہ تعالیٰ ہیں، بلاؤں اور صیبتوں کا بجوم ہوتا ہے۔ بعض گنہ گار جربرے عیش میں نظراتے ہیں توراللہ تعالیٰ کی طرف سے دھیں ہے اور ایسا شخص اور بھی زیادہ خطرویں ہے کیونکہ جب بر براس میں آئیں گے تو

دُنيا يَاآخرت مِن المَعْنَى منزادى مِائِے گی ﴿ مَنَاهُ كُرنے عَارَت وسُرَافَت كِمالقابِ حِمِن كر وَلَت ورموان كِخطاب مِلْتَة فِي مِثْلاً نِنَى كُرف سِيجَوْخص نيك وفرمان بردارته بَدِرَّدُاركها الله ہِ الرُضا نُخواستَ كَنَاهُ كُرف لِكَاتُواب وي خص فاسق، فاجر، زان، ظالم وغيره كها جاتا ہے۔ ﴿ مُناعِق عَلَى اللهِ عَنَامُ اللهِ عَلَى اللهِ عَنْ مِنْ عَلَيْهِ مِنْ مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ وَاقْدِيمُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ وَاقْدَ مِنْ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّ

عليه والمكارشاد بكر بوشخص مررات من مورة واقع برها كرياس وكمي فاقنه من بينج كادشب الايمان ا (اا) ايان كى بركت سي بحورث كعاف من آمودكى برعان به ايم نص كعانا بهت كها يا كرنا تعاجروه المسلمان بوگياتو تقورا كها في تكارض المدولة كلم في ارشاد فريا كرمون ايك نت من كها ايها وركافرسات استان بركان بخارى الله اورهيب آن كافوف نهي ديا استان من بهاري الله اورهيب آن كافوف نهي ديا و مساكر مديث ياكن من ارشاد م كرج شخص من مريض يا تبتلات معيبت كود كويم ريد دعام براه ها بيساكر مديث ياكن من ارشاد م كرج شخص من مريض يا تبتلات معيبت كود كويم ريد دعام براه ها بيساكر مديث ياكن من ارشاد مي دولي من مريض يا تبتلات معيبت كود كويم كريد دعام براه ها بيساكر مديث ياكن من ارشاد مي المواديد و المواد و المواديد و المواد

ٱلْحَمَّلُ بِنَّهِ الَّذِي يَعَافَا إِنْ مِمَّا الْمَتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَمَ عَلَى كَشِيْرِ مِنْ فَا فَانِ مَ تروه معبب مرزاح فض وريخ في وف بيرها ما مستر معالم بسلاك معبب كوازي ديو.

ایک منٹ کا مرد سبق نمبر (۲۷) تَحْمَدُ وْ وَتَعَيِلْ عَلْ رَسُولِهِ الْكَرِيثِ ا ترجدادكارمار وإيّاك تشتعين اوريم آب مى عدد چاست يى الفينا بتلاديجيهم كو الفيركا راسته. ا فاری سنیں ہے رکوع میں سرا درسرین کوبرابررکھنا مردوں کے لیے ور ركوع مين كم سه كم مين بار مُنهُ كَانَ مَن الْعَظِيمِ برصا بي ركوع سه الله وقت امام كوسميع ليسنى سيعة الله ليمن حيدة اورمقتدى كوصرف ربتنالك الحمين اورمنفردكو دونول كبناء ا بڑے بڑے گناہ جوبغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے سے گرادینے بعنی جنت سے جہم میں بے جانے کے لیے کانی ہے اسکرانٹر تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ خوب مندرست بِما كُنَّا ہونے كے باوجود بھيك مانگنا ﴿ وَارْهِي مندوانا یا ایک مشت سے تم پر کتروانا ال کا فروں اور فاسقوں کا اباس پہننا۔ ا كناه كے نقصانات جو دُنياميں پيش آتے ہيں شياطين اس برسلط ہوجاتے ہیں اور باسان اس کے اعضار کو گنا ہوں میں عرق کردیتے ہیں (ف) دل کااطینان جانار ہتاہے، ہروقت ڈرنگار ہتاہے کہ کوئی دیکھھ نے، کہیں عرتب نہ جاتی رہے، کوئی بدلہ نديد كا وغيره ـ اس سے زندگي تلخ بوجال من الناه كرتے كرتے و بى كناه ول يس بس جامات يهان تك كرمرت وقت كلمة تك من سي نهين نكلتا بلكه زند كي مين جوافعال كرتا تصاوی سرزد بوتے ہیں۔ مثلاً ایک مانگنے والا آخری وقت میں بیسہ مانگیا ہوا مرگیا اور ایک گنهگار کوکلمہ پڑھانے لگے تواس نے کہا کہ بیمرے شفھ سے بہیں کلیا اور مرگیا بعود ہالیڈ! (۵) طاعت کے فائرے جو دنیایس ملتے ہیں اس مبعض دعاؤں میں یہ برکت ہے ك فكري زائل برجان بي اوروض ادا بوجانات، جيساكه عديث ياك بيس يد وعار بتاني تي ي اَللُّهُمَّ إِنَّ ٱعُودُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاعُودُ بِكَ مِنَ الْعَبْزِوَ الْكُسُلِ وَاعْوُدُ مك مِنَ الْهُ خُلِلَ الْجُنْنِ وَآعُودُ مِكَ مِنْ لَعَلْمُ قِاللَّهُ مِنْ الْمُدَّانِ وَقَهْرِ الرَّجَالِ (6) بعض دما، أيسى بي كرمخاوق كم برشر مع مفوظ ركفتي بي جيد كيسورة اخلاص بسورة فاق بسورة ناس صبح وشام مين مين باريوهي بررشر مع حفاظت كاحديث باك في وعدوم أل بعض طاعات معاجت ردان من مردطتي جيان ارهاجت بره وروار التخير الدرتمان بنده كام احت كوروافرايية إلى -

سبق تمبر (۲۷) نَحْمَدُهُ وَتَعَيَّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْنِ نَحْمَدُهُ وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيْنِ الْمُسَتَقِيَّةِ الْمُسَتَقِيَّةِ الْمُسَتَقِيَّةِ الْمُسَتَقِيَّةِ الْمُسَتَقِيَّةِ سيدها، إهْدِينَا القِيرُاطُ الدُّسْتَقِيْعَ بتلاديجي بم كوسيدها راسته ا فالكستين في ركوع مين كم مع كم مين بار شريحان مَنِ الْعَظِيمِ يرفعنا بي ركوعت المحقة وقت امام كو سَيْعَ اللهُ لِعَنْ حَيدَة اورمقتدى كو صرف أَبَّنَالِكَ الْحَمَدُ اورمنفردكو دونوں كہنا _ يهال سے سجدہ كى سنتيں مضروع ، وق بن الله سجده كي تجير كهنا-المرائع برائ مناه جوبغيرتوب كے معاف نہيں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے یج گرادینے مین جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کان ہے استراللہ تعالی جس رفضل فرمائیں) ا واڑھی منڈوانا یا ایک مشت سے کم پر کترونا 🤁 كافرون اور فاسقول كالباس پهننا 🏵 مردول كوعورتون كالباس پهننا. ا گناه کے نقصانات جو دُنیامیں بیش آتے ہیں اُن ول کا اطینان جا آرستا ہے، ہروقت ورنگار متاہے کہ کوئی رکیے نہا ہے، کہیں عزت نہ جاتی رہے ، کوئی برارنہ لیف فقے وعيره اس سے زند كى تلخ بوجانى ب ال كناه كرتے رقى كناه دل يس بس جاتا ہے يهال تك كدمرت وقت كلمية تك منه سينهين نكلتا بلكه زندگي بين جوافعال رتاتها واي سرزد برية بي مثلاً ايك ما تكنه والأآخرى وقت بسيد ما تكتاب وامركيا اورايك كنهكا ركوكلم ے ناامیری ہوجات ہے اس وجہ سے تو بہیں کرتااور بے توریم تلے کسی شخص کو کلمہ کی تلقین کی تنی تو کہا:اس کلمہ سے کیا ہوگا یس نے تو بھی نماز ہی نہیں پر جھی اور مرکبا اللہ بناہ میں رکھے۔ () طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں () بعض دعارا ایسی ہے کر خلوق کے مرسر محفوظ ركعتى بي جيد كرسورة اخلاص ، سورة فلق ، سورة تاس في وشام تين إن بار یر صفے سے برشرے حفاظت کا مدیث پاک میں وعدہ ہے اس بعض طاعات ہے ماجت روان میں مددملت بے جیسے نماز حاجت پڑھ کر دعار ملتنے سے اللہ تعالیٰ بندے کی ہرماجت کو باورا فرمادیتے ہیں ا ایمان اور عمل صالح کی برکت سےافٹر تعانی ایسے لوگوں کا عامی و مدر گار ہوتا ہے۔

سبق نمبر (۲۸) تحمده وتفيل على رسولهوالكويث المُسْتَقِيدُهُ وَمِنْ الْفِيرُولُ راست المُسْتَقِيدُهُ سيدها عِمَاظَ الْدَائِينَ راستان الوكون كا ﴿ ثَمَارُ كُونَ مُنْتِينَ إِنَّ رُكُوعَ سِي الصِّفِي وقت المام كوسيمة الله إِمَنْ حَيدَة اور مقتدى صرف رَبَّنَالِكَ الْحَدْثُ اورمنفرد كو دونون كينا - إب سجده كاستين شروع مول بن : الم سجده ي بيركها ما سجده مين يهل رونون تعيية زمين برركهنا. المراع برائ مرائع كنان بوبغير توب كے معاف نہيں ہوتے اور ايك كناه بھى اور سے بچ وادینے مین جنت ہے جہم میں نے جانے کے لیے کان ہے اسکرانڈ تعالی جس رفضل فرمائیں) ﴿ كافرون أورفاسقون كالباس بهننا ﴿ مردول كوعورتون كالباس ببننا ﴿ عورتون كومردون كالباس بهننا. ا گناه کے نقصانات جو دنیا میں بیش آتے ہیں اس گناہ کرتے ترفے وہی كناه دل مين بس ما كاب يهال تك كمرت وقت كلمة بك منه سينهين فكلما بلكيز ندكي يس جوافعال را تعان مرزد موتي مثلاايك مانكنه والأخرى وقت بيدمانكما بموا مركيااورايك كنوكاركوكلم برهان فكرتواس في كهاكر ميري تمني عنيين تكليااور مركيا. العیادیات و الله تعالی رحت سے نا امتیدی ہوجاتی ہے اس وج سے توب نہیں کرتا اور بے توبہ مرتاب مستخص کو کلمہ کی تلقین کی تو کہا: اس كلمه سے كيا ہوگا ميں نے تو كمي نماز ہى نہيں پڑھى اور مرقما _ افتريناه میں رکھ ﴿ كناه كرنے سے ول برايك ساه دحبة لك جاتا ہے جو توب سے مث جاتاہ ورد بڑھتا ہی رہتاہے جس سے قبول حق کی صلاحیت ہی حتم ہوجائی الا الله عند الله الموريامين ملة بي السي بعض طاعات عاجت روان میں مددملتی ہے جیے نماز حاجت بڑھ کردعار مانکنے سے افتد تعالی بندہ کی ہر ماجت کولورا فرمادیے بی ایمان اور عمل صلع کی برکت سے استرتعالی ایس لوگوں کا مامی ومددگار ہوتا ہے ﴿ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں فرشتوں کومکم ہوتاہے کہ ال کے داول کو قوی رکھو اوران کو تابت فائم رکھو۔

سبق نمبر (۲۹) تحمده وتفرق على رسولها الكريم المُسْتَقِيمَ سيدها، ومركظ الدائن راسة ان لوكول كاء اَنْعَبْتَ آبِ نِي انعام فرمايا. ا فاری سی ا سجده کی تکبیر کہنا ہے سجدہ یں پہلے دواؤں کھتے زمين ير ركهنا يد يحردونون القول كو ركسنا. المراري والما كناه جوبفيرتوب عماف نهيس موت اورايك كناه بعي اورى یج گرادینے مین جنت سے جہم میں لے جانے کے لیے کاف ب امگرانٹر تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﴿ مردوں كوعورتوں كالباس بهنا ﴿عورتوں كومردوں كالياس يبننا (زنايعنى بركارى كرنا. سے ناامیدی ہوجاتی ہے اس وجہ سے توبہ نہیں کرتااور بے توب مرتاب سی شخص کو کلمہ کی تلقین کی گئی تو کہا اس کلمہ سے کیا ہوگا میں نے تہمی تمازی نہیں بڑھی اور مرکیا _ انٹریناہ میں رکھ ﴿ گناہ کرنے عدل پرایک ساہ وهية لك جاتا بجوتوب سعمط ماتا ب ورد برطابى ربتا بجس قبول حق کی صلاحیت کام بوجات ہے آگ گناہ کرنے سے دنیا کی رغبت اور اخرت سے وحشت بیدا ہوجاتی ہے جس سے دنیائے فانی کے کاموں میں انہاک اور آخرت کے کاموں سے برزاری ہوجاتی ہے۔ المان اور عل صالح ك بركت سے اللہ تعالىٰ ايے لوكوں كا مائى ومدد كار بوتا ہے ﴿ جو لوك إيمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ ان کے دلوں کو قوی ركفواوران كوتابت قدم ركفو الكاكل ايمان والول كوالشرتعالي يحق عرت عطار فرماتے بیں۔ سبق نمبر(۳۰)

بَحْمَدُهُ وَنَقِيلٌ عَلَى رَسُولِهِ الكَرِيثُ

معمد روى مى والمورور ميون المنام في المنام في المنام في المنام المنام في المنام في المنام في المنام المنام في المنا

فرمايا، عَلَيْهِمُ ان بر، حِيرَاظُ الدُن يُنَ أَنْعَمُتَ عَلَيْهِمُ راست ان لوگول كأجن برآپ في انعام فرمايا يه .

العاري منين به سجده مين يهد دونون أفية زمين ير ركهنا به يمر

دونول المحصول كوركمنا بيه يحرناك ركمنا-

جوبغيرتوب عرف الله المحمد المان المان المان المان المان المان المحمد المرادة المحمد المرادة المحمد المحمد

الله جورى كرنا-

ایک سیاہ دھبتر میں فقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں آگ گناہ کرنے سے دل پر
ایک سیاہ دھبتر میں جاتا ہے جو توب سے مشابات ورز بڑھا ہی رہتا ہے جس سے جول تن کی
ملاحیت ہی تم ہوجات ہے آگ گناہ کرنے سے دنیا کی خبت اور آخرت سے وحشت بیدا ہوجاتی
ملاحیت ہی تم ہوجات ہے ایک گناہ کرنے سے دنیا کی خبت اور آخرت سے وحشت بیدا ہوجاتی

ہے جس سے دُنیائے فانی کے کاموں میں انہاک اور آخرت کے کاموں سے بے زاری ہوجاتی ب اس گناہ کرنے سے اسٹر تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے۔

کی طاعت کے فائد ہے ہو دنیا میں ملتے ہیں ﴿ جولوگ ایمان لائے اور نیک علی مرتب ہیں فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ ان کے دلوں کو قوی رکھوا ورائ کو ثابت قدم رکھو ﴿ کَا لِ اِیمَان والوں کو استرتعالیٰ ہی عربت عطار فرماتے ہیں ﴿ اِیمَان وطاعت کی برکت سے استرتعالیٰ ان کے مراتب بلند فرما دیتے ہیں ۔

—600000

سبق تمبر(الله) در در در در نصلان علان تشور له الأدنيم

تَحْمَدُهُ وَتَصَلَّىٰ عَلَىٰ رَسُولِهِ التَكِرَيْثِ تَحْمَدُهُ وَتَصَلَّىٰ عَلَيْهِ عَلَيْهِمُ اللهِ عَلَيْهِمُ اللهِ عَنْدِ المَعْصُوبِ الْمَعْصُوبِ المَعْصُوبِ

عَلَيْهِ فَر زاستان توكون كاجن برآب كاغضب كياكيا.

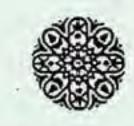
ا خاری سنتی ایس سجده میں دونوں اتھ زمین بررکھنا بھ بھرناک رکھنا ہے بھرناک رکھنا ہے بھرناک

ی بڑے بڑے گناہ جو بغیرتوبر کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے میں جنت سے جہنم میں نے جانے کے لیے کانی ہے (مگران تعالی جس برفضل فرمائیں) اور زنا یعنی برکاری کرنا (ج) جوری کرنا (ج) و کیتی ڈالنا۔

رض گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں آ گناہ کرنے سے دنیا ک رضت اور آخرت سے وحشت پیدا ہوجاتی ہے جس سے دنیائے فان کے کاموں

میں انہاک اور آخرت کے کاموں سے بے زاری ہوجاتی ہے گناہ کرنے سے
اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے اُس گناہ سے دل کی ضبوطی اور دین کی مجنی جاتی

رستى ہے.



سبق تمبر (۳۲) نَحْمَدُهُ وَتُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْنَ

ال ترجيد الوكار عليه عليه النابر، غيار المعفون عليه فر راسته النا لوكول كاجورسته على برآب كا فف يوكول كاجورسته على المن برآب كا فف كي المائية في المائية

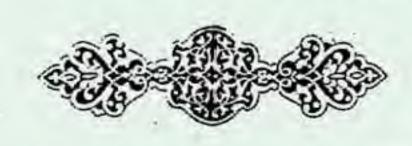
ہاتھوں کے درمیان سجدہ کرنا۔ اس کرمے مراحکاں جوبغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

پرفضل فرمائیں) ﴿ بوری کرنا ﴿ وُکہتی والنا ﴿ جمون گوای دینا۔ ﴿ مَا مُعَالَمُ اللَّهِ مُعَالَمُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ مَعَالَ كَا خضب اللَّهِ مَا لَكُ مَعْلَى كَا خضب نازل بوتا ہے ﴿ وَلَى مَضِوطى اور دِين كَيْنِيَّ جَالَى رَبِينَ ہے ﴿ اللَّهِ مِنَا وَقَاتَ مِنْ اللَّهِ مِنَا وَقَاتَ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللّ

نیچ گرادینے مین جنت سے جہتم میں بے جانے کے لیے کافی ہ (مگرانٹرتعالی جس

نازل ہوتا ہے (٣) دل کی مصبوطی اور دین کی بیٹی جان رہی ہے (٣) بسااوقات طاعت و عبارت کے فائدے ضائع ہوجاتے ہیں. (۱) طاعت کے فائدے کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (۱) ایمان وطاعت کی برکت سے

اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلندفرادیتے ہیں ﴿ اللہ تعالیٰ مخلوق کے دلول میں اس ک مجتب ڈال دیتے ہیں اورزین براس کو مقبولیت عطار کی جاتی ہے ﴿ نیک عمل کرنے والے مومنین کے حق میں قرآن یاک جرایت و شفار ہے۔



سبق تمبر (۱۳۳) نَحْمَدُهُ وَثَعَيْلُ عَلَىٰ رَسُوْلِهِ الكَرَيْثِ

الم المرتب الكار الما المنافق المنافق علي المنافق علي المنافق كا جن برات كا عضب كما المن المنافق المن

موسكة، امدين دعار قبول فرما.

ا خراری سنیں ہے کھر پشان رکھنا ہے دونوں ہاتھوں کے درمیان سجدہ کرنا ہے سجدہ میں بیٹ کورانوں سے الگ رکھنا (مردوں کے لیے)

ارے بڑے بڑے گناہ جوبنے آلور کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیچ گرادینے میں جن میں اور سے نیچ گرادینے میں جانے کے لیے کافی ہے (مگرافتہ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﴿ وَكُنِي وَانَ ﴿ جُولُ مُوانِى دِينَا ﴿ مَا يَتِم كامال كھانا۔

ون كي مناوك فضائات جو دُنيا ميں پيش آتے ہيں ﴿ ول كَ مَضبوطى اور وين كي بخت كى جان كے مضبوطى اور دين كي بخت كى جان ہوں ہے جان ہے فاكرے ضائع ہوجاتے ہيں ﴿ بِحَرْمِي وَ بِحِيالُ كَ كَامُول سے طاعون اورايسى نئى نئى بيمارياں بھيلتى ہيں جو پہلے لوگوں ميں نہيں تھيں جيسے كينسراورايرز .

وعبادت کے فائدے ضائع ہوجاتے ہیں۔ ﴿ بِشْرِی و بِحِیالُ کے کاموں سے طاعون اور ایسی سی نی بیاریاں عبلیتی ہیں۔ و پہلے لوگوں میں نہیں تھیں۔ آج کل میسے کینسرا ور ایڈز ﴿ زُوْۃ نَد دینے سے بارش میں کی ہوجاتی ہے۔ کی طاعت کے فائد ہے جو دُنیا میں ملتے ہیں ﴿ نَکِمُ کُرنے سے نعت میں اضافہ ہوتا ہے۔ کی میں قرآن پاک ہدایت وشفاء ہے ﴿ شَکْرِکرنے سے نعت میں اضافہ ہوتا ہے ﴿ مُن صراط سنقیم کی مورت مثالی آخرت میں مثل کی صراط کے ہے، ہیں جس شخص نے دنیا میں صراط مستقیم پر استقامت کی یعنی شریعت و سنت کا پابند میں جو اس کی مراط پر صورت برخوب مستقیم رہو۔ یک اور اس کی صراط پر موجوب مستقیم رہو۔ یک جھیکے گذر جاؤ تو شریعت پرخوب مستقیم رہو۔

سبق تبر (۵۹) تَحْمَدُ وُوْتَعَيِلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكِرِيثِ المسير المتاري المسين وعار قبول فرما، فكل مُوَاللهُ آب كهديجة كه وه يعني الله احك ايك ع-ا تماری منیں بیٹے سجدہ میں بیٹ کورانوں سے الگ رکھنا (مردوں کے لیے) مي بہلوؤں كو بازوؤں سے الگ ركھنا (مردوں كے ليے) اللہ كہنيوں كو زمين سے الك ركفنا (مردول كے ليے) . وبغيرت برك مناه جوبغيرتوب كے معاف نہيں ہوتے اور ایك كتاه بھى اور سے نیچ گرادینے مین جنت سے جہنم میں نے جانے کے لیے کاف ب اسکرانٹرتعال جس پرفضل فرمائیں) 🕝 یتیم کا مال کھانا 🕝 ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور ان كوتكليف بهنيانا @ يخطا جان كوفتل مرنا يعنى ناحق خون كرنا. الله كادك القصانات جودنيا ميس بيش آتے بين الله يقرى و بے حيال ك کاموں سے طاعون اور ایسی ٹئ نئی بیاریاں تھیلیتی ہیں جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں۔ آج کل جیسے کینسر اور ایٹرز ﴿ زُکُوۃ نه دینے سے بارش میں کمی ہوجاتی ے ای ناحی فیصل کرنے اور عہد سنگنی کرنے سے دستمن کو مسلط کر دیاجا تاہے۔ @ طاعت كرفائرے جودنياميں ملتے ہيں @ شكر كرنے سے منهت ميں اضافہ ہوتا ہے ، مراط مستقیم کی صورت مثالی آخرت میں مثل کی صراط كے ہے، يس بس سخص نے دنياميں صراط مستقيم پر استقامت كى يعنى شريعت وسنت كايابندرما وه اس يل صراط يرصيح سالم كذرجائ كاريس الرجاجة بوكه بل ضراط بريلك جهيكة كذر جاؤ توسر بيت بوب ستقير رمو الله العض طاعات مثلاً صبر برجنت كاوعده ٢٠ - مديث قدسي میں ارمشاوہ کہ جب اینے مومن بندہ کے کسی بیارے کی جان نے لول اور وہ تواب جھ کرصبر کرے اس کے لیے میرے پاس جنت کے سوار کوئ بدل

ایک منٹ کا درم

سبق تمبر(۳۹)

تَحْمَدُهُ وَتُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِمُ

المارك برائ مراج الناه جوبغير توب كے معاف نہيں ہوتے اور ايك كناه بھى اوپر سے

نیچ گرارینے بعنی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانٹرتعالی جس

پرفضل فرمائيس) اس مال باكن افرمان كرنا اوران كوتكليف بهنجانا .

الله كاهك فقصافات جودنياس بيش آتي بي أوروة مدين

بارش میں کمی ہوجات ہے (ا) ناحق فیصلہ کرنے اورعہدشکنی کرنے سے وسمن

كوسلط برديا جاتا ہے الى ناب تول ميں كى كرنے سے قحط و سنى اور حكام كے

بوضخص چاہ کرجنت کے بہت ے درخت احسیس آدی وہ ان کابات کو خوب پر ماکرے۔

السيخطا عان كوقت ل كرنايعن ناحق خون كرنا (جهوتى قسم كهانا

المرافي الله الله والله آب كهديج كدوه يعن الله احكا أيك م

اللهُ الصَّمَةُ الشَّرِي نيازے (يعنى سب اس كمعتاج بين وه كسى كا محتاج نبين ا

ا تماری سی شم سجدہ میں پہلوؤں کو بازوؤں سے الگ رکھنا

(مردول کے لیے) اور کہنیوں کو زمین سے الگ رکھنا (مُردول کے لیے) اللے کم از كم مين مرتب سُبْحَانَ مَانِيَ الْأَعْلَا برُهنا-

العت كوائر جودنياس ملة بي ش صراط مستيم كي صورت مثال

ظلم میں مبتلا کیا جاتا ہے۔

آخرت میں مثل کی صراط کے ہے، یس جس شخص نے دنیا میں صراط مستقیم پراستقامت ى يعنى شرىيت وسنت كا پابندر با وه اس بل صراط برصيح سالم كذر جائے گا. پس

الرجامة بوكه بل صراط بربلك جهيكة كذرجاؤ توست ربيت برخوب مستقيم ربو

استفی طاعات مثلاً صیر برجنت کا وعدہ ہے ۔ حدیث قدی میں ارشادہے

کہ جب اینے مومن بندہ کے کسی بیارے کی جان نے لوں اور وہ اواب سمجھ کر صبر

ارے اس سے لیےمیرے یاس جنت کے سواکونی برانسیس - (بخاری) اور میں ایک صورت مثال ہے جیساک ترمدی مشریف کی ایک عدیث سے معافی ہواکہ جنت کے ورخت سُيْحَانَ اللهِ وَالْحَمْلُ لِلهِ وَلاَ إِلَى اللهِ وَاللهُ وَاللهُ الْكَ اللهِ وَاللهُ الْكَ الله

سبق تنبر (۲۴)

تحمد لا وتفيل على رسوله الكرين

التجدادكارماز احكا ايك ع. الله الفتك الشرب نياز ع يعنى سب

اس كے محتاج ہيں وہ سى كا محتاج نہيں۔ لَقَرَيْلِدُ اس كے اولاد نہيں۔

ا نازی سند و سجده میں کہنیوں کو زمین سے الگ رکھنا (مردول

ك ليه النظم الكرتين مرتب سُبتكان مريق الاعتل يرهنا إلى سجده س المحفى تكبير كهذا-المرك را المرك المان جوبفيرتوب كے معاف نہيں ہوتے اور ايك كناه بھى اور سے

یج گرادیے بعن جنت سے جہتم میں سے جانے کے لیے کافی ہ امگرانٹر تعالی جس پرفضل فرمائیں) @ بےخطا عان كوفت ل كرنايعنى ناحق فون كرنا @ جھونى قسم

كهانان رشوت لينا. والم النادك القصالات جودنيامين بيش آتے بي الله التي فيصل رف اور عبد

مشكني كرنے سے دشمن كومسلط كرديا جاتا ہے (٣) ناپ تول ميں كمي كرنے سے قطوت في ورحكام كظام من مبتلاكيامات في خيات رخ في المراج على المات

(العاعث كالأر جور المين ملة بين (الله بعض طاعات مثلاً صرر يجتت

كا وعده ب عديث قدسي ميں ارشاد ہے كرجب اسے مومن بندے كے كسى بيارے کی جان نے لوں اور وہ تواب سمجے کر صبر کرے اس کے لیے میرے یاس جنت کے سواكونى بدانهين - (بخارى) الله برعمل كى آخرت مين ايك صورت مثالى ب

جيساكه ترمذى شريف كى ايك حديث مع علوم بواكه حبّت كى درخت سُنبحان الله وَالْحَمْثُ بِنَّهِ وَلَا النَّهُ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ آكُبُرُهُ بِينَ لَبُذَا وَتَحْصَ عَاجِ كَم جنّت كَ بہت سے درخت حصّ میں آویں وہ ان کلمات کو خوب بڑھا کرے 🕲 آخرت

میں سورہ فل ہوا مداحد الو کی صورت مثالی محل کی طرح ہے _ رسول فدا صلی ایشرعلید وسلم کا ارشا دے کہ جوشخص سورہ قل ہوائٹر دس بار بڑھے اس کے ليے جنت ميں ايك محل تيار موتام اور جوش مرمبر براسے اس كے ليے دو محل تيار ا وقر این الل آخرالحدیث (داری) یس جوشخص جائے کر جنت میں بہت سے محل

ملیں وہ کثرت سے (بحساب دس فیصد) سورہ قل ہوانشراطر پڑھا کرے۔

سبق تنبر (۱۳۸)

تحمده وتفيق على رسوله الكريث

مسى كامحاج نهين. لَغَيَلِهُ اس كاولانسي وَأَيُولُكُ اورندوه سي كاولادي.

الزيد الكافال الله القديم الله بينار بين سباس كم محتاج في وه

ا ماري سنيل المسجده مين كم ازكم تين مرتب سيعان مري الاعدا برصنا

ﷺ سجدہ سے اٹھنے کی تکبیر کہنا ﷺ سجدہ سے اٹھنے میں پہلے بیشانی پھرناک

محصر بالتحمول كو محص تحصتنول كواشها تا اور دونول سجدول كدرميان اطينان سعيشا

الم برت برت من الله جوبفيرتوب كم معاف نهين بوت اور ايك كناه بعى اوبرت یچ گادیے میں جنت سے جہتم میں بے جانے کے لیے کافی ب امگراسرتعالی جس

پرفضل فرمائیں) 🕝 جھوڑ قسم کھانا 🍘 رِخوت لینا 🕅 رَخوت دینا۔ البتہ جہاں بغیررشوت دیے ظالم کے طلم سے نہ ج سکے وہاں رشوت دینے والے کو گناہ ند ہوگا لیکن رسوت لینا ہرمال میں حرام ہے۔ الناه كے نقصانات جو دنياس پيش آتے ہيں ان ناپ تول ميں كى كرنے

ہے قعط و سنگی اور حکام کے ظام میں مبتلا کیا جاتا ہے فیانت کرنے سے ول میں وسمن كارعب وال دياجاتا ہے ﴿ ونياكى مجتب اور موت سے نفرت كرنے سے بزدلی ہیدا ہوتی ہے اور دھمن کے دل سے رعب دور کر دیا جاتا ہے۔

(ع) طاعت كى فائدے بودنيا ميں ملتے ہيں 🕝 برس كى افرت ميں ايك صورت مَثَالَى ہے۔ جيساكہ ترمذى سرف كى ايك حديث سے معلوم ہواكر جنت كے درخت سُرستان اللهووَالْحَمِد لِلهِ وَلِآلِالْمَا وَاللَّهُ أَكْبُرُ بِيلَ - لِمُناجِوْ عَصْ عِلْ عَكَجِنْت كى بهت ب ورخت حصة مين آوين وه ان كلات كوخوب يرهاكر ع (٣) أخرت مين سورة قل بوالله

احد كصورت مثال محل كى طرح ب يحضور صلى الشعليد وسلم كا ارشاد ب كد جوشخص سورة قل موالله الدرس مرتبررت اس كے ليے جنت ميں ايك كل تيار بوتا ب اور توجي مرتبرير سے اس كے ليے دو محل تیار وق بی ال آخرالحدث (داری ایس جوسخص جاب کرجت میں بہت سے

محل ملیں وہ کثرت سے (بحساب دس فیصد) سورہ قل ہو الشراعد پڑھا کرے . الله اخرت میں عمل جاری (صدقه عاریه) کی صورت مثالی جشمه کی سی ہے، يس جوسخص چاہے كرجنت كا چتم ملے وہ جوب صدقة وخيرات كياكرے.

سبق نمير(۳۹)

نَحْمَدُهُ وَتُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَوَيْثِ

القريدادكارماز لقريلة اسك اولادنهين، وَلَمْ يُولَانُ

اولاد ع، وَلَهُ مِي مُنْ لَهُ اورنه ع اس كه .

ا خاری سنیں ہے سہرہ سے اٹھنے کی تکبیر کہنا ہے سیدہ سے اٹھنے میں پہلے پیشانی میم ناک بھراتھوں کو بھر گھٹنوں کو اٹھانا اور دونوں سجدوں کے پیشانی میم زناک بھر ہاتھوں کو بھر گھٹنوں کو اٹھانا اور دونوں سجدوں کے

درمیان اطمینان سے بیٹھنا ملے قدرہ میں دائیں بیر کو کھڑا رکھنا اور بائیں پیر کو بھاکراس پر بیٹھنا اور بیرگی انگیوں کو قبلہ کی طرف رکھنا۔

ا بڑے بڑے گناہ جو بغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیج گرادینے کیا ہے ہی اور سے کیا گئاہ بھی اور سے نیج گرادینے کیا گئاہ بھی الذہ تعالیٰ جس میں لے جانے کے لیے کافی ہے اسکرادی تعالیٰ جس میں اس میں میں سے جانے کے لیے کافی ہے البتہ جہاں بغیررشوت میں سے میان بغیررشوت میں سے میان بغیررشوت

پر سن سرماین) کی روف میں روف رہے۔ دیے ظالم کے ظام سے نہ بچ سکے وہاں رشوت دینے والے کو گناہ نہ ہوگا لیکن رشوت لینا ہرطال میں حرام ہے آگ سٹراب پھینا۔

ا گناه کے فقصانات جو دنیامیں پیش آتے ہیں اُن فیات کرنے سے دل

میں دشمن کا رعب ڈوال دیاجاتا ہے آئے دنیا کی مجتت اور موت سے نفرت کرنے سے بزدل بریدا ہوتی ہے اور دشمن کے دل سے رعب دور کر دیاجاتا ہے

الله و الله الله الله عليه وسلم كاارشادى كدجب الله تعالى بندول مع كراب الله تعالى بندول مع كرابول كانتها وكانتهام ليناجامة إن توني كمرة من الرعودي المرابي ال

ا و الماری الماری کا الدین الدور الماری ملتے ایس اس آخرت میں مورہ قل بواللہ الدور الدور کا ورت منال کا کا طرح ہے جضور سلی اللہ و المراد ہے کہ وضعی سورہ قل بواللہ الدور کا ارتباط ہے کہ جنت میں ایک کل تیار ہوتے ہیں اللہ آفرالدوث کے جنت میں ایک کل تیار ہوتے ہیں اللہ آفرالدوث الدور کا دوری کی ایس ہوت سے معلی وہ کفرت سے (بحساب دس فی صدر اسورہ کا داری) کیس جوشن میا ہے کہ جنت میں بہت سے معلی وہ کفرت سے (بحساب دس فی صدر اسورہ کا

قل ہواللہ الدرشد الرے (آ) آخرت برس الرجاری (صدرق عادید ال صورت مثال بیشمدی سے الیس جو خص علی کرجنت کا چشریط وہ توسیع و وفیرات کیا کرے (آ) آخرت بی وین کی صورت مثال باس کی ب نیس جو شخص جائے کرائے جنت میں خوب عمرہ لباس طے وہ وین و تقوی کو مضبوط بحرث ۔

له يبال ع تعده كاستين شروع بوق وي

ايك منت كالمديد

سبق نمبر (۴۰)

تحمد لأوتفرتي على رسوله الكريم

الترجيدادكارماز وَجَيُولان اور نه وه كسى كى اولاد عم، وَلَهُ يَكُنُ لَهُ

اورنہ ہاس کے ، عفقالحکا مرابرکاکون۔ ا نمازی سنتی ا اسجده سے اتصے میں پہلے پیشان بھرناک پھرا تھوں

كو يحر كفشول كو اتحانا اور دونول جدول ك درميان اطينان سے بيشا -الم تعده میں داہنے بیرکو کھڑا رکھنا اور بائیں بیرکو پچھا کراس بربیٹھنا اور پیر

كى انگليوں كوقيله كى طرف ركفنا جل دونوں التموں كورانول برركفنا-ا برے بڑے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

میچ گرادمین لین جنت سے جہنم میں مے جانے کے لیے کافی ہے ا مگراللہ تعالیٰ جس یرفضل فرمائیں) ﴿ رشوت دینا البتہ جہاں بغیررشوت دیے ظالم کےظلم سے

نه نج سكے وال رشوت وسنے والے كو كناه ته ہوگائين رشوت لينا ہر عال ميں حرام ہے 🕝 شراب پینا 🕜 شراب بلانا.

الله الناه كے نفصانات جو دُناميں پيش آتے ہيں آئ دُنياك عبت اور موت سے نفرت کرنے سے بردلی پیدا ہوتی ہے اور دسمن کے دل سے رعب دور کردیا

جاتا ہے ؟ اللہ تعلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب اللہ تعالی بندوں سے كنابول كانتقام ليناعات بين تويخ بمثرت مرت بين اورعورتين إجمه بموجاني ہیں۔ (حِوْة السلین) (الله تعالیٰ فاكمول كے دلول ميں رعايا كے ليے عضب وعصر بيدا فرمادية بي محروه ان كوسخت عذاب وسنراكي تكليف ديت بين.

۵ طاعت کے فائرے جو دنیا میں ملتے ہیں (۴) آخرے میں مل جاری (صدقہ جاريه) كامورت مثال چشمركاسى بي بس جوشف جائے كرجنت كاچشم ملے وہ خوب صدقہ وخیرات کیارے (افرت میں دین کی صورت مثالی ماس کی ہے، یس جو شخص جاے کہ اسے جنت میں جوب عمدہ لباس ملے وہ دین وتقوی کو مضبوط مراح (بس) سورة بقره ادرسورة ال عمران كي صورت مثالي قيامت كے دِن مثل بادل سياه سائبان

یا قطار باندھ ہوئے برندوں کا مکر اول کے ہوگی ، پس بوضخص جاہے کہ قیامت کے ون سایہ میں ہوتو ان سورتوں کی تلاوت کیا کرے

تَحْمَدُ لَا وَتَعَرِّقُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

التجدادكارماز وكفريك كذاورزعاسك، كفا احداه مابركا

ا تمازی سنتیں الے تعدہ میں داہنے پرکو کھڑا رکھنا اور بائیں برکو بھاکر

اس بربیشنا اور بیری انگلیون کوقبله کی طرف رکھنا بید دونون احقون کورانون

برركفنا بي تشهرمين أشهد فان لا إلى برشهادت ك أعى واشانااور الاالله برتفكاديا.

ا بڑے بڑے گناہ جوبغیرتوں مے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے

نیج گرادین مین جنت سے جہم میں لے جانے کے لیے کاف ہ امگراللہ تعالی جس

پر فضل فرمائیں) 🎯 سنسراب پینان شراب بلانا 🛈 شراب بخور نا یعنی

(٢) كناه كے نقصانات جو دنياميں بيش آتے ہيں اس صور صلى الشرعليدوسلم

كاارشاد كرجب الشرتعالى بندول سي كنابول كانتقام لينا عامة بي تويخ بمترت

مرقے ہیں اورعورتیں بابھے موجاتی ہیں . (حوۃ السلمین) جسی الشرقعالی حاکموں کے دلوں

مين رعايا كم ليعض في عضه ميدا فرما دينة بين بمحروه ان كوسخت عذاب ومنرادي تكيف ديت

میں (ا) تعریف کرنے والا خور اس کی برائ کرنے بلیاہ کیونکہ اللہ تعالٰ کی

(العت كوفاكر جودنيامين ملة بين (النويين دين ك صورت مثال

الماس كى ہے، يس جوشخص جاہے كه أسے جنت ميں فوب عمده الماس ملے وہ دين و تقوى كومضبوط كراے ﴿ سورة بقره اورسورة آل عران كى صورت مثالي قيامت

بے دن مثل بادل سیاہ سائبان یا قطار باندھے ہوئے پرندون کی مگریوں کے ہوگی ہیں

جو محص چاہے کہ قیامت مجدون سایمیں ہوتوان سورتوں کی تلاوت کیا کرے ﴿ عَلَم كَلَ

صورت مثالی آخرت میں مثل دودھ کے ہے اس جو صخص چاہے کہ جنت میں دودھ کا

له اس كاطريق بي يحد يستظيا ورياس والى الكي كو الحيل عدا الميم ويكى اللي اور الكو تع كواكر كول ملقة

يسمه ملے يا حوص كو ترسے سيراب مووه خوب ملىم دين فاصل كرے.

بنا ع بعرضادت ك الل المحافيدا ورجكان كربدرسام كك والع بال ركي

نافرماني كى نحوست سے اس كى مجتت وعظمت دل سے تكل جاتى ہے۔

كولى - شيخان ياك بيان كرتا بول -

سبق تمبر (۲۸)

سبق تمبر (۲۴) نَحْمَدُهُ وْتُعَيِّلْ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْمِ الترجدادكارتماز عفوالحكاه برابركاكونى، سُبْعَانَ بالى بيان كرتا مول، سَينَ الْعَظِيْمِ الني رب كى جو بزرگ والا --المارى منتيل بيد دونول ما تفول كورانول برركهنامي تشهدمين أشات دان لآ إلَّهَ بِرشهادت كِي انْكُلِي كُواتْحَانااور إلاَّ الذُنْ بِر جَعْكا دِينًا مِهِمْ قعده اخيره ميں درود شريف برهنا ا بڑے بڑے گناہ جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے یج گرادین مین جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کان ہے اسکرانڈ تعالٰ جس پر فضل فرمانین) ﴿ شراب پلانا ﴿ أَنَّ شَرَابِ بِخُورُنا يَعَنَى كَتَّ يَدِيرُنا، بنانا (من شراب محور وانا يعني كتفيد كروانا ، بنوانا. دلوں میں رعایا کے لیے عضب وغصر پر افرادیتے ہیں بھروہ ان کوسخت عذاب وسراء كالكيف ديم (ام) تونف كرف والاخوداس كى بران كرف فكما يم كيونكه ابترتعالی کا فرانی کی خوست سے اس کی مجتب وعظمت ول سے عل جاتی ہے ﴿ بخاری شریف کی حدیث ہے کہ جوشخص مسی کی زمین سے بغیری کے دراسی بھی لے لے بعنی ناجائز قبضہ کرنے اس کو قبا مت کے دن ساتوں زمین پر اعتسایا جائے گا۔ @ طاعت كے فائدے جو دنياميں ملتے ہيں @ سورة بقره اور سورة آل عمران ک صورت مثالی قیامت کے دن مثل بادل سیاہ سائبان یا قطار باندھے ہوئے یرندوں کی مکر ایوں کے ہوگی ہیں جو شخص جا ہے کہ قیامت کے دن سایہ میں ہو توان سورتوں کی تلاوت کیا کرے ﴿ علم کی صورت مثالی آخرت میں مثل دودھ کے ہے، اس جو محص ماہے كرجنت ميں دوره كاجتمه ملے ماحق كور سے سيراب ہو وہ خوب علم رین حاصل مرے خواہ کت ابوں سے بردھ کر یا عالموں سے بوجھ یا چھ

(m) نماز کی صورت مثال مل فور کے ہے ، بس جو شخص جا ہے کہ قیامت کے دن یل صراط پراس کے پاس نوررہے تو نماز کا خوب اہتمام کرے۔

سبق تمبر (۱۳۳) تحمد لا فالحريق على رسوله الكريم الترجيدافكارتمار ميكان بال بيان كرنا مون توقي العظيم افي رب ك جو بزرگ والا ہے۔ سَبِعَ اللهُ مُسنى الله في بات ـ كَ مَمَارِي مُنتيل بي تشهد مين أشْهَدُدُأَنْ آلِالْهَ برشوارت ي انظى كواتهانا اور الوالله برجعكادينا مي تعده افيره ميس درود شريف برهنا يه درود شريف كے بعد كون دعار برهناجو قرآن وحديث ميں آئى ہو۔ ا بڑے بڑے گناہ جوبغیر توب مے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے سے گرادیے میں جنت سے جہم میں لے جانے کے لیے کاف ا مگران تعال جس يرفضل فرمالين) (شراب تورنا لعني كشيد كرنا، بنانا (شراب يخوروانا يعني ئشيد كروانا، بنوانا 👚 شراب كا بيجنا.

(الله كانقصانات جورتهامين بيش آتي بي التعريف والافوداس ک بران کرنے نگناہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی تافرانی کی خوست سے اس کی مجتب وعظمت ول سے عل جان ہے اس بخاری شریف کی حدیث ہے کہ وستحف کسی کی زمین سے بغیر حق کے دراسی بھی کے لیے یعنی ناجائز قبضہ کرنے اس کو قیامت کے دن ساتوں زمین میں دھنسایا جائے گا اس سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ انڈر تعالیٰ ناراض ہوتے این - ایر گناه برکونی اور سزار بھی نہ ہوتی تو صرف یدسوج کر گناه سے بچنا ضروری تھا كركون سخص اين محسن كوناراض كرنا يستدنهين كرتاء تواس محسن فقيقي اورايس كريم مالك كوجس محيم يرب شمار ولامتنابي احسانات بين اراص كرناشرافت وبندكي كفلاف ہے بھراس کے علاوہ، گناہوں پر دنیا و آخرت میں سخت عذابوں کی دعید بھی ہے ۵ طاعت کے فائدے جو در تیامی منے زیں (ا) علم کی صورت مثال آخرت می شل دورہ

دين عاصل كري خواه كابول سيره هرياعالمول سياد هيا إله كر الله خارك مورت مثال مل فر ع مي اس بوسخص جام كرقيامت كردن بل مراط براس كرياس توريس توغاركا خوابتهام كري السب برافائده يم كداند تعالى راضي وقي بي مديث قدى بي مراند تعالى فرما يارجبري اطاعت کی جاتی ہے تو میں راضی ہوتا ہوں اورجب راصی ہوتا ہوں تو برکت کرتا ہوں اور میری برکت کی کوئی اضہانہ ہیں۔ (عیزہ السامین)

ے ہے، بس بوشخص جام كرجنت من دوره كاجشم يا توس كور سيراب موره توب علم

الكونشكاديه

ل الشرف بات، إلمن اس ك-

ا بڑے بڑے گناہ جوبنیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیے گرادیے مین جنت سے جہتم میں سے جانے کے لیے کاف ب استران تعالیٰجس

يرفضل فرمانين) ٣٠ شراب بحورُ وانا يعني تشيد كروانا، بنوانا ٣٠ سرّاب كا بيجنا ا سراب كافريرنا. ا گناہ کے نقصانات جو دنیا میں بیش آتے ہیں ا بخاری شریف کی مدیث

ہے کہ جو شخص کسی کی زمین سے بغیر حق کے ذراسی بھی لے لے یعنی نامائز قبضہ اس کو قیامت کے دن ساتوں زمین میں دھنسایا جائے گا اس سے بڑا نقصال اسے کہ اسرتعالی ناراض ہوتے ہیں۔ اگر گناہ برکونی اورسزار بھی نہ ہوتی توصرف یہ سوی کر گناہ سے بینا ضروری تھاکہ کوئی شخص اپنے محسن کو

ناراض کرنا پسندنہیں کرتا۔ تو اس محسن حقیقی اور ایسے کریم مالک و جس کے ہم پر بے شمار ولا متناہی احسابات ہی ناراض کرنا مشسرافت و بند کی سے فلاف ہے، مجھراس کے علاوہ کنا ہوں پر دنیا و آخرت میں سخت عذابوں کی وعید بھی ہے ص مناه كاايك تقصان يه ب كربت ده عليم دين سے محروم كرديا جاتا ہے . (۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (۳) نماز کی صورت مثالی مثل نور

ے ہے، یس بوستن چاہے کہ قیامت کے دن بل صراط پر اس کے یاس اورے تو تماز کا خوب استمام کرے اس سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اللہ تعالی راصی ہوتے ہیں . عدیث قدسی میں ہے کہ احتر تعالی نے فرمایا کہ جب میری اطاعت کی جان ہے تومیں راضی ہوتا ہوں اورجب راضی ہوتا ہوں تو برکت كرتا بول اورم كا بركت ك كول انتهار بهين في رزق مين بركت عطار بوني

ہے یعنی تبھی رزق میں ظاہری ریادی بھی ہوتی ہے اور برکت توہمیشہ اولى ہے كر مفورے رزق ير لفع كثير بوتا ہے اور چين سے كذر اوقات بولى ہے.

سبق تمبر (۱۲۲)

تحمد لا وتصلى على رسوله الكريم الترجيدادكارمان مرين العنظيم النارب ك جوبزر كوالاع سيعم الله

مع بعد كون دعارجو قرآن وعديث بآن بورهنا على دونون طرف سلام يحيرنا.

ا عاري سنتين عيرة مين درود شريف برهناهم ورود شريف

سبق نمبر(۲۵)

نحمد لا وتقيق على رسوله الكريث الترجيد الكارغاز سيع الله سن ل الشف بات ، لين اس كى، حيدة

جس نے اس کی تعریف کی۔

ا نمازی سنتیں بھے درود سرایف کے بعد کوئی دعارجوقران مدیث میں آئی ہو

يرصنا بين دونون طرف سلام بحيرنا بي ملام ك دامني طرف سے ابتدار كرنا. ا بڑے بڑے گناہ جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے

یج گرادینے مین جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالی جس پرفضل فرمائیں) ش سراب کا بینا ش سراب کا خریدنا ش شراب کے دام کھانا۔ الله كالمك القصانات جودنيامين بيش آتي بي اسب برانقصان

يه ب كه المترتعالى ناراض بوتين والركناه بركون اورسزار بهى ندبوتى توصرف يرسوج كركناه م بخيافردري تهاكه كوني شخص اين محسن كوناداض مرنا يسندنهين كرتاء تواس محس حقيقي اوراي كريم مالك كوجس كم بمرب بضار ولامتنابي احسانات میں ناراض كرنا شرافت و بندگ كے فلاف ب يحير اس كے علاوہ

گناہوں پر دنیا و آخرت میں سخت عذابوں کی وعید بھی ہے 👚 بندہ علم دین سے ووم کر دیاجاتا ہے اس رزق کم اموجاتا ہے یعنی رزق کی برکت جاتی رہتی ہے اگرچ بطاہر زیادہ تطراوے لیکن اس کا لفع قلیل ہوجانا ہے مثلا بماری ، رسیالی، مقدمه و اسراف وغيره ميس خرع بوكيا.

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں اس سب بڑا فائدہ یہ برکہ

طرح کی برکتیں زمین واسمان سے نازل ہوتی ہیں۔

تعالی راضی ہوتے ہیں __ مدیث قدیمیں ہے کہ الشرتعالی نے فرمایا کہ جب میری اطاعت کی جاتی ہے توس راضی ہوتا ہول اورجب راضی ہوتا ہوں تو برکت کرتا بول اورمرى بركت كى كونى انتهار نهيل. (حيذة السلين الن رزق ميل بركت عطار ہوتی ہے دین علی رزق میں طاہری زیادتی بھی ہوتی ہے اور برکت تو ہمیشہ ہوتی ہے کہ تھوڑے رزق میں تفع کثیر ہوتا ہے اور سے گذراقات ہوتی ہے ال طرح

سبق تمبر (۲۴۹)

نَحْمَدُ وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الكَرْيُمُ

ا نمازی شنتی این دونوں طرف سلام پھیرنا کے سلام کی داہنی طرف

ے ابتدار کرنا ہے امام کومقتدیوں ، فرشتوں اورنیک جنات کو سلام کی نیت کرنا۔

ا بڑے بڑے گناہ بھی اوپر سے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادیت میں جزئت سے جہتم میں مے جانے کے لیے کافی ہے (مگرادیڈ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) اس شراب کاخریدنا اس شراب کے دام کھانا اس شراب

پر مسل فرمایں) (۱) سراب ہر میں او کو لاد کر لانا لینی کسی کے کیے شراب لانا۔

بھاہر زیادہ نظرائے میں اس کا معظم کمیں ہوجاتا ہے ۔ مثلا بھاری ، پرجان، مقدمہ واسراف وغیرہ میں خرج ہوگیا گ گنہگار کو انڈ تعالی سے ایک وحشت ک رہتی ہے۔

رہی ہے۔ اعت کے فائدے بورونیا میں ملتے ہیں ش رزق میں برکت عطار ہون

ہے یعنی بھی رزق میں ظاہری زیادتی بھی ہوتی ہے اور برکت تو ہیشہ ہوتی ہے کہ تھوڑے رزق میں نظاہری زیادتی بھی ہوتی ہے کہ تھوڑے رزق میں نفخ کثیر ہوتا ہے اور چین سے گذراوقات ہوتی ہے گا طرح کی برکتیں زمین و آسمان سے نازل ہوتی ہیں گ ہرتسم کی تکلیف و برایشانی دور ہوتی ہے اور ہرقسم کی تنگی و دشواری سے نجات ملتی ہے۔

—660300—

سبق مبر(۷۷)

نَحْمَدُ وْنُقِيَلْ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكِرَيْنَ

رَبَّنَا الهُمَانِ عَيدَة جس في اس كي تعريف كى . رَبَّنَا اله بمارك بروردگار إلك العُمَدُ تيرك بي في مستعرفين مين .

مقتدیون، فرشتون اور نیک جنات کوسلام کی نیت کرنا بھی مقتدیون کوامام اور فرشتون اور نیک جنات کوسلام کی نیت کرنا بھی مقتدیون کوامام اور فرشتون اور نیک جنات اور دائیں بائیں کے مقتدیوں کو سلام کی نیت کرنا۔

جوبغیرتوب کے مطاق جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
نیج گرادینے مین جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کانی ہے (مگرانڈ تعالی جس
پرفضل فرمائیں) اس شراب کے دام کھا نا اس سٹراب کولاد کرلانا یعنی کسی کے لیے

پر مس فرمایں) (ف) حمراب کے دام تھا نا ایس حمراب نولاد کرلانا یسی سی کے لیے سراب لانا (ف) شراب منگانا. (ایسی گناد کے نفصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (ف) رزق کم ہوجاتا ہے لیعن

رزق کی برکت مال رہی ہے اگرچ بظا ہرزیادہ نظر آئے لیکن اس کا نفع قابیل ہوجاتا ہے مثلا بیماری ، پرلیٹان ، مقدمہ واسراف وغیرہ میں خرج ہوگیا اس گنہ بگار کوانٹر تعالیٰ سے ایک وحشت سی رہتی ہے (اس کا معرف ان سے دور ہوکر ان کے برکات سے محروا ہوجاتا ہے۔ ہونے نگتی ہے اور اس طرح ان سے دور ہوکر ان کے برکات سے محروا ہوجاتا ہے۔

ال طاعت كوفائد جودنيامين ملة بين الله طرة طرة كى برئين زمين و اسمان سے نازل ہوتی بين الله مرتبط كى اور ہر اسمان سے نازل ہوتی ہيں اللہ مرتبط كى تكليف و بريشاني دور ہوتی ہے اور ہر قسم كى تنظيف و بريشاني دور ہوتی ہے۔ قسم كى تنظى و دشواريوں سے نجات ملتی ہے اللہ مركام ميں آساني ہوتی ہے۔

-40EB010-

سبق تنبر (۱۲۸)

نَحْمَدُ وَتَعَرِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الكَرَيْم

تعریفیں ہیں۔ سُنیحان مران الاعظام یال ہے میرا رب جو بہت بڑا ہے۔

کنت کرنا بھی مقتریوں کو امام کو مقتریوں ، فرشتوں اور نیک چنات کوسلام کنت کرنا بھی مقتریوں کو امام اور فرشتوں اور نیک چنات اور دائیں بائیں کے

ی بیت برمایج مصدیون توامام اور فرصون اور نیک بحثات اور فایان با یا این محتدیون کوسلام کی نیت کرنا . مقدیون کوسلام کی نیت کرنا برنم منفرد کو صرف فرشتون کوسلام کی نیت کرنا .

اورے اورایک گناہ ہوائیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیج گرادیے یعنی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالی جس

پر فضل فرمائیں) ﴿ شرابُ لاد کرلانا یعنی مسی کے لیے شراب لانا ﴿ سُرابِ منگانا ﴿ جہاد شری سے بھاگ جانا۔

ایک وحشت سی رہتی ہے ﴿ آدمیوں سے خصوصاً نیک لوگوں سے وحشت ہونے مائی وحشت ہونے مائی ہوجا تاہے ہوئے کا سے اور اس طرح ان سے دور ہوکر ان کے برکات سے محروم ہوجا تاہے دی رکات کے برکات سے محروم ہوجا تاہے دی رکات کا میں رمیں دیشا ہی رہٹی آتہ ہو

﴿ أَكُثْرُ كَامُونِ مِينَ رَشُوارِي بِمِينَ آتَى ہے۔ ﴿ اللّٰعِت مَكِ قَائِم عِنْ مِوْدُنيا مِينِ مِلْتَهِ بِينَ ﴿ بَهِمَ كَالْكِيفَ وَبِرَيْفَانَ وور

ہوتی ہے اور ہرفسم کی تنگی و دشواریوں سے نجات ملتی ہے ﴿ مِرَامَ مِیں آسانی ہوتی ہے اور ہرفسم کی تنگی و دشواریوں سے نجات ملتی ہے ہوگا م میں آسانی ہوتی ہے ہوتی ہے کہ زندگی مزیدار ہوجاتی ہے اور ایسی پر لطف زندگی با دشاہوں کو بھی میشر نہیں جیسی اللہ کے نیک بسندوں

-0000000

كونصيب بولى ب

سبق نمبر (۴۹) رو ربید تاریخ ارده این ده

نَحْمَدُ الْا وَتَصَلِّى عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِي

النف باك مرارب وبهت براء التحييات مام زبان عباويس.

اور بائیں کے مقتدیوں کو سلام کی نیت کرنا بیا منفرد کو صرف فرشتوں کو سلام کی نیت

اور با بین مے مقتدیوں تو سلام فی ثیت کرنا پہنچ منفرد تو صرف فرستوں تو سلا مرنا ہللے مقتدی کو امام مے ساتھ ساتھ سلام بھیرنا .

ا بڑے بڑے گناہ جو بغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیج گرادینے میں جو جانے کے لیے کافی ہے (مگرادی تعالی جس

پرفضل فرمائیں ای ششراب منگانا کی جہاد شری سے بھاک جانا ک رشوت کے معاملے میں بڑنا مثلاً رشوت دینے لینے کا معاملہ طے کرا دینا۔

الم المناه كے نقصانات جو ونيا ميں بيش آتے ہيں اور سے نصوصانيك اور اس طرح ان سے دور موكر ان كے بركات الوں سے وحضت ہونے الگئ ہے اور اس طرح ان سے دور موكر ان كے بركات سے محروم موجاتا ہے اللہ اكثر كاموں ميں دشوارى بيش آتى ہے اللہ دل ميں اللہ مال مال مال ميں دشوارى بيش آتى ہے اللہ اللہ مال ميں اللہ مال ميں دارى مال ميں اللہ مال مال ميں دارى ميں دارى مال ميں دارى م

تاری وظلمت بیدا ہوجاتی ہے جس کی مخوست سے آدمی برعت و تمراہی وجہالت میں مبتلا ہوکر ہلاک ہوجاتا ہے۔

ا طاعت کے فائرے جو دنیامیں ملتے ہیں اس ہرکامیں آسانی ہوت ہے اس زندگی مزیدار ہوجات ہے اور ایسی مربطف زندگی بادشاہوں کو بھی میسترنہیں جیسی انڈکے نیک بندوں کو نصیب ہوتی ہے اس بارش ہوت ہے، مال بڑھتا

ے ، اولار ہول ہ، باغات بھلتے ہیں ، نبروں کا پان زیارہ ہوتا ہے۔

一個自由

سبق تنبر(۵۰)

نَحْمَدُ وْتُعْيَلْ عَلْ رَسُولِهِ التَكِرَيْنَ

التَّجِيَّاتُ مَام رَبِالْ عَبِادَيْنَ، فِلْهِ الشَّرِكِ لِي مِيراربِ بهت براء -

التجيات مام ربال عبادين، يله السرك يه أن المسام كانت كرنا المهم مقتدى

کو امام کے مماتھ ساتھ سلام پھیرنا بی امام کو دوسرے سلام کی آواز کو پہلے سلام کی آواز سے بست کرنا۔

سلام کی آواز سے بہت کرنا۔

اوبرے مرائے مرائے گناہ جو بغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوبرے نیج گرادیت میں جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈر تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﴿ جہاد شری سے بھال جانا ﴿) رشوت کے معاملے میں برانا۔

مثلاً رشوت رینے لینے کامعالمہ طے کرادینا ﴿ جُوا کھیلنا ہِ (۲) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں بیش آتے ہیں ﴿ اکثر کا مول میں

د شواری بیش آتی ہے ای دل میں تاریخی وظامت بیدا ہوجاتی ہے جس کی خوست سے آدی برعت و گراہی وجہالت میں مبتلا ہوكر بلاك ہوجاتا ہے ﴿ وَل اور جہالت میں مبتلا ہوكر بلاك ہوجاتا ہے ﴿ وَل اور جہم میں كمزوری بیدا ہوجاتی ہے ۔ ول كى كمزوری بيد ہے كہ نیك كاموں كى ہمت

تھٹے گھٹے بالک حتم ہوجاتی ہے بھرول کی کمزوری سے جسم بھی کمزور ہوجاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بظاہر قوی و تندرست کفار بھی صحابہ کے سامنے نہ چھہر سکتے تھے۔ اس طاقت کے خادر ہے جو دنیا میں ملتے ہیں اس زندگی مزیدار ہوجاتی ہے اور

ایسی برلطف زندگی بادشا ہوں کو بھی میسر نہیں جیسی اللہ کے نیک بندوں کو نصیب ہوت ہے ، اولاد ہوت ہے ، نصیب ہوت ہے ، اولاد ہوت ہے ، نصیب ہوت ہے ، مال بڑھتا ہے ، اولاد ہوت ہے ، باغات پھلتے ہیں، نہروں کا بانی زیادہ ہوتا ہے ﴿ اللہ تعالٰ اپنے نیک بندوں سے تمام شرور و آفات کو دور کر دیتا ہے۔

سبق نمبر(۵۱)

يَحْمِدُ لَا وَتَعْرِلْ عَلَى رَسُولِهِ النَّارِينَ

التجدادكارمار التجيئات تمام زبانى عبادس ينعوالترك ليدين والطلوث

اورتمام برنى عبارتين -

ا تماری سنتیں ہے مقتدی کو امام کے ساتھ ساتھ سلام کھیزا بے امام کو دوسرے سلام کی آواز کو پہلے سلام کی آوازے پست کرنا ہے اور مبوق کو امام کے فارغ بونے كا انتظار كرنا يعنى جب المادونوں طرف سلام يحصر يے تب مسبوق اپى

چھوں ہوں رکعات بوری کرنے کے لیے کھڑا ہو۔

ا برے برائے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک کناہ بھی اوپر سے یجے گرادینے لینی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ب اسکرانٹر تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) اس رشوت کے معاملے میں پڑنا۔ مثلاً رشوت لینے کا معاملہ طے

كرادينا ۞ جوا كھيلنا ۞ ظلم رنا

ظلمت پیدا ہوجاتی ہےجس کی مخوست سے آدمی برعت و گراہی وجہالت میں مبتلا ہوكر ہلاك ہوجاتا ، ول اورجم ميں كرورى بيدا ہوجاتى ہے ـ دل ك كرورى يه ب كرنيك كامول في بمت الفقة كفقة بالكافعم بوجاتى بي بحرول كى كرورى سے جسم بھى كمزور ہوجاتا ہے۔ يہى وجہ ہے كہ بظاہر قوى وتندرست كفار بھی صحابہ کے سامنے نہ تھہر سکتے تھے 🔘 آدمی توفیق طاعت سے محروم ہوجا آپ

حتی کہ گنا ہوں کی تحوست سے رفت رفت تمام نیک کام چھوٹ جاتے ہیں۔ (ف) طاعت كے فائدے جو دنياميں ملتے ہيں ﴿ بارش بوق ب، مال برصا ب اولاد ہول ہے، باغات سے جی ، نبروں کا بان بادہ موتا ہے ف اشرتعال اپنے

نیک بندوں سے تمام سرور و آفات کو دور کردیتا ہے (6) طاعت سے دنیا کا ایک فائدہ یے کر مالی نقصان کی تلافی ہوجائی ہے اوراس کا تعم البدل مل جاتا ہے

يست كرنا يا مسبوق كوامام ك فارغ بون كا انتظار كرنا يعنى امام جب

دونوں طرف سلام پھیرے تب مسبوق اپنی چھوٹ ہوئ رکعات پوری کرنے

کے لیے کھڑا ہو یک رکوع میں مرد کے ہاتھ کی انگلیاں پھیلی ہوئی اورسجرہ یں

المراجع برائلة جوبغيرتوب كمعاف نهين موقع اورايك كناه بهي اوري

نیجے گرادیے لین جنت سے جہم میں نے جانے کے لیے کاف استراللہ تعالی جس

پرفضل فرمائیں) @ جُوا کھیلنا ﴿ فلم مرنا ﴿ سَى كامال یا چیز بغیراس ک

الله المنافظة المناسب عن الما المرجم مين

کزوری بیدا ہوتی ہے۔ دل کی مزوری یہ ہے کہ نیک کاموں کی ہمت تھٹتے <u>کھٹ</u>ے <u>کھٹے</u>

بالكل ختم موجاتى ب. دل كى كمزورى سے جسم بھى كمزور موجاتا ہے ميمى وج بے كم

بظامرتوى وتندرست كقار بهى صحابيت سامن ندمهم سكتة تص سل آدى توفيق

طاعت سے محروم ہوجاتا ہے حتی کد گناہوں کی نخوست سے رفتہ رفتہ تمام نیک کام

سے تمام سرورو آفات کو دور کردیتاہے ملا مالی نقصان کی تلافی ہوجاتی ہے اور

اس كانعم البدل مل جاتا ہے تا نيك كام ميں مال فري كرنے سے مال بر مقتاب

چھوٹ جاتے ہیں تا زندگی احتی ہا ورزندگی کی برکت کل جاتی ہے۔

تحمد لأوتفيل على رسوله الكريم

ا تاری سیس با امام کودوسرے سلام کی آواز کو پہلےسلام کی آوازے

الترجد اذكارمار يله انترك لي بن والعدوث مام بدن عباريس والعليبات تمام مال عباريس التَّحِيَّاتُ يِنْهِ وَالصَّلَوْتُ وَالطَّلِيِّاتُ كَا ترجمه بوا: سب زباني عباديس اوربدنى عباديس اور مالى عباريس الشرك يے بي -

سبق تمبر (۵۲)

مرضى واجازت كے لے لينا۔

سبق تنبر (۵۳)

نَحْمَدُهُ وَتَعْرَقُ عَلَى رَسُولِهِ الْكِرِيثِ

الترجيراوكارتمان والعكوف تام بدنى عباديس، وَالطَلِيبَاتُ اورتمامُ مال عباديس. التكوفر عكي علام بوآب بر-

جب دونوں طرف سلام پھیرے تب مسبوق اپنی چھوٹ ہوئ رکھات پوری کرنے کے لیے کھڑا ہوا ملاہ رکوع میں مرد کے ہاتھ کی انگلیاں پھیل ہوئی اور سجدہ میں بل رکھنا ہو عورتوں کی نماز کے طریقہ کا فرق عورت کمیر تحریمہ کہتے وقت دونوں

رها میں موروں میں ارتبار میں میں اس میں ہے۔ ہاتھ کندھوں تک اٹھائے، مردوں کی طرح کانوں تک نہ اٹھائے۔

ت بڑے بڑے بڑے گناہ جو بغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیج گرادیے لین جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہ اسگراللہ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) (آ) ظام کرنا (آ) کسی کا مال یا چیز بغیراس کی مرضی و

اجازت کے لینا ﴿ سودلینا اللہ مودلینا ۔ ﴿ گناہ کے فقصانات جو دنیامیں پیش آتے ہیں ملہ آدمی توفیق طاعت

ے وال موجانا ہے حتی کد گناہوں کی توست سے رفتہ رفتہ تمام نیک کام چھوٹ جاتے ایس ملا زندگی گھٹتی ہے اور زندگی کی برکت نکل جاتی ہے ملا ایک گناہ دوسرے

گناہ کا سبب ہوجاتا ہے بہاں تک کدگناہوں کا عادی ہوجانے سے مجھوڑنا دشوار ہوتا ہے حتیٰ کہ گناہ میں لذّت مجھی نہیں رہتی مگرعادت سے مجور ہوکر کرتا ہے.

اللہ مال عق کے فائد ہے جو دنیا میں ملتے ہیں ملہ مال نقصان کی تلائی ہوجاتی ہے

اوراس کا نعم البدل مل جاتا ہے ملا نیک کام میں مال خرج کرنے سے مال برطقاب ملا والما سکون واطبینان عطام ہوتا ہے جس کی لذت کے سامنے

برسا ہے کا در ایس موں وہ میں صاربوں ہے ، صاربوں کے سات ہفت قلیم کی سلطنت میں ہے۔

سبق تنبر(۵۴)

تحمد لا وتقول على رسوله الكريم

الترجيه اذكار فالوطيتات اورتمام مال عبادين، السَّلافرُ عَلَيْكَ سلام مو آب بر، أيتما النَّينُ المنبي السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّينُ سلام بوآب بر

ا عاری سنتیں عدر روع میں مرد کے اتھ کی انگلیال میلی ہول اور سجدہ میں ملی

ركفنا ما عورت بجيرتحري كبتے وقت دونوں باتھ كندھوں تك اٹھائے ، مرد كى طرح كا نول تك ذا تفائ ياه باتحول كو دوية س يابرز تكاك.

ا بڑے بڑے گنان جوبغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے یج کرادینے مین جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کاف ہے اسکمانٹرتعالی جس

برفضل فرمائیں) (آف کسی کا مال یا چربغیر اس کی مرضی واجازت سے لے لینا ا صورلينا ﴿ سور دينا -

(٢) گناه کے نقصانات جو دنیامیں پیش آتے ہیں ملے زندگی کھٹتی ہے اور زندگی کی برکت نکل جاتی ہے ملا ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہوجاتا ہے بہاں تک کہ محنا ہوں کا عادی ہوجانے سے جھوڑنا دشوار ہوتا ہے حتی کر گناہ میں لذت مجھی

نہیں رستی مگرعا دے ہجبور ہوکر کرتا ہے ﷺ توب کا ارا دہ کمزور ہوتا جاتا ہے یہاں تك كه بالكل توب كى توفيق نهير، جوتى اور اسى نافرمانى كى حالت ميس موت آجاتی ہے۔

(a) طاعت كے فائدے جو دنيا ميں ملتے ہيں ملہ نيك كام ميں مال فري كرنے سے مال بڑھتاہے علا ول کوایسائکون واطینان عطا، ہوتاہے جس کی لذت کے سامنے ہفت اقلیم کی سلطنت ہیں ہے تل اس شخص کی اولاد تک کو تقع یہ پنجتا ہے

اوراولاد كھي بلاؤل سے محفوظ رہتی ہے۔

سبق تنبر (۵۵)

ومدرة وتفيل على رسوله الكريث

الترجدادكارماز السكار مكينك سلام بوآبير، النهاالتين اع بى ا

وَرَحْمَةُ اللهِ اورالله كي رحمت -

ا خاری سیس (آ) عورت بجیرتر مید کیتے وقت دونوں باتھ کندھوں تک اٹھائے مرد ک طرح کانوں تک ذاتھائے ﴿ اُتھوں کو دویشے باہر نہ لکالے

٥٥ عورت سينه يرباته بانده.

ا بڑے بڑے گناہ جوافیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیچ گرادیے مین جنت سے جہنم میں اے جانے کے لیے کاف ب (مگراللہ تعالیٰ جس يرفضل فرمانين) ﴿ سورلينا ﴿ سور دينا ﴿ صور تكهمنا -

(ا) گناه کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ای ما ایک گناه دوسرے گناہ كاسبب موجاتا ہے يہاں تك كركنا ہوں كاعادى موجانے سے چھوڑنا دسٹوار

ہوتا ہے حتی کد گناہ میں لذت بھی تہیں رہتی مگرعادت سے جبور ہوكر كرنا ہے ملا توب كاراده كزور بوجانا ہے يہاں تك كربائكل توب كى توفيق نہيں ہوتى اور اسى نافرانى كالت میں موت آجاتی ہے تلے کچھ ون میں اس گناہ کی بُران دل سے نکل جاتی ہے اور

يتنص كقاتم كلفلآ گناه كرنے نگبآ ہے اور اللہ تعالیٰ کی مفرت و معافی ہے دور ہوجاتا ہے اور كناه كى بران دل كم موتے موتے بوتے بعض اوقات كفرتك نوبت يہني جاتى بينوز بالله ا ا اعت كى فائدے جو دنياميں ملتے ہيں مل وايسا سكون واطبينان

عطاء أوتاب جب كى لذت كرسامين مفت اقليم كى سلطنت يتي ب ملا التصفيل ک اولاد تک کونفع بہنچتاہ اور اولاد بھی کلاؤں سے مفوظ رہتی ہے تلے زندگی مسيعين بشارين تعبيب بوق بن . مثلًا اجها خواب ديكه ليا، جيس جنت مين جلاكيا ہے جس سے دل خوش ہو کیا اور انڈ تعالیٰ سے مجتت اور بڑھ کئی اور اس سے مزید نيك اعال ك توقيق موجاتى ب

سبق نمبر (۵۲)

تحمده وتفيق على رسوله الكريث

الترتيدازي رغاز اليكا الدين اعبى ورخمة الله اورالله كارتت،

وَبَرَكًا كُهُ اوراس كى بركتين - السَّلَامُ عَلَيْكَ آيُهَا النَّيْنُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَّمًا كُهُ کا ترجمہ ہوا؛ سلام ہوآپ پر اے نبی ! اور انٹری رحمت اوراس کی برکتیں ہے برنازل ہوں

ا خاری سنتی ا فی معوں کو دوہتے سے باہر د لکا لے افکا عورت سينه براته بانده ال عورت دامن اته كيسل بأيس اته كيتيل كيشت بر

رکھرے مردوں ک طرح تھنگلیاا ورانگوٹے سے گئے کون کردے۔

ا بڑے بڑے گناہ جوبغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرادینے مین جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانتر تعالی جس پرفضل فرمائیں) ﴿ سور دینا ﴿ سور تکھنا ﴿ سور پر تواہ بنا۔

ا گناه کے نقصانات جو دُنیامیں بیش آتے ہیں مل توب کا ارادہ مرور ہوتا جاتا ہے بہاں یک کر بالکل توب کی توفیق نہیں وقی اوراسی نافرمانی کی حالت میں موت آجاتی ہے علے کھے دن میں اس گناہ کی برائ دل سے نکل جات ہے اور یہ

شخص کھُلم کھُلا گناہ کرنے لگتاہے اور الشرتعالٰ کی مغفرت ومعافی سے زور ہوتا عاتا ہے اور گناہ کی بران ول سے كم بوتے بوتے بعض اوقات كفر يك توبت بہتم جاتی ہے __نعوذ باللہ ملا ہرگناہ دشمنان خسدامیں سے سی کی میراب ہے تو كويا يشخص ان ملعون تومول كا دارت بنتا ب- حديث ياك ميس ب كه جوستخص

كسى قوم كى وضع بنائے وہ الحدين ميں شمار ہوگا. لذذا علد توب كرنى جاسية -(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملہ اس شخص کی اولادیک کو تفق بہنچتا ہے اوراولاد بھی بلاؤں سے مفوظ رہی ہے ملا زندگی میں غیبی بشار میں نصيب موق بي مثلاً اجما فواب ديمه ليا مي جنتي جلالياع بس مدل فوش

بوكيا اور الشر تعالى سے محبت اور بر هو تنى اوراس سے مزيد نيك اعال كى توفيق ہوجات ہے ملا نیک اعمال کرنے سے فرشے مرتے وقت جنت کی اوروہاں کی تعمتول کی اور حق تعالیٰ کی رضا کی خوش خبری سناتے ہیں۔

سبق تمبر (۵۷)

ومكرة وتفركن على رسوله الكريث

ا ترجدادكارماز ورخمة اللهواورات كى رحت، و بَهَاكا كه اوراس كى

ا ماري سنتين ١٥٥ عورت سينه پر باته بانده ١٥٥ عورت واسينه باته ي

ہتھیلی بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر بر کھ دے ،مردوں کی طرح چھنگلیا اور

ا گناه کے نقصانات جو دنیا میں میش آتے ہیں ملے کھے دنوں میں اس

تعالیٰ کی مغفرت ومعافی سے دور بوجاتا ہے اور گناہ کی برائ دل سے کم بوتے ہوتے

بعض اوقات کفرنک نوبت پہنچ جاتی ہے ۔۔۔نعوذ ہانٹر! ملہ ہرگناہ دشمنان

اوران تنان سيحبت اوربره وين اوراس معرمدنيك اعمال كي توفيق بوجان بي ملافرت مرت

برئتين، ألسَّلا مُعَلَيْنَا سلام موتم بر-

الكوئ سے محظ كور يكرف @ ركوع ميس كم جھكے. المرائد مراع كناه جوبغيرتوب كم معاف نهين موقع اورايك محناه بهي اويرت

نیج گرادینے لین جنت سے جہم میں بے جانے کے لیے کافی ہے استران تعالیٰ جس رففل فرمائیں) ٨٥ سودلكهذا ١١٥ سود يركواه بننا ٥٥ جھوف بولنا.

كناه كى بران ول سے نكل جانى ہے اور يشخص كھالم كھايا كناه كرنے لكتا ہے اور الناز

خدا میں سے مسی کی میراث ہے تو گویا یہ شخص ان ملعون قوموں کا وارث بنتا ہے ۔ حدیث یاک میں ہے کہ جوشخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انھیں میں شمار ہوگا۔ لبذا جلد توبركرن عاسية الله كنهكار شخص الشرتعالي كيزديك ب قدرو ويل ہوجاتا ہے اور کلوق میں بھی عرت نہیں رمتی خواہ لوگ اس کے شرکے خوف سے

یائی لا لیج سے اس کی تعظیم کریں لیکن کسی کے دل میں اس کی عظمت نہیں رہتی۔ ا طاعت کے فائدے جو دنیامیں ملتے ہیں الے زندگی میں بشاریس نصیب ہوتی ہیں۔ مثلاً اچھا خواب رکھ لیا جسے جنت میں جلا گیا ہے جس سے دل خوش ہوگیا

وقت جنت كى إوروال كانعتول كى اورى تعالى كى رضاكى خوش خرى شنات بى سوبعض عبادات يس يدا تربي كراكركى معاملين ترود وفكر بووه عامار تبليه اوراسي طرف رائ قائم بوجاتى عجب مين مراسرخيرو نفع مو نقصان كااحمال مي نهين ريتا عجيد نمازاستفاره يره كروعار كرف .

سبق تنبر (۵۸)

تحمد لا وتفيلي على رسوله الكريم

الترجيه افكارتماز وبتركا كاه اوراس كابرسي السَّلا فرعكينا سلام مومم بر

وعظ عِبَادِ اللهِ اور الله كي بندول ير.

ا خاری سند عورتوں کے لیے ۔ (ا) دائے اتھ کی تھیلی بالیں باتھ کی متھیلی ك يشت يرركدوك، مردول كاطرح والسنكالاور الكو يقي سے كے كو مذيرك

فَ ركوع ميس كم يقط ﴿ وَ ركوع مِن دونون باتحة كى انگليان ملاكر الفانون ير رکدوے، مردوں کی طرح انگلیاں کشاوہ کرے تعشنوں کون میرے۔

ا بڑے بڑے گناہ جوبغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیچ گرادینے مین جنت سے جہم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مکراللہ تعالیٰ جس

يرفضل فرمائين) ﴿ سود پر كواه بننا ٤ جهوث بولنا ﴿ امانت مين فيانت مرنا. 🕜 گناہ کے نقصانات جو دُنیامیں پیش آتے ہیں ملے برگناہ رشمنان خدا میں

سے مسی کی میراث ہے تو بگویا یہ شخص ان ملعون قوموں کا وارث بنتاہے حدیث یاک میں ہے کہ جوشخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ اکھیں میں شار ہوگا.

لہٰذاجلد توبرکن جاہئے ملا گنہ گارشخص اللہ تعالیٰ کے نزدیک بے قدرو دلیل و خوار موجاتا ہے اور مخلوق میں بھی عربت نہیں رہتی خواہ لوگ اس کے شرکے خوف سے یا کسی لا ہے سے اس کی تعظیم کریں سیکن کسی کے دل میں اس کی عظمت ہیں

رہتی تے گناہ کی تحوست مصرف کنہ گار کو جہیجت ہے بلک اس کا ضرر دوسری مخلوقات كو بھى پہنچتاہے جس كى وجہ سے جانورتك اس برلعنت كرتے ہيں۔ اور اعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملہ فرشے مرتے وقت جنت کی اور

و إن كى نعيوں كى اور حق تعالى كى رضاكى خو تخبرى سناتے ہيں ملا بعض عبادات ميس یاتر ہے کہ اگر مسی معاملہ میں ترورو فکر ہووہ جاتا رہتا ہے اور اسی طرف رائے تائم ہوجان ہےجس میں سراسرخیراور نفع ہو۔ نقصان کا احتال ہی نہیں رہا میے نماز

استخاره برواكر دعاء كرف سے عط بعض عبادات ميں يہ الرب كه الترتعالى اسك تام کاموں کی ذرداری مے لیے ہیں وسے صریت قدی میں ارشادے: اے این آدم! میرے ليرسروع دن مي جاروكعت يره الياكوي حمدان كم يري سامي كام بنادياكرون كالازدى شراف).

سبق تمبر (٥٩) تحمد لا وتفيل على رسوله الكريث الترجيراذكارتمار السّلامُ عَدَيْنَا سلام وم يروع على عِبَادِ الله اورالله ك بندول ير الصَّالِحِينَ نيك بندے - السَّلاَمُ عَلَيْنَا سے ترجمہ ہوا: سلام ہوہم بر اورادشركے نيك بندول بر-ا خاری سنتیں عورتوں کے لیے _ @ رکوعیس کم صلے @ رکوع میں دونوں ہاتھ کی انگلیاں ملاکر تعشنوں بررکھ دے مردوں کی طرح انگلیاں کشا دہ کرے المشول كون كرف (ق) دونول بازويمهاو سے خوب ملائے رہے۔ المراح برائع برائع كناه جوبغيرتوبر كم معاف نهيل موت اور ايك ركناه مهي اوبرسة سے گرادیے میں جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کاف ہے (مگراللہ تعالی جس ر فضل فرمائين) ﴿ جموف بولنا ﴿ النَّهُ مِينَ خَيالَتُ مَرنا ﴿ وعده خلاق مرنا ـ (١) كناد ك فقصانات جودنيامين بيش آتي بي عل منه كارشخص الشرتعالي مے نزدیک بے قدرو دلیل وخوار ہوجاتا ہے اور مخلوق میں بھی عربت تہیں رہتی خواہ لوگ اس مے شریخوف سے یا کسی لائے سے اس کی تعظیم کریں لیکن کسی کے دل میں اس کی ظمت نہیں رہتی ہے گنا ہ کی نخوست نہ صرف گنام گار کو پہنچتی ہے بلکہ اس کا ضرر دوسری مخلوقات کو بھی پہنچتا ہے جس کی وجہ سے جانور یک اس پرلعنت ترتے ہیں۔ تلے عقل میں فتورا در کمی آجاتی ہے بلکد گناہ برعقل ہی کرتا ہے کیونکہ اگر عقل صبیح ہوتی تو ایسی قدرت والے دولوں جہان کے مالک کی نا فرمانی نہ کرتا اور كناه كي دراسي لذت ير دنيا وآخرت كي منافع كوضائع نذكرتا. @ طاعت كے فائدے بودنياس ملتے ہيں مل بعض عبادات ميں يہ اتر ہے كه الرئسي معامله ميس تردد وفكر بووه جاتار سباب اور اسي طرف رائح قائم بوجاتي ہے جس میں سراسر خیرا در نفع ہو تقصان کا احتال ہی نہیں رہتا۔ جیسے نماز استخارہ يره كرة عادر ف عل بعض عبادات مين بيد الرب كد الترتعان اس عمام كامول كى وقد داری نے لیے میں جیسے صدیث قدسی میں ارشادے کہ اے ابن آدامیرے لیے شروع دن میں چار رکعت پڑھ لیا کرمیں فتم دن تک تیرے سارے کام بنا دیا کروں گا۔ (ترمذی شریف) مل بعض نیکول میں بدا ترہے که مال میں برکت ہوتی ہے جیسا کہ حدیث پاک میں مال بینے وائے اور خریدنے والے کے سیج بولنے پر اور اپنے مال کا عیب بتادیے پر برکت کا وعدہ ہے۔ (جزارالا مال) سبق تمبر (۹۰)

تُحْمَدُ لا وَتَعْرِينَ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

الترجيدان وعلاء الله اوراشك بندول يرا المسالحين

نیک بندے۔ اکٹھک میں گوائی دیا ہول۔ ا عاری سنتیں عورتوں کے لیے 🙉 ركوع میں دونوں باتھ كى انگليال ملاكر

گھٹوں بررکودے، فردوں کی طرح انگلیاں کشادہ کرے گھٹنوں کونے مراے اف دونوں بازو پہلوے خوب ملائے رہ ﴿ وَنُولَ بِيرِ كُ يَخْطُ بِالْكُلُ ملادے۔

ا بڑے بڑے گناہ جوبغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادیے لین جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے اسکرانڈ تعالیٰ جس

يرفضل فرمانين) ﴿ امانت مِين خيانت مرنا ﴿ وعده خلاق مرنا ﴿ لَوْ كُمُونِ مُو ميراث كاحته دينا.

ا كناه كے نقصانات جو دُنياميں بيش آتے ہيں مل كناه كى نوست معرف گنا برگار کو بہنجتی ہے بلک اس کا ضرر دوسری مخلوقات کو بھی بہنچتا ہے جس کی وجہ سے جانورتک اس پرلعنت مرتے ہیں ہے عقل میں فتور اور کمی آجاتی ہے بلکہ گناہ برعقل بى كرتائ كيونك الرعقل صيح بوق توايسى قدرت واليد دوجهان كم مالك كى

نافرمانی زکرتا اور گناہ کی ذراسی لذت پر دنیا و آخرت کے منافع کوضائع مذکرتا يد كنا برگار تخص رسول الترصلي الترعليه وسلم كي لعنت مين داخل بوجاتا هي كيونك آپ نے بہت سے گنا ہوں بر لعنت فرمائی ہے مثلاً قوم لوط كاعمل كرنے والے بر،

تضوير بنانے والے ير بحورير اورصحاب كو برا كہنے والے ير وغيره وغيره الركناه يركوني

اورمنزانه بهي بوني توكياً يتصوراً نقصان بي حضور رحمة للغامين على التذهلية في كالمنت من يخصل محيا. العارات في الرائد المرامين ملة بي مل بعض عبادات مين يوافر المرك الشرتعال اس کے تمام کاموں کی ذمرداری نے لیتے ہیں جیسے صدیث قدسی میں ارشاد ے کہ اے ابن آدم! میرے لیے شروع دن میں چار رکعت بڑھ لیا کرمیں فتم دن تک

ترے سارے کام بنادیا کروں گا سے بعض نیکیوں میں یا ترہے کہ مال میں برکت ہوتی ہے جیسا کہ صورت یاک میں بیجنے والے اور خرید نے والے کے سے بولنے برا وراہنے مال کاعیب بتأديث يربركت كا وعده ب. (جزاء الاعمال) على الشرتعالي كي فرمال برداري س حكومت وسلطنت باق رسى سبق نمبر (۲۱)

نَحْمَلُ لا وَتَعَرِينَ عَلَى رَسُولِهِ الكَرَيْثُ المرتب اذكارمار المتالحيين بيك بنداء المنهك ميس توايى دينا مون

أَنْ لِآلِكُ كُونُ معبود تهين.

ا عاری سندن عورتوں کے لیے __ (8) دونوں بازوبہاوسے خوب ملائے رہے ﴿ رونوں بیرے تخ بالکل ملادے ﴿ صحده میں یاؤں کھوے

شكرے بلكدوائن طرف كونكال دے۔

السلامير مراع مناه جوبغير توب كمعاف نهين موقع إورايك كناه بهي اوير یج گرادیے مین جنت سے جہم میں بے جانے کے لیے کاف ب اسکرانٹر تعالی جس

پر فضل فرما میں) ﴿ وعده خلا فی کرنا ﴿ لَوْ کِيونَ مُومِراتْ كاحصّه نه دميّا ﴿ اللَّهُ مَا لَا كَاكُولُ وْض مَثَلُ عَاز روزه ، ع ، زكوة بيحورديا -(٢) كناد كے نقصانات جو دنيا ميں بيش آتے ہيں ماعقل ميں فتوراور كي آجا آ

ہے بلک گناہ برعقل ہی کرتا ہے کیونکہ اگر عقل سیح ہوتی توایے قدرت والے دونوں جہان کے مالک کی نافرمانی ندکرتاا ورگناہ کی ذراسی لدّت پر دنیا و آخرت کے منافع کو ضائع ند کرتا ملا كناب كارتفس رسول التدمل الشرعلية وسلم كى لعنت ميس داخل موجانا يحركه آب نے بہت سے گناہوں پر لعنت فرمائی ہے۔مثلاً قوم لوط کا عمل کرنے والے پر اِنصور

بنانے والے پر، چور بر، اور حاب کو بڑا کہنے والے پر وغیرہ وغیرہ . اگر گناہ برکوئی اور سزا بربهي وقي توكيا يرتفورانقصان بكر حضور رحمة للغلين ملى الترطيدولم كالغنت سیں یعنص آگا ﷺ منہگار آدی فرشتوں کی دعاء سے محروم ہوجاتا ہے موذکر فرشتے ان مومنین کے لیے دعار مغفرت کرتے ہیں جوالت کے بتائے ہوئے راستہ برطلتے ہیں بس جس نے گناہ کرکے وہ راہ چھوڑدی وہ اس دولت کا کہال سحق رہا۔

(۵) طاعت كے فائدے جو دنيا ميں ملتے ہيں ملے بعض ميون ميں يہ الزے كر مال میں برکت ہول ہے جیسا کہ صریت یاک میں بیجے والے اور خریدنے والے کے سے بولنے براورائے مال کا عیب بتاری بربرت کا وعدہ ہے۔ (جزاءالاعال) علاالتر تعالى كي فرمال برداري سي مكومت وسلطنت باقى رسى بي يل بعض مالى

عبادات سے اللہ تعالیٰ کا غضر بھتاہے اور تری حالت برموت تہیں آئی - حدیث پاک میں ہے کہ صدقہ برور دگار کے قصہ کو : کھاتا ہے اور بری موت سے بچاتا ہے . ایک منٹ کا مدور

تحمد لا وتفريق على رسوله الكريث

نهي إلا اللهُ الشرك سواء الصُّهَ النَّالِيَّة الدَّاللهُ كارْتِهِ ووا: مين توايي

التجدادكافيار المنهك مين كوابى ريا بول أن لا مالة كون معبود

دیتا ہوں کہ ادلیے عبواکوئی معبود نہیں۔

ا خاری سنتیں عورتوں کے لیے __ ﴿ دونوں بیر کے تخ بالل ملادے

دب كرسجده كريث دونول رانول سے اور بازو دونوں بہلوؤں سے ملادے.

ا بڑے بڑے گناہ جو بغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

نیج رادینے مین جندت سے جہتم میں بے جائے کے لیے کافی ہ استراللہ تعالی جس

برفضل فرمائين) ﴿ لَوْكِيون كُومِيرات كَاحْمَة ردينا ﴿ اللهُ تعالىٰ كَاكُونَ فَرَضَ مِيس

(٢) كناه كے نقصانات جو دُنياميں بيش آتے ہيں الله النه الشخص رسول الله

صلی انٹرعلیہ وسلم کی لعنت میں داخل ہوجاتا ہے کم ذکر آپ نے بہت سے گنا ہول پرلعنت

فرمان ب مثلاً قوم لوط كائل كرف والع بر، تصوير بناف والع بر، جوريرا ورصحاب ويرا

كن والير وغيره وغيره - الركناه بركوني اورمزان على بوق توكيا يتعورا تقصال ب

كه حضور رخمة تلغامين صلى الشرعليه وسلم كي لعنت ميس يتخص آگيا على النهكار آدى

فرشتوں کی دعار سے محروم ہوجاتا ہے کیونک فرشتے ان مومنین کے لیے دعار مغفرت کرتے

ایں جواللہ کے بتائے ہوئے راست برطے ایں، اس جس نے گناہ کرے وہ راہ جھوڑدی

وہ اس دولت کا کہاں ستی رہا تا طرح طرح کی خرابیاں گناہوں کی تحوست سے

العلامات ك فائد جودنياميس ملتة بي مله المترتعالي كي فرمال برداري

سے حکومت وسلطنت باق رستی ہے ملا بعض مال عبادات سے انترتعالیٰ کاغضة

بحصاب اور بری عالت برموت بین آتی - مدیث پاک میں ہے کد صدقہ بروردگار

كے غضر كر كھا آ ہے اور برى موت سے بچاتا ہے ملا دعارسے بلا تكتى ہے اور كى كرنے

زمين ميں بيدا ہوتى ہيں۔ يان ، بنوا ، غلد ، كيل ناقص ہوجاتا ہے۔

-4 50 J. FC

نماز، روزه ، جج ، زكوة چھوڑ دينا ﴿ كَسَى الله كسي الله الله على الله فاكا دشمن كهنا-

سبق تمبر (۹۲) ا سجده میں یاؤں کھڑے ذکرے بلکدرائی طرف لکال دے ﴿ وَاسْ خوب سمٹ كر اور سبق تنبر (۹۴۳)

تحمده وتفيق على رسوله الكريث

الرجيداؤكارتمار أَنْ لَا إِلَهُ كُرُونَ معبورتهي إلااللهُ اللهُ الله وأَنْهُكُنَّ

أَنَّ عَلَيْنًا اورميس كوابى دينا بون كرمحد هلى الله عليه وسلم-ا تماری سنیں عورتوں کے لیے _ (آ) سجدہ میں پاؤں کھرے شکرے

بلد دائن طرف کونکال دے ال جوب سمٹ کراور دب کرسجدہ کرے کہ بیث

دونوں راتوں سے اوربازودونوں بلووں سے ملاوے (ال کہنیوں کوزمین بررکھ دے۔

ا بڑے بڑے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے یج گرادین مین جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے ا مگراللہ تعالیٰ جس

پرفضل فرمائیں) ﴿ الله تعالىٰ كاكونَ فرض جيسے نماز ، روزه ، ج ، زكوٰة بھوڑ دينا الله كسى مسلمان كوبي ايمان، كا فر ، فدا كا وسمن كهنا ﴿ بِمَعاوَظِ مُركِ بعد مين

زبردست كرك كم دينا. ا گناد کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل گنہگار آدی فرشتوں ک دعارے محروم ہوجاتا ہے کیونکہ فرشتے اُن مومنین کے لیے دعار مغفرت کرتے ہیں جو اللہ

كى بنائے ہوئے رائے برطلے بي بس ب كناه كركے وہ راہ چھوردى وہ اس دولت كاكبال ستى با مد طرح طرح كى خرابيال كنابول كى توست سے زمين ميں بيدا ہوتى ہيں۔ یانی ، ہُوا ، غلّہ ، پھل ، ناقص ہوجا تاہے ہے۔ گناہ کرنے سے شرم وحیا جاتی رہتی ہے

اورجب سرم نهين رئتي تو آدي جو تھ كر گذرے تحورات، (الله الله عند ك فا مر جور نياميس ملت إيس مل بعض الى عبادات س الشرتعالى كا

عصة بحماع اور مرى مالت يرموت نهيس آتى __ مديث باك ميس ع كه صدقه پروردگار کے فقتہ کو بچھا تا ہے اور تری موت سے بھاتا ہے سلا دعار سے بلا ملتی ہے اور نیکی کرنے سے عمر بڑھتی ہے ملا بعض نیکیوں سے تمام کام بن جاتے میں مسلے سورہ نیسین پڑھنے سے سے حدیث باک میں ہے کہ جوشخص شروع دن میں منورہ کیسین پڑھ لے اس کی تمام حاجتیں پوری کی جائیں گی۔ (داری)

مرے کہ بیث دونوں رانوں سے اور بازو دونوں بہلوؤں سے ملادے ﴿ کہنیوں کو

المرت يرف كناو جويفيرتوب كے معاف نہيں ہوتے اور ايك كناه بھى اوپر سے

یچ گرادیے مین جنت سے جہم میں سے جانے کے لیے کاف ہ استراندتعال جس

پرفضل فرمائیں) ال مسی سلمان کوبے ایمان ، کافر، خدا کا دشمن کہنا 👚 بھاؤھے

(الم) كناه كے نقصانات جو دنياميں بيش آتے ہي ماطرة طرح كى خرابيال

محنا ہوں کی نخوست سے زمین میں پیدا ہوتی ہیں۔ پان ، ہُوا، فلد بھل ناقص ہوجاتا

ے مل گناہ کرنے سے شرم وحیاجاتی رہتی ہے اور جب سرم نہیں رہتی تو آدی جو

مجھ الكر كذرے تصورًا ہے ملا اللہ تعالیٰ كى عظمت دل سے تكل جاتى ہے اس ليے

التُدتِعاليٰ كي نظريس اس كى عزّت نهيس رہتى المُهٰذاية منص لوگوں كى نظروں ميں

(کاعت کے فائرے جو دنیامیں ملتے ہیں مل دعار سے بلا ملتی ہے اور نیکی

كرف عرروصى بيد بعض فيكيول عام كام بن جات إي جي سورة

يسين براه صف سے دريث ياك ميں ہے كر جوشخص شروع دن ميں سورة يسين

پڑھ کے اس کی تمام حاجتیں پوری کی جاتیں گا۔ (داری) ملا بعض نکی وطاعت

سے فاقر نہیں ہوتا جے سورہ واقعہ بڑھنے سے _ مدیث یاک میں ہے کہ جو

عنفص بررات سورة واقعه يرهاكرك اس كولبهي فاقدز بوكاء

کرے بعد میں زبردستی کرے کم دینا ﴿ نامی کے پاس تنہال میں بیشنا۔

سبق نمبر (۱۲۲)

تحمد لاوتفرق على رسوله الكريم

دينا بول كرعد صلى الشرعليدوسلم عبداء اس كربند.

الا فاری سنتیں عورتوں کے لیے ۔۔ (ال خوب مثر اور دب کر سجدہ

زمین بررکه دے اس قعدمیں ایس طرف منے۔

دليل وقوار بوجايا ہے۔

سبق نمير (۹۵) تحمده وتفيل على رسولوالكويث الترجيداوكارتمار وأشفت أن عيمتنا اورميس كوابى دينابون كرمحم على الشرطيد وسلم عَبْدُهُ اس كے بندے وَرَسُولَةُ اوراس كے رسول بيں۔ ا الاستان عورتوں کے لیے _ (اُس کہنیوں کو زمین بررکھ دے ا تعده میں بائیں طرف میٹے ای میٹھنے میں دونوں پاؤں دار شی طرف ا بڑے بڑے گناہ جو بغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے یج قرادینے مین جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کاف ب اسکرانڈ تعالیٰجس یرفضل فرمائیں) ال بھاؤ ہے کر کے بعدیس زبردستی کرے کم دینا ال نامحرم کے پاس تنہال میں بیٹنا 📵 ناج دیسا۔ الناه كے نقصانات جو دنيا ميں بيش آتے ہيں ملے شرم وحيا جاني رہى ہ اورجب سٹرم نہیں رہتی تو آدمی جو بھے کر گذرے بھوڑا ہے ملا انشر تعالیٰ کی عظمت دل سے نکل جاتی ہاس لیے اسٹر تعالیٰ کی نظر میں اس کی عربت نہیں رہتی ولذا ر شخص بوگوں کی نظروں میں ذلیل و خوار سوجاتا ہے م<u>تا بعثیں بھی</u>ن جاتی ہی اور بلاؤن اور مصيبتوں كا بحوم ہوتاہے۔ بعض كنا مكار اكر برائے ميں نظراتے ہيں تو يا انتركى طرف سے ڈھیل ہے اور ایسا شخص اور کھی زیادہ خطرہ میں ہے کیونکہ جب یہ بگڑ میں آئیں گے تو دنیایا آخرت میں استھی سزا دی جائے گی . (۵) طاعت كى قائدے جودنياميں ملتے ہيں ما تعض نيكيوں سے تمام كام بن جاتے ہیں جیسے سورہ بسین بردھنے ۔ درٹ یاک میں ہے کہ جو شخص شروع دن میں سورة السین بڑھ لے اس کی تمام حاجیس بوری کی جائیں گی ۔ اداری ا مل بعض نكى وطاعت سے فاقد تہيں ہوتا جيسے سورة واقعہ بر معنے سے صديث ياك میں ہے کہ جو شخص ہررات سورہ واقعہ بڑھا کرے اس کو کبھی فاقد نہ ہوگا۔ الا ایمان کی برکت سے تھوڑے کھانے میں اسودکی ہوجان ہے ۔ حدیث یاک میں ہے کہ ایکشخص حالت کفرمیں بہت کھایا کرتا تھا ایمان لانے کے بعد بہت کم كصافي لكاجتضوصلي المذعليه وسلم فيفرما ياكه مومن أيك نتين كحاكب اوركافرسات آنتين

باعا (جس كوآج كل وييقى كبتة إلى) سنناـ

تهجد كذاركهلاناب اكرخوانخوات كناه كرف لكالواب وسي تخص فاسق، فاجر زان، ظالم وغيرة كهاجاتاب.

واقعہ بڑھا کرے اس کو تبھی فاقد ، ہوگا سلہ ایمان کی برکت سے تھوڑے کھانے میں السودي بوجاني - حديث ياك ميس يح كم ايكت عن عالت كفر ميس بهت كهايا كرتا

ہے کہ بیماری لکتے اور مصیبت آنے کا خوف نہیں رہتا جیسے سی مریض یا مبتلائے

سبق نمبر (۲۲) الله أصل اعدالله رحت نازل فرماء

نَحْمَدُ لَا وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيْمِ

المرتبه الكارمان عبادة اس كريند و وكولة اوراس ك رسول بي ا عاری سنتیں عورتوں کے لیے اس قدرمیں بائیں طرف بیٹھ ا میں میں

دونوں پاؤں داسنی طرف نکال دے آگ قعدہ میں دونوں باتھوں کی انگیاں خوب می رکھے۔

(عراع مراع مراع المان جوبنير توب كے معاف نہيں ہوتے اور ایك كناه بھي اوپر سے

نیج گرادین مین جنت سے جہم میں نے جانے کے لیے کافی ب اسکراللہ تعالی جس رفضل فرمائیں) (آ) نامرم کے پاس تنہائی میں بیٹھنا (ان ان ریسنا ال راگ

(١) كناه كے نقصانات جو دُنياميں بيش آتے ہيں السرتعال كي عظمت دل سے نکل جاتی ہے اس لیے اللہ تعالیٰ کی نظر میں اس کی عزت نہیں رہتی لہٰذا شخص لوگوں

کی نظروں میں دلیل وخوار دوجاتا ہے ملے تعتیں جسن جاتی ہیں اور بلاڈن اور مصیبتوں کا ہجوم ہوتا ہے۔ بعض گنا ہگار اگر بڑے عیش میں نظراتہ نے اس تو یہ الشرک طرف سے

د طیل ہے اور ایسانسخص اور بھی زیادہ خطرہ میں ہے کیونکہ جب یہ پر میں آیس کے تودنیایا آخرت میں اسمی سزا دی جائے گی سے عرت ویسرافت کے القاب میں كر ولت ورسوال مع خطاب ملتے ہیں مثلاً نیکی برنے سے بوشخص نیک، فرمان بردار،

(6) طاعت کے فائدے جو دنیامیں ملتے ہیں کے بعض میل و طاعت سے فاقہ نہیں ہوتا جیسے سورہ واقعہ پڑھنے سے سامٹ پاک میں ہے کہ جو شخص ہررات سورہ

تھا ایمان لانے کے بعد بہت کم کھانے لگا چھورسی انتبطلیہ وسلم نے فرمایاکہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافرسات آنت میں علے بعض دعاؤں کی یہ برکت

مصيبت كوريكه كريروعار برطيخ سے الحمد يتاء الذي عافان مما ابتلاك به وَفَضَلَّهِي عَلَى كُنِّ رِمِّونَ خَلَقَ تَفْضِيلًا. (ترمذي)

سبق تمبر (۹۷) تحمد لأونفر فأعلى رسوله الكريم المرجدادكارتماز وروائل كرول بي الله متل الماسة رحمت نازل فرما على مئحة ي محد صلى الشرعليه وسلم ير-ا خاری سنتیں عور توں کے لیے _ ا شیخے میں دونوں یاؤں داہنی طرف نکال دے (آ) تعدہ میں دونوں ہاتھوں کی انگلیاں خوب ملی رکھے اب سوكر الحقيف كي سنتين شروع موتى مين أن نيندس الحقيق مى دونول بالحقول سے چرہ اورآ تکھیں ملنا تاکہ بیند کا خار دور ہوجائے۔ (شائل ترمذی) الم يرف برك كناه جوبغيرتوب كمعاف نهيس موتراورايك كناه بهي اوبرس یج گرادیے مین جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کان ب (مگراند تعالی جس پر فضل فرمائیں) @ ناچ دیمیفان راگ باجا (جس کو آج کل موسیقی کہتے ہیں) سننا ﴿ كَافرون كَارِمين يسند كرنا ـ الم كناه كانتصانات جورنياس بيش آتي بي ما العمين جهن واتي بي اور بلاؤن اورمصيبتون كابحوم موتا بعض كنه كاراكر براے عيش ميں اظراتے ہي تویہ ایڈ کی طرف سے دھیل ہے اور ایساسنص اور بھی زیادہ خطرہ میں ہے کیونکہ جب يكومس أيس في تو دنيايا آخرت ميس التهي سزا دي عائي بدا عرت و شرافت کے القاب چھن کر ذکت و رسوانی مخطاب ملتے ہیں.مثلاً نیکی کرنے سے جوسخص نیک، فرمال بردار، تہجر گذار کہلا باہے اگر خدا تخواستہ گناہ کرنے لگا تو آب وہی شخص فاسق و فاجر، زائی وظالم وغیرہ کہاجاتا ہے ملا شیاطین اس برمسلط ہوجاتے ہیں اور باسانی اس کے اعضار کوگنا ہوں میں غرق کردیتے ہیں۔ (۵) طاعت کے فائدے جو دنیایے میں ما ایمان کی رکھے تھوتے کھافیوں مود کی ہوجاتے مدیث مين كالمضغص حالت كفريس بهت كعايا كرنا تعاايان لاخ كيعديهت كم كحافي لكا حضور في المنظم الم فرما كالدون الك نت بي كعابة عا وركا فرسات انت بي يا معض عاول كي يركن كي باري الله اورصيب أَنْ كَانْوَفْ مِنْ يَنْ مِنْ الْمِنْ عِينِ مِنْ فِي اللَّهِ مُعْدِينَ وَوَلَيْ مِنْ عِلْمَ اللَّهِ مَا عَلَيْ اعظ وف المستلاكة به وفضلني على كذار ومَّن خاتَقَ تَفضلُا اللهِ اللهِ النَّمْ وعاوَل كَ بِرَمْت سِي فَكُرْنَ وَالْ وَالْأَنْ وَالْأَنْ اوَرُونِ اوَا مُومِالِكِ مِنْ مُرْتِينَ فِي إِلَيْكُمْ وَالْأَنِي ﴾ اللَّهُمَّ إِنَّ أَعُودُ مِكْ مِنْ أَلْمُ وَالْعُرُنِ وَاعْرُو ْ لِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكُمْ لِلْ أَعْوَدُ مِلاَ مِنَ الْجُنْنِ وَالْعُلِلِ وَالْوَرْبِيَةِ مِنْ عَلَيْهِ الدَّيْنِ وَتَعْوِرالِمَ جَالِ

سبق تمبر (۹۸)

تَحْمَدُهُ وَنُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِمُ

الترجمانكارمار الله مكت الدارمت نازل فرما على مُحكيد

صلى التدعليه وسلم ير وعَيْدٌ إلى فيكي اورمح صلى التدعليه وسلم كي آل بر-

السامان عورتوں کے لیے نماز کی شقت (آ) تعدومیں دونوں ہاتھوں کی

انگلیال فوب فی رکھے. آگے سوکرا تھنے کا منتیں ہیں _ (نیندے اٹھتے ہی دونوال تھوں ہے تجرہ اور آنکھیں مُلنا تاکہ بیند کا خمار دور ہوجائے. (شائل ترمذی) 🏵 صبح

آ كُمُ كَعِلْنِيرِيدِ دِعَارِ بِرُ هِ ٱلْحَدِّدُ يِنْهِ الَّذِي أَخْيَانَا بَعُدَ مَا أَمَا تَنَا وَ إِلَيْهِ النَّشُومُ ا مرائد مراجع الما جوبغيرتوبر كے معاف نہيں ہوتے اور ايك كناه بھي اوير سے

سے گرادینے مین جنت سے جہنم میں لے وائے کے لیے کاف ہے (مگرانٹرتعال جس رِ فَضَلَ فِرِمَا مِیں ا 🕤 راگ باجا (جس کو آج کل موسیقی کہتے ہیں) سننا -

﴿ كَا فَرُون كَى رسي يسند كرنا ﴿ كَنِي مَ حَزَايِن كرك الله يعِزَّت اورشرمنده كرنا. الله كان كانتصانات جو دنيامين من آتي بي مله عزت شرافت كالقاب

چھن روات رسوال کے خطاب ملتے ہیں مشلان کی کرنے سے وصفی نیک، فرماں بروار مہجد گذار الملاتات الرفدائخوات كنادكرف لكاتواف بي نص فاسق وفاجر زان وظالم وغيره كماها تاب. شیاطین اس پرمستط موجاتے ہیں اور بآسان اس کے اعضار کوگنا مول می غرق رویتے ہیں اور

كااطمينان جاتا رہتا ہے اور ہروقت ور وگا رہتا ہے كہ كوئى ديكھ نہ كے ، كہيں عزت نه جان رے ، کوئ بدلہ ندلینے لئے وغیرہ اس سے زندگی تلخ ہوجاتی ہے۔

 طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملے بعض دعا وُں کی یہ برکت ہے کہ بماری ملئے اورمصیت آنے کا خوف نہیں رہتا صلے مریض یا مبتلائے مصیب كوديكه كريه دعارير فضف الحمد الحدث يله الكذى عَافَانِي مِمَّاابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَىٰ كَيْثِ يُرِيِّهُ مِنْ خُلُقَ تَفْضِيلًا. (ترمذي عله بعض رعاول كي ركت عامري

رَاكُ اورقرض ادا موجاتات جيسے حديث ياك ميں يه دعالعليم فرماني تني ب اللهُ قَرَ لَكُ أَعُودُ يُلِكُ مِنَ الْهُ عِرْوَ الْحُزُنِ وَأَعُودُ يُلْكُيْنَ الْعَجْزِ وَالْكُيْلِ وَأَعُودُ يُلْكُمِنَ الْجُبُنِ وَالْعُلِي وَ أَعُودُ يِكَ مِنْ عَلَيْهِ الدَّيْنِ وَقَهْر الدِّجَال عَل بعض رعار مخلوق كي مرشر على فوظ رصی ہے جیسے سورہ اخلاص ، سورہ فلق، سورہ ناس سے وشام بین بن بار بڑھنے سے مخلوق کے برشرسے حفاظت کا عدیث پاک میں وعدہ ہے۔

سبق تنبر (۹۹)

تحمد لأوتفيل على رسوله الكريث

الترجيه اذكارتمار على مُحتكيا محرصلي الشرعلية وسلم يرقع عقرال مُحتب إلى اور

محرصلی ادارعلیہ وسلم کی آل پر کااصلیت جیساکہ آپ نے رحمت نازل فرمان۔

السلامين سوكر المن كاستين _ أنيندساته أى دونول الحقول

سے چرہ اور آ بھیں مُلنا تاکہ مِند کا خمار دور ہوجائے۔ (شائل نرمذی) ٣ صبح وْ نَكُو كُفِكْ يِن وعام يرفعنا: الحَدُدُ يِنْ والَّذِي الَّذِي الْحَيَانَا بَعْدَ مَا الْمَاسَنَا وَالنَّه والنَّشُورُ

T سوكرا تصفى كے بعد سواك كرنا. وغور كے وقت دوبارة سواك كيائے كى وہ ملينى رہ سنت ہے . المراجع المراجع المراجع المعاف نهين بوت اورايك كناه بهي اويرس

نیج گرادین لین جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کاف ب (مگراد تعالی جس یرفضل فرمائیں) ﴿ کافروں کی تمیں پیند کرنا ﴿ کسی سےمسخراین کر کے

انے بے عرّت اور شرمندہ کرنا (ف) بلا عدر نماز قضا کردینا۔ (٢) كناه كے نقصانات جو دُنياميں پيش آتے ہيں ملتياطين اس برمسلط

ہوجاتے بیں اور بآسانی اس کے اعضار کو گناہوں میں غرق کر دیتے ہیں ملہ دل کا اطمینان جاتا رمیا ہے مل گناہ کرتے رہے وہی گناہ دل میں بس جاتاہے بہاں س كه مرت وقت كلمه مك من سي مهي الكتابك وكام زند كي بهرنميا كرناتها وي سرزه وغير مثلا يك بسيد مانك والالكم يرض كربائ بسيد مانكتا بوامركيا فيعوذ بالندا

() طاعت کے فائدے ہو دنیا میں ملتے ہیں ما بعض دعاؤں کی برکت سے فکریں زائل اور قرض ا دا ہوجا تاہے جیسے حدیث پاک میں یہ رعار تعلیم دی تنی ہے اَلَّهُ مُدَّا إِنْ أَعُودُ يِكَ مِنَ الْهَدِرِ وَالْحُرُنِ وَأَعُودُ يُكَامِنَ الْحَجْزِ وَالْكَيْلِ وَأَعُودُ يِكَ مِنَ الْجُرِن وَالْجُلِي وَ

أَعُودُ يلكَ مِنْ عَلَيْهِ الدَّيْنِ وَقَهْ وَالدِّجَال يَدْ بعض رعار مُحَلُوق كي مرشر سِ مُحَفُوط ركفتي ب جیسے سورہ اخلاص ، سورہ فلق ، سورہ ناس صبح وسشام عین میں بار برڈ ھنے سے مخلوق کے ہرمشرہے حفاظت کا مدیث یاک میں وعدہ ہے متا بعض نیکی وعبادت سے حاجت روانی میں مددملتی ہے جیسے نماز حاجت بڑھ کر دعار مانگنے سے اللہ تعالیٰ بندہ کی عاجت کو یورا فرمادیتے ہیں۔

سبق تمبر (۷۰) تحمد لا وتقيل على رسوله الكريش الترجه اذكارتاز وعد الدعي اور مرضى انتفليه وسلم كال بركما صليت جيساك آپ نے رحمت نازل فرمان عَلَة اِبْرُهِيهُ ابرائيم عليه السلام پر-السلامين سوكراتهن كسنتين _ المعنى آنكه كفلن بريد دعار يره الْحَمُدُ لِلْهِ الَّذِي آحْيَا نَابَعُكَ مَا أَمَاتَنَا وَالنَّهُ وَالنُّسُورُ اللَّهِ کے بعدمسواک کرنا۔ وضور کے وقت دوبارہ مسواک کی جائے گی وہ علیحدہ سنت ہے ا برتن ميس اتحد دالے سے پہلے اتھوں کو گوں تک اتھی طرح تين مرتب دھونا۔ المرائع برائ مرائع الموبغير توبه كے معاف نہيں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے سے گرادینے مین جنت سے جہتم میں بے جانے کے لیے کافی ہ (مگرانٹر تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں ا ﴿ اُ مسى سے مسخرا بن كر كم اسے بے عربت اور سرمندہ كرنا الله بلاعذر تماز تضاكر دينا @ الوكون سے بدفعلى كرنا۔ (٢) كناه كے نقصانات جو دنياميں پيش آتے ہيں ماول كا اطبينان جاتار بہتا ہے اور ہر وقت ڈر لگا رہتاہے کہ کوئی دیکھ نہ نے ، کہیں عزت نہ جاتھ رہے ، كونى براد نديان لك وغيره اس سے زندگى الخ بوجاتى سے مل كناه كرتے برتے وی گناہ دل میں بس جاتا ہے یہاں تک کرمرتے دقت کلمة تک منھ ہے ہیں نكاماً بلك جوكام زندى بحركما كرما تهاوي سرزد بوت بس مثلاايك بيسما نكنے والا كلمه برص كے بجائے بيسه مانكما موا مركما، تعوز باللہ! مظاللہ تعالىٰ كى رحمت سے ناامیدی ہوجاتی ہے اس وجہ سے توبہ مہیں کرتاا وربے توبہ مرتاہے۔ ایک خص كومرت وقت كلمه برط صفى كوكها كيا توكها كداس كلمه سے كيا ، وكا ميس في توجهي نمازی مبیں بڑھی اور مرکیا ۔ انتریناہ میں رکھ! (۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملہ بعض دعار مخلوق کے ہرستر سے محفوظ رکھتی ہے جیسے مور ہُ افلاعی اسورہ فائن اسورہ ناس صبح وشام بین بین بار بڑھنے سے مخلوق كي مرشر س حفاظت كاحديث ياك بيس وعده ہے ملا لعص نيكي وعبادت سے علجت رواني میں مردماتی ہے جیسے نازماجت بڑھ کر دعار مانکفے سے انٹر تعالیٰ بنده کی عاجت کو بورا فرمادیتے ہیں۔ س ایمان اورنیک اعال ک برکت سے انٹرتعالی ایسے لوگوں کامای و مدر گار ہوتا ہے۔

سبق تمبر (۷۲)

تحمده وتقرلي على رسولهوالكريم

المراتيم عليه السلامي وعَكَ الرائيم عليه السلامي وعَكَ الدائز هِ المَّا

اورابراسيم عليه التلام ك آل بر إعلى بشك آب-المسلطان موراض كاستين _ () برتن مين اتع والف يها

التفول كوكتول تك اليمي طرح تين مرتب رصونا @ بيت الخلارمين داخل يون سيها يرام وعارير صيل بسبع الله الله الله الله الموق اعُود بال من الحدث

الْخَبَاتِثُ وَ بيت الخلامين دافل موق وقت يهط بايان قدم ركصاء وبغيرت مراج الما جوبغيرتوب كم معاف نهيس موقع اورايك كتاه بهي اويرت

نیچ گرادینے لینی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے اسکراللہ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﴿ لِوُكُول سے برفعلى كرنا ﴿ فداكى رحمت سے مايوس جونا۔ الله تعالیٰ کی ذات رجمن ورجم ہے کیسا ہی برا گناہ ہو توب کرنے سے اللہ تعالیٰ

معاف فرماديت بين (حقارت سي نسى ير بنسنا-

الناه كالمكاف جودنياس بيش آتي بي الدائد كارجت س ناامتیدی ہوجات ہے اس وجہ سے توبہ نہیں کرتااور بے توبہ مرتاہے ایک مخص کو مرتے وقت کلمہ پڑھنے کو کہا گیاتو کہا کہ اس کلمہ سے کیا ہوگا میں نے مجھی نماز ای تهیں بڑھی اور مرکیا۔ انتریناہ میں رکھ ملا دل برایک سیاہ وصبہ

لک جاتاہے جو توب سے مٹ جاتاہے ورنہ بڑھتا ہی رہتا ہے جس سے قبول حق کی صلاحیت حتم ہوجا آ ہے ہی دنیا کی رغبت اور آخرت سے وحشت بریدا موجان ہے جس سے دنیائے فاق کے کاموں میں انہماک اور آخرت کے

كالول سے برارى بوجال ہے. (٥) طاعت كوفائك بودنيامين ملة بين مله ايان اورنك اعمال ك بركت

سے اسٹر تعال ایے نوگوں کا مامی و مدرگار ہوتا ہے ساجو نوگ ایمان لائے اور نیک عل کرتے ہیں فرشتون کو حکم ہوتا ہے کہان کے دلوں کو قوی رکھواوران كو تابت قدم ركهوية كامل ايمان والون كو الشرتعالي يقيع تعطار فرماتي مي

له كابول كاستد بور شروع كياماكم.

ایک سالا در ر

سبق تنبر (ملا)

نَحْمَلُ وْتَعْيَلِيُّ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْثِ

المرتب الزيران وعدة الدائر في المرابيم عليه السلام ك آل بر الكال المرابيم عليه السلام ك آل بر الكالق الم المثلث المرابيم عليه السلام ك آل بر الكالق الم المثلث آب حيثا تعريف ك لائق الم

 بیت الخلار میں داخل ہوتے وقت پہلے بایاں قدم رکھنا © سرڈدھائک کر اور جوتا پہن کر بیت الخلار جانا۔

ا بڑے بڑے بڑے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے میں جنت سے جہتم میں لیے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس یرفضل فرمائیں) (آ) خدا کی رحمت سے مایوس ہونا۔ انٹار تعالیٰ کی وات رحمٰن و رحمے ہے

کیسا ہی بڑا گناہ ہوتو برکرنے سے امٹر تعالیٰ معاف فرما دیتے ہیں ① حقارت سے سی پر مہنسنا ﴿ مُسی موطعنہ دینا۔

سی پر ہسنا (ا) سی تو طعنہ دینا .

اللہ جاتا ہے جو توب مٹ جاتا ہے ورنے بڑھتا ہی رہتا ہے جس سے قبول حق کی صلاحیت میں میں اور آخرت سے وحشت بیدا ہوجاتی صلاحیت ختم ہوجاتی ہے ملا دنیا کی رغبت اور آخرت سے وحشت بیدا ہوجاتی

و المان على المرتب المان الما

سبق بنبر (۲۱۷)

ایک منش کا مدرس

نَحْمَدُ الْ وَتُعَيِّقُ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَرِيثِمَ

والا - الحلك عَيدُ التَّحييْنَ بِ شَك آبِ تعرفِف ك لائق اور بزرگ والے بي -

وقت بہلے بایاں قدم رکھنا ﴿ سرڈھانک کر اورجوتا بہن کر بیت الخلاء جانا ﴿ پیشاب پافانے لیے بآسانی جتنا نیچا ہوکر بدن کھولیں اتنا ہی بہترہے۔

المراب بڑے بڑے گناہ جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیج گرادیت میں دیے ہوئے کے لیے کافی ہوا مگراد ترتعالی جس

پرفضل فرمائیں) (صارت سے تمسی پر ہنسنا ﴿ تَسَى يُوطِعنه دينا ﴿ تَسَى كو بُرے لقب سے پِكارنا جيسے اواندھ ، اولنگڑے ، اوموٹے وفيرہ ۔ (کناه كے فقصانات جو دُنياميں پيش آتے ہیں مادنیا كى رغبت اور آخرت

سے وحشت پیدا ہوجات ہے جس سے دنیائے فائی کے کا موں میں انہاک اور اخرت کے کا موں میں انہاک اور اخرت کے کا موں سے بےزاری ہوجاتی ہے ملا انٹر تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا

ہے تا دل کی مضبوطی اور دین کی پختی جاتی رہتی ہے۔

() طاعت کے فاکرے جو دنیا میں ملتے ہیں ال کامل ایمان والوں کواللہ

تعالیٰ سیخ عزت عطار فرماتے ہیں ملا ایمان و فرمانبرداری کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرماتے ہیں ملا ایمان و نیکی کی برکت سے اللہ تعالیٰ مخلوق کے

--

داوں میں اس کی محبّت ڈال دیتے ہیں اور زمین پراس کو مقبولیت عطار کی جاتی ہے۔ وحمده وتفيل على رسوله الكريث

ا ترتب الكافار حبية تونف ك لائق متينة بزر ك والا. الله عن بالك

اے اللہ برکت نازل فرما۔

السلاميسين بيت الخلار كي سنتين _ @ سردها تك كراورجوتا بهن كر بيت الخلار جانا ﴿ مِشَابِ مِا فَانْهُ كَ لِيهِ إِنَّمَانَ جَنَّا يَهِا بُوكُر بدن كُفوليس اتنا ہی بہترے ﴿ بیناب یا فائے وقت قبلہ کی طرف نہ جہرہ کریں نائس طرف - U Sat 25

ا بڑے بڑے اور ایک گناہ جوبغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیچ گرارینے مین جنت سے جہنم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالی جس یرفضل فرمائیں) ﴿ تسی کوطعنہ دیت ﴿ سی کو بڑے لقب سے یکارنا

جیسے او اندھے، او لنگڑے ، اور موٹے وغیرہ ﴿ برنگانی کرنا یعنی بغیر دلیل مشرعی

مسى كوترا مجھنا رمض حالات و قرائن سے ، الله كان كانت ورنيامين بيش آتي بيل الله تعالى كاغضب

نازل ہوتا ہے سے دل کی مضبوطی اور دین کی بھنگی جاتی رہتی ہے سے بسا اوقات نيكيول كے فائدے ضائع ہوجاتے ہيں.

(کا طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں مل ایمان وفرمانبرداری کی برکت سے الشرتعالي ان مع مراتب بلند فرماتے ہیں ملا ایمان و نیکی کی برکت سے الشرتعالیٰ مخلوق کے داوں میں اس کی مجتت وال دیتے ہیں اور زمین ہر اس کو مقبولیت

عطار کی جاتی ہے ساکا مل ایمان والول یعنی نیک مومن بندوں کے حق میں قرآن یاک ہدایت وشفارہے۔ ایک سٹ کا درے

سبق تمبر (۷۹)

تحمده ونقيل على رسوله الكريث

نازل فرما على مُحَمَّد عد صلى الشَّرعليه وسلم ير-الكسليسن بيت الخلام كسنتين _ ﴿ بِيشَابِ يافانه ك يه بآساني

جتنا نیجا موکر بدن کھولیں اتنا ہی بہت ہے. ③ بیشاب یافار کے وقت

قبله كى طرف نه چېره كري نه اس طرف كو پييده كري (١٠) پيشاب يافاند كرتے وقت

بلا ضرورت شديده كلام خري اسي طرح انتُركا ذكر بهي زكريس.

المرائي يراع كناه جوبفيرتوب كمعاف نهين موترا ورايك كناه بهي اويرت نیچ گرادیے لین جنت سے جہتم میں مے جانے کے لیے کاف ہے (مگراد اللہ تعال جس پرفضل فرمائیں) ﴿ کسی کو بڑے لقب سے پیکارنا جیسے او اندھے ،او ننگڑے ،

اوموتے وغیرہ ﴿ بِرُمَانَ كُرِنَا يعني بغير دليل شرعي (محض حالات و قرائن ہے اُسي کو براسمحصنا ﴿ کسی کا عیب الاش کرنا۔

ا گناہ کے نقصانات جو دُنیامیں پیش آتے ہیں کے دل کی مصبوطی اور رین کی بختنگی جان رہتی ہے ملا بسااوقات نیکیوں کے فائدے طبائع ہوجاتے میں

ي بيري اور بي حياني مح كامون سے طاعون اور ايسى سي سي بيماريان بيدا موقى بي جو يهط لوكول ميس نهين تفيس (۵) طاعت کے فائدے ہو دنیامیں ملتے ہیں ملہ ایمان ولیم کی برکت سے اللہ

تعالیٰ مخلوق کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دیتے ہیں اور زمین ہر اس کو مقبولیت عطار کی جاتی ہے ساکائل ایما ان والوں یعنی نیک مومن بندوں کے حق میں قرآن پاک ہدایت و شفار ہے تا مشکرے تعمت میں اصافہ

AND THE AREA ARADINA سبق تمبر (44) تحمد فا وتفيلي على رسوله الكريم المرتبدادكارمار اللفع بالدف الدايد بركت نازل فرما على مُحَمَّد عمد صلى الشرعليه وسلم بر وعَصَدًا لل فيهنك اور محسة يملى الشرعليه وسلم كي اولاد بر-ا سلیانیسن بیت الخلار کی سنتیں ۔ ﴿ پیشاب یافانہ کے وقت قبلہ ک طرف نہمرہ کریں نہ اس طرف کو پیٹھ کریں 🕦 پیشاب یافانہ کرتے وقت بلا ضرورت شديره كلام ذكري ، اسي طرح النثر كا ذكر بحى زكرين -الكيشاب بااستنجار ترق وقت عضور خاص كو دامنا باتد ندر كائيس بلدبايان وبغيرتوب كادبعي اورت نیے گرادیے مین جنت سے جہم میں مے جانے کے لیے کاف ہ استرانٹر تعال جس پرفضل فرمائیں) ۞ بدگانی کرنا یعنی بغیرد میل شرعی تمسی کو بُراهمجھنا ۞ تسی كاعيب لاش كرنا ﴿ تُسَى كَ غيبت كرنا يعني بيينا يتحقيم من كايساعيب اور بران بیان کرنا جو واقعتا اس میں ہو۔ اوراگر وہ سے تواس کوناگوار ہو۔ المادي المادق في المادي المراس من آتي من ما بسادقات ميون ك فائدے ضائع ہوجاتے ہیں ملا بے سٹری اور بحیان کے کاموں سے طاعون اور ايسى منى منى بيماريان بيدا بول بي جويهط توگول ميں نهيں تھيں 🚈 زگؤة مذ دينے سے بارسس بند ہوجان ہے۔ والاستان والول يعني ملا المان والول يعني نیک مومن بندوں کے حق میں قرآن یاک ہدایت و شفار ہے ملے مشکر ہے نعت میں اضافہ والے بید آخرت میں صراط مستقیم کی صورت مثالی مثل پل صراط کے ہے کہی جس تخص نے دنیا میں صراط مستقیم پراستقامت کا بی تربيت يرخوب قائم رباوه بل صراط سيسيح سالم يلك جفيكة كذرجائ كاليس الر چاہتے ہوکہ بل صراط سے بلک جھیکتے گذر جاؤ تو شریعت کے خوب یابندرہو۔ لي محض حالات وقراق =

سبق تمبر (۷۸)

السلامين بيت الخلار كى سنتين - أن بيناب بافائك وقت قبله كى طرف

نہ چرہ کریں نداس طرف کو پیٹھ کریں آل پیشاب یا استنجار کرتے وقت عضور فاص كو دامنا باته ندلكائين بلكه بايان باته لكائين البيشاب يافاندي فينتون

پرفضل فرمائیں) @ کسی کاعیب تلاش کرنا ﴿ کسی کی غیبت کرنا یعنی پیٹھ

كوترا بحلاكهنا.

كامول سے طاعون اورايس سى نئى بيماريال بيدا ہوتى بيں جو پہلے لوگول ميس نہیں تھیں مل زکوہ نہ دینے سے بارش بند ہوجاتی ہے سے ناحق فیصلہ کرنے اورعبدت في كرف سے وسمن كومسلط كرويا جاتا ہے۔

الفي طاعت ك قائر جودنياس ملة بي مله شكر عدم مين اضافيهوا ہے ملا اخرت میں صراط متقیم کی صورت مثالی بل صراط کے ہے ہی جس شخص نے دنیامیں صرافاستقیم پر استقامت کی مینی شریعت پرخوب قائم رہا وہ یل صراط

مع يح سام يك بحيكة كذرجاء كاليس الرجاسة بوكر المراط مع يك جيكة كذرجاؤ تو

بحمد لا وتفيل على رسوله والكريم

المعمر الماري على مُحمد على المحمد المعليد ولم ير وعيد المعمد الراجمين اور

محد صلى التدعليدوسكم كى اولاد بركمانا لكت جيسى كد بركت نازل فرمان آب في

سے بہت بچیں کمونکہ اکثر عذاب قبر بیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے سے ہوتا ہے۔ المراجع الما الما جوبفير توبي معاف نهين بوق اورايك كناه بهي اويرس

نیچ گرادین معن جنت سے جہم میں لے جانے کے لیے کاف ہے ا مگراف تعالی جس

يتحييمس كاايساعيب اوربراني بيان كرناجو واقعته اس ميں ہو ② بلاوج كسى

الله المارك التصال جودنياس بيش آتے بي ما بيشرى اور بحيان ك

متربیت کے خوب پابندر موسا بعض نیکیواں پرمثلا صبر پر جنت کا وعدہ ہے ، مدیث قدی میں ارشادے کرجب میں سی مومن بندہ کے بیارے کی جان مے لیتا ہول اوروہ لواب بھے کومبرکرتا ہے اس کے لیے میرے یاس جنت کے سواکونی بدل نہیں ۔ (بناری)

سبق نمبر(۰۸) حمد الأوتفكي على رسوله الكريم الرجيد الكارتمان كماناركت مسى كربركت نازل فرمان آب في علا الزودة ابراسيم عليه السلام ير وعكة إلى إبرويق اورابراسيم عليه السلام كآل ير-والماسين بيت الخلار كسنتين- الميشاب بإخان ك جهينون سے بہت بي كيونكه اكثر عذاب قريشاب كي تعينون تربيض بوتاي الله المريشاب ي کھراے ہو کرند کریں (آ) بیت الخلارے تکلتے وقت پہلے دامنا بیرنکالیں اور باہر آكريد وعا بره صيل غُفْرَانَكَ الْحَمْدُ بِدُوالَّذِي الَّذِي الْدُهِّبُ عَنِي الْأَدْي وَعَافَانِيُّ. وبغرتوب عماف نهين توق اورايك كناه بعى اوير نیج گرادینے بعنی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہ ا مگراللہ تعالیٰ جس رفضل فرمائين () بلاديكى كو برا بصلاكهنا (چنلى كرنا يعنى ادهرى بات ادھريگاكرمسلانوں كو بسيس لرانا (تہمت لكاناليني جوعب كسي ميں نہووه اسى كى طرف منسوب كرنا. ورناس بيش آت بس ما ناحق فيصد كرف اور المركة كرنے سے وشمن كومسلط كرد ياجا تا ہے ما ناب إول يس كى سے قعط و تنكى اور حكام كے فللمس بتلاكيا جاتا ہے مل خيانت كرنے سے رشمن كارعب وال ديا جاتا ہے. وي العالميات من المراح جودنيامين ملة بي مل بعض فيكون ير مثلا صبر يرجنت كا وعده ب _ مديث قدى مين ارشاد ب كرجب مين مسى مومن بنده ك بیارے کی جان نے لیتا ہوں اور وہ تواب سجھ کر صبر کرتا ہے اس کے لیے میرے پاس جنت کے سواکوئی برا نہیں۔ (اناری ملا جنت کے ورفت سینکان الله و الممتديد والآوالة إلا الذاء والذاء والمناه كيوس يعن ان كصورت مثال وردت كس ہے بہٰذا جو شخص چاہے کہ جنت کے درخت حضہ میں آویں وہ ان کلمات کو پڑھا كرے ملا سورة افلاص كي صورت مثال على كرح ہے _ صربيف باك میں ہے جو شخص سورہ افلائق دس مرتبہ پڑھے جنت میں اس کے لیے ایک عل تیار ہوتاہے جو بیس مرتبہ براسے اس کے لیے دو محل الی آخرالحدیث. بس كثرت مع سورهٔ افلاص بره صف مع جنت میں بہت سے محل ملیں محے۔

یاک میں ہے: جو شخص سورہ افلاص دس مرتبہ بڑھے جنت میں اس کے ليے ايك عل تيار ہوتا ہے جو بيس مرتب برط اس كے ليے دوعل ال الخ الحديث يس كثرت مصمورة افلاص يرط مصف مي جنت مين بهت مي على ملیں کے تلے آخرت میں عمن جاری (صدفہ جاریہ) کی صورت مثال چشمہ کی سی ہے اس جو شخص چاہے کہ جنت کا چشمہ ملے وہ خوب صدقہ و خیرات کما کرے۔

سبق تمبر (۸۲)

تحمده وتفكف على رسوليوالكريث الترجيان وعَدَال الرافر في الرابر الله عليه السلاك آل بر الله

واسمنا بيرنكالين اوربابرآكريد دعاء يرهين: عُفْرَائك الْحَدِّلُ مِلْهُ الَّذِي

أَذُهُبُ عَنِي الْآذِي وَعَا فَإِنْ ﴿ ۞ بعض حِكَه بيت الخلار نهيں بوتا اس

وقت ایسی آرو کی جگرمیں پیشاب یا خانہ سے فارغ ہونا چاہئے جہال کسی دوسرے

آدی کی نگاہ نہ پڑنے ﴿ پیٹیاب کرنے کے لیےزم جگہ نلاش کریں تاکھیمینٹیں نہ اڑیں اور زمین جذب کرتی جائے۔

الماري الماري الماري جوبفير توب كم معاف نهين موت اورايك كناه بهي اوير سيني

گرادینے لین جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کاف ب (مگرانڈ تعالی جس برفضل

فرمائين) ﴿ تَهِت لِكَانا يعني جوعيب سي مين نه بووه اس كاطرف منسوب كرنا

🛈 دھوکہ دینا 🛈 عار دلانا لیعنی کسی کواس کے کسی گناہ یا خطا پر مترمندہ کرنا

الناد كے نقصانات جو دئياميں پيش آتے ہيں الے خيان كرنے سے وشمن

کارعب ڈال دیا جاتا ہے بلا ونیا کی مجتت اور موت سے نفرت کرنے سے

بردن پیدا ہوں ہے اور رس کے دل سے رعب دور کر دیاجاتا ہے تا حدیث

بالتمين يب كدجب الشريعال بهندول يد كنا بول كالشقام لينا جامة من توييح

ا اعت ك فائد جود نيامين ملة بن اسورة افلاص كي موريك لي كل كي

طرح ہے حدیث پاک میں ہے جو شخص سورہ افلاص دس رتبہ پڑھے جنت میں

اس كے ليے ایک حل تيار ہوتا ہے جو بیس مرتبہ براھے اس كے ليے دول ال آخر

الحديث بس تشرت مصورة اخلاص يرتف مع جنت من ببت معل مليس كريد آخرت مين عمل

عاری ا صدق عاربیا کی صورت مثال چشمه کی سی بیس جو شخص چاہے کرجنت کا چشمید ملے وہ خوب

صدق وفيرات كارع يوري كامورت مثالي آخرت يل ابس كيسي عيس جو منص جاب

كها سے جنت ميں خوب عمدہ لباس ملے وہ دين و تقوٰي كومضبوط بكراہے۔

ب شك آب حَبِينًا تعريف كالق.

السلسانيسين بيت الخلار كي سنتيس — ش بيت الخلار سي نكلته وقت

عُرْت مرت بين اورعوريس بالحق موجا في بين.

سبق تمبر (۸۳) حمد لا وتفريق على رسوله الكريم ا تعدد الكارا الله عند الله الله عند الله تعديد الله متحدد الله متحدد الله والا . إِنْكَ حَمِينًا مُنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مَنْ آبِ تعريف ك لائق بزرك والع الى -ك سليان بيت الخلار ك سنتين _ @ بعض جكه بيت الخلار نهين ہوتا اس وقت ایسی آرو کی جگرمیں پیشاب یافاند سے فارغ ہونا جا ہے جہاں ی دوسرے آدی کی نگاہ نہوے ﴿ بیشاب کرنے کے لیے زم ملا تلاش کری تاک چینٹیں فداڑی اور زمین جذب کرتی جائے © پیشاب کرنے کے بعداستنجا شکوانا ہو تو دیوار وغیرہ کی آڑ میں شکھانا چاہئے۔ ا برے بڑے گناہ چوبغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے تیج الله كان كافت الله جودنياس بيش آتي بيل دنيا ك مبت اورموت

گرادیتے مین جنت سے جہتم میں لے وائے کے لیے کافی ب امگرانٹر تعالی جس پرفضل قرمائیں) ﴿ وهوكه وينا ١٠ عار ولايا يعنى كسى كواس كے كسى كناه يا خطار ير شرمندہ کرنا (۱) کسی کے نقصان پرخوش ہونا۔

سے نفرت کرنے سے بردل پیدا ہوتی ہے اور رسمن کے دل سے رعب دور كردياجاتا بد مريث ياكيس بكرجب الشرتعاني بندول الاناول كانتقام لينا عايمة بين توبيخ بمثرت مرتة بين اورعورتين بابني موجاتي بين IL الترتعالي فالمول ك داول ميس رعايا كي ليعضب و فقد يدا فرمادية بس بهروه ان كوسخت عذاب وسزاكي تكليف ديت بي-

العاد المنافقة وونياس ملة بن مل آخرت مين على جارى (صدقة جاريه) كي صورت مثال چيمركيسي بي يس جو من عاب كرجنت كاجشم ملے وہ خوب صدف، وخیرات کیا کرے ملادین کی صورت مثالی آخرت میں اباس کی سی ہے پس بوشخص جائے کہ اسے جنت میں خوب عمدہ اباس ملے وہ دین وتفوی کومضبوط پراے ملا سورہ بقرہ اور سورہ ال فران کی صورت مثال قیامت کے دن مثل بادل سائبان یا قطار باندھ مرندوں کی موبوں کے ہوگ ہس جو شخص چاہے کہ قیامت کے ن سامین، بودهان مورتوں کی تلاوت کیا کھے

پر مصل فرمایین) (۱۱) عار دلانا یعنی سی تواس کے سی تناہ یا حطار پر سرمنرہ کرنا آ کسی کے نقصان پرخوش ہونا آ تکتر کرنا یعنی اپنے کو پڑاا ور دوسروں کو تقیر بھیا۔ جب ادیثر تعالیٰ بندوں سے گناہوں کا انتقام ایسنا چاہتے ہیں تو بچے بکشرت مرتے ہیں اور

عورتیں بابخہ موجاتی ہیں سل الشر تعالی حاکموں کے دلوں میں رعایا کے لیے عضب و فقت

پیدا فرمادیے بی پھروہ ان کوسخت عذاب وسرا کا تکلیف دیتے ہیں ہی تعریف کرنے والا فوداس کی برائی کرنے کی گئی ہے کہ وکلہ کہنے گئی کار کی عظمت و مجت دل سے نکل جات ہے۔
والا فوداس کی برائی کرنے لگاہ کیونکہ کہنے ہیں ملے ہیں ما دین کی صورت مثالی آخرت میں اباس کی سی ہے ہیں جو شخص جائے کہ اسے جنت میں خوب عمدہ اساس ملے وہ دین و مقوی کو مضبوط بحرے میں ہو مورہ بقرہ اور سورہ آل عمران کی مورت مثالی قیامت کے دن مثل بادل سائبان یا قطار باندھے برندوں کی محمد اور سورہ کی ہی جو شخص جائے کہ قیامت

س بادل سامیان یا قطار باند سے پر ندوں کا مزیوں ہے ہوئ ہی ہو تھی جائے کہ قیامت کے دن سایہ میں ہو وہ ان سور تول کی تلاوت کیا گرے ملا علم کی سورت مثالی آخرت میں مثل دودھ کے ہے ہی جوشنص چاہے کرجنت میں دودھ کا چتمہ طے وہ علم دین حاصل کرے .

سبق تنبر (۸۵)

نَحْمَدُهُ وَتُعَرِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الكَوْيِثِي تَحْمَدُهُ وَتُعَرِّلُ عَلَى رَسُولُهِ الكَوْيِثِي الدَّامِينَ عَظَلَمُتُ مِن غَظَمُهِ! التَّرْجِيدَ الْفَكَارِ عَلَا مِنْ مِن اللَّهِ اللَّهِ عَبِي السَّالِي الدَّيْرِ مِن غَظَلَمُتُ مِن غَظَمُهِ!

ا المارسان المارسان بيت الحاري الماري الماري بيتاب رخ كے بعد استفال موتود إوار وغيره كي المارسان الموتود إوار وغيره كي الماري الموتود إوار وغيره كي الماري الموتود إوار وغيره كي آيت يا حضور على المدولي

ں رسین سلھانا چاہیے کہ انہوی یا سی چیر پر طران سریف کی ایٹ یا مصور کی انہوں۔ رسلم کا نام مبارک نکھا ہوا ور وہ دکھائی دیتا ہوتو باہراہے آتارکر بیت الخلاء جائیں لیکن یوم جامہ کیا ہوا یا کیردے میں سلا ہوا تعویزہ ہن کرجا ناجائز ہے۔ اب وضور کی سنتیں شروع

موم جامد کیا ہوا یا کیرے میں سلا ہوا تعویز ہم ت کرجانا جائزے۔ اب وضور کی سنتیں شروع ہوتی ہیں۔ () وضور کی تنتی شروع ہوتی ہیں۔ () وضور کی نیت کرنا مثلاً یہ کہیں نماز کے مباح ہونے کے لیے وضور کرتا ہوں۔

(ا) براے براے گناہ جو بغیر توہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

نیچ گرادینے مین جنت سے جہتم میں ہے جائے کے لیے کافی ہے (مگراد تعالی جس پر فضل فرمائیں) اس سس کے نقصان پر خوش ہونا اس سمتر کرنا یعنی اپنے کو بڑا اور دوسروں کوحقیر سمجھنا اس فیز کرنا یعنی اپنی بڑانی بختانا.

وسُزاء کی تعکیف دیتے ہیں ملا تعریف سرنے والا فوداس کی بُران کرنے لگتا ہے کیونکہ گنہ گاری عظمت و محبت دل سے نکل جاتی ہے سلا بخاری شریف کی حدیث ہے کہ جوشخص کسی کی زمین سے بغیر حق کے دراسی بھی لے لے نعین ناجاز

قبضہ کرنے قیامت کے دن اس کو ساتوں زمین میں دھنسایا جائے گا۔ کا طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملہ سورہ بقرہ اورسور اُ اَلَّ عمران کی صورت مثالی قیامت کے دن مثل بادل سائبان یا قطار ہاندھے ہوئے پر ندول کی محردیوں کے ہوگی ہس جوشخص چاہے کہ قیامت کے دن سایہ میں ہووہ ان سورتوں

کی الاوت کیا کرے ملا علم کی صورت مثال آخرت میں مثل دودھ کے ہے ہیں جو تحص چاہے کہ جنت میں دودھ کا چشمہ ملے وہ علیم دین عاصل کرے ملا آخرت میں نماز کی صورت مثالی مثل نور کے ہے ہیں جو شخص چاہے کر قیامت کے دن اس کے پاس بل صراط پر نور رہے تو نماز کا خوب استمام کرے. سبق تمبر(۸۲)

مجمده وتفيل على رسوله الكريم

و ترجداد كارتمان الدُهُمُ إِنْ الدِاللهِ إِن اللهِ عَلَيْمَتُ مِن فِظْلَمُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

الكوهى ياسى چنر برقران شريف كاتت 🗥 🖟 الكوهى ياسى چنر برقران شريف كاتت ياحضورهلى الشعليه وسلم كانام مبارك اكمها بواوروه وكعائى دتيا بوتوبا براس اماركربت الخلار

جائيس ليكن موم جامد كميا بوا ياكير عيس بسلا بواتحويز يبن كرجانا جائز ي- اب وضورك

سنتیں شروع ہوتی ہیں ۔ () وضور کی نیت کرنا مثلاً یہ کمناز کے مباح ہونے کے لیے

وصور كرتا بول ﴿ بسم التدار فن الرحيم يرده كروضو يرنا. ايك روايت ميس بيك بسم الله والحديثة بره وطور كرف سے جب يك وضور رب كا فرمشته مسلسل أواب الكھتار كا چاہے بنده مباح كاموں ميں مشغول ہو.

المراع برائع برائع مناه جوبغيرتوبر عماف نهيس موقع اورايك كناه بهي اورب یج گرادیے مین جنت سے جہم میں بے جانے کے لیے کافی ب (مکرانٹرتعال جس يرفضل فرمائين) ٣ تكبركرنا يعني اينے كوبڑا اور دوسروں كوحقير مجھنا ١٠٠ فخركرنا

يعنى اينى بروائ جنانا (باوجود قدرت كفرورت مندى مدود كرنا. الناه كانتهانات جودنياس بش آت بي التعريف كرف والافوداس ك

بران الرئے لگنا ہے کیونکہ گنہ گاری عظمت ومحبت دل سے نکل جاتی ہے ملا بخاری کی حدیث ہے كجوشف كسى كازمين بع بغيرت ك دراسي في العائد فيف كم الم تعنى ناجاز قبص كر فيامت ك دالاس كوسانول زمين يس وصنساياها ي كايد الدِّيعال ناراض بوتي من كناور الراوركون مزادكي ہوتی تواہے *ریم وحسن رور دگار کی حرف ناراضنگی کے خی*ال سے گناہ سے بچنا صروری تھا۔ دنیا میں بھی كون طريف بنده الين محس كوناراض كرنا يسندنهي كرنا بعراس مست حقيقي كوناراض

كرنے كى كيسے جربت ، وقى ب جبكر كنا بول ير دنيا و آخرت كے عذا بول كى بھى وعيد ب (۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ماعلم کی صورت مثالی آخرت میں شل دورہ كريب سي وسخف عام كرجنت مين دوده كاجشمه طع وهلم دين عاصل كرے ما آخرت میں نمازی صورت مثال مثل نور کے ہے ہیں جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن اس کے ياس بل صراط ير اوريم أو غاز كا قوب المتمام كرے ملا المتر تعالى راضي بوتے ميں - حديث قدسى ميس انترتعا في الرتباد م كجب ميرى اطاعت ي جان بويس راصى بوتا بول اورجب راصى بونا بول بركت كرتابون اورميرى بركت كى كوفى انتها نهين ـ (جوة السامين)

نهين بخش سكتا كوني-

سبق تمبر(۸۸)

حمده وتقرق على رسوله الكريث الترجياد كارتمار كفيتي اليض فس بر ظلما كيفيرًا بهت علم وَلا يَعْفِي أور

السلطيسان وضوري سنتين - (٢) بسم التدارحمن الرحيم بره الروشوركرنا

ايك اور روايت بين بي كسبم الله والحديثة برده كر وضور كرف يجب مك وضور رب كا فرشته مسلسل تواب مكه اربيح كاجاب بنده مباح كام يس متعول بو (ووول بالتعول كوكتول

تك ين باروهونا ﴿ مسواك رنا . أكرمسواك نرجوتوانكى سے دانتوں كو ملنا . ا بڑے بڑے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

بعے گرادینے بعنی جنیت سے جہتم میں بے جانے کے لیے کاف ہے (مگرابترتعال جس پر تفضل فرمائیں ا (ف) باوجود قدرت کے عفرورت مند کی مدد نذکرنا (کس کے مال كا نقصان كرنا ١٠٠٠ مسى كى آبروكوصدمه بهنجانا -

الناوك فقصانات جودنيامين بيش آتے بين مل الله تعالى اراض وق میں۔ گناہ پراگر کون اور سزارنہ بھی ہوتی تواہے کریم اور مسن پروردگاری صرف ناراضگی کے خیال سے گناہ سے بچناصروری تھا۔ دنیا میں بھی کونی شریف بندہ اپنے محسن کو ناراض کرنا يسد مبين كرنا ، كيمراس محس حقيقي كو ناراض كرف كي كيد جروت بول ب جبك كنابون بردنيا وآخرت كے عذابوں كي وعيدے مل بنده علم دين سے ووم كرديا جاتا ہے مل رزق كم موجانا ہے لیعنی رزق کی برکت جات رہتی ہے اگرچہ بظا مرزیادہ نظرائے لیکن اس کا نفع قلیل

موجانا بمثلاً يمارى مريشاني ، فضول خرجي واسراف وفيره برخريج موكيا-الله الله تعالى راضي مودنيا ميس ملتة بين عله الله تعالى راضي موت مي مديث قدسي ميس الشرتعالي كارشاد بي كرجب ميرى اطاعت كي جاتى سے توميس راضي موتا مون اورجب راضي موتا مون بركت كرتا موف اورميري بركت كي كوني انتها يبيس مارزق میں برکت عطا ہوتی ہے لیعنی رزق میں مجھی ظاہری زیادتی بھی ہوتی ہے اور برکت تو ميشر بوتى بي كر تصورت رزق ميس تقع كثير بوتاب اورجين سي كذرا وقات مونى ب

ي طرح طرح كى بركتيس زمين وآسمان عنازل بول إلى -

ایک شده استان استا

سبق نمبر(٨٩) ينځمده کا د نفيل على رسوله الكرين

تحمده وسيى عى رسويون وي شرجيه اوكارنماز ظلمًا كيَّيْرًا بهت ظلم، وَلَا يَغْفِرُ اورنهي بخش مُمَاكُونَ

ال فَا نُوْبُ گناموں كو. اللّٰ سليائينن وضور ك سنتيں __ (أن دونوں التحوں كو كتوں تك

تین بار وهونا ﴿ مسواک كرناد اگرمسواك نهو توانگی سے دانتوں كو مُلناً . ﴿ تين بار كلى كرنا .

مرے مراب کناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادیے میں وزیر سے کانی ہے اسکراٹ تعالیٰ جس نیج گرادیے میں وزیر سے جانے میں اے جانے کے لیے کانی ہے اسکراٹ تعالیٰ جس

پرفضل فرمائیں) ﴿ کسی کے مال کا نقصان کرنا ﴿ کسی کی آبر و کو صدمہ پہنچانا ﴿ چھوٹوں پر رحم نہ کرنا۔ دین گان کا میں منت اللہ علیہ میں میں سبتہ میں اس علی دیں ساتھ م

کناه کے فقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل بندہ علم دین سے محروم کر دیاجا تا ہے متل میں سے محروم کر دیاجا تا ہے متل رق کی برکت جاتی رہتی ہے اگر جب بنا ہر دیادہ نظر آئے کین اس کا نفع قلیل ہوجاتا ہے مثلاً بماری ، پریشان ، فضول خرجی ،

واسراف وغیرہ برخری ہوگیا تا گندگارکوانڈرتعالی ایک وحشت کرہے ہو۔

الم طاعت کے فائدے ہو دنیا میں ملتے ہیں مل رزق میں برکت عطام ہوتی ہے ۔

یعنی رزق میں کبھی ظاہری زیادتی بھی ہوتی ہے اور برکت تو ہمیشہ ہوتی ہے کہ

یسی روی یرن بین ما بری روادی کی وی میداور برت و بیست بوی میداد تصورت رزق میں نفع کشیر بوتا ہے اور جین سے گذرا وقات بوق ہے معظر ح طرح کی برکتیں زمین و آسیان سے نازل بوق ہیں سلا برقسم کی کلیف پرشیان دور بوق ہے اور برقسم کی تنگی و دشواری سے نجات ملتی ہے ۔

—#6839

الله برون ي عربت مراها.

سبق نمبر(۹۰) تحمده وتفرق على رسوليوالكريث الترجيها وكارتماز ولا يعفيف اورنهين بخش مكناكوني الذُّوبُ كنابون كو إلاسوا السلطينين وضور كاستين __ الله مسواك مرناد الرمسواك منهوتو أتكل سے دانتوں كومُلنا @ تين باركى كرنا ﴿ تين بارناك ميں بان چڑھانا ۔ ا برے برا ایک گناہ جوبغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادینے مین جنت سے جہتم میں سے جانے کے لیے کافی ہ اسگرانٹر تعالی جس پرفضل فرمائیں) ﴿ كسى كى آبروكوصدمد بينجانا ﴿ جِيوتُون بررقم نه كرنا۔ الم الناف فقصات جودنيامين بيش آتي بي ارزق كم موجاتا ب یعنی رزق کی برکت جاتی رہتی ہے اگرچہ بظاہر زیادہ نظرائے لیکن اس کا نفع تليل موجاتا بم مثلا بيماري ، بريشان ، فضول خرجي واسراف وغيره برخرج ہوگیا ملا گنہگار کو اللہ تعالی سے ایک وحشت سی رستی ہے تا آدمیوں سے خصوصًا نیک لوگوں سے وحشت ہونے لکتی ہے اور اس طرح ان سے دور ہوکر ان کے برکات سے عروا ہوجاتا ہے۔ ا طاعت ك فايور جودنياس ملة بي مله طرح طرح كى بركتين زمين و آسمان سے نازل ہوتی ہیں مد برقسم کی تکلیف و پرسٹانی دور ہوتی ہے اور ہرقسم کی تنگی و دستواری سے تجات طبی ہے علا ہرکام میں آسانی ہوتی ہے۔

مُحَمِدُهُ وَتُعَيِّنُ عَلَى رَسُولِهِ الْكُونِينَ

الرَّتِهِ الْكَارِمُالُ اللَّا نُوْبُ كُنابول كور إلَّا سوا، آنت يعنى تير عسوا وَلَا يَخْفِي النَّا نُوْبَ إِلَّا اَنْتَ كَا ترجمه بوا: اورتيرے سواكون كنابول كا

سبق نبر(91)

الخشة والانهيس ي

السلامين وضوري سنتين ___ الله تين بار كلي كرنا أن تين بار

ناك مين پان پرهانا ۞ تين باري ناك چهنكنا . وبغيرت برائ مناه جوبغيرتوبركم معاف نهين بوت اورايك كناه بهى اويرس

نیچ گرادینے یعن جنت سے جہتم میں سے جانے کے لیے کافی ہ (مگرانشرتعال جس برفضل فرمائیں) ﴿ چھوٹوں برجم شكرنا ﴿ بروں كى عربت شكرنا۔

﴿ حیثیت کے موافق بھوکوں اور محتاجوں کی مددنہ کرنا۔ المناه كانتصانات جودنياس بش آتي مل منهكار كوالترتعالى س

ایک وحشت سی رہتی ہے ملہ آدمیوں سے خصوصًا نیک فوگوں سے وحشت

ہونے لگتی ہے اور اس طرح ان سے دور ہوکران کے برکات سے محروم ہوجاتا ہے تا اکثر کاموں میں دشواری پیش آتی ہے۔ العت كوفائك جودنياس ملة بين مل برقهم كى تكليف ويرمشاني

اول ہے۔

دور ہوتی ہے اور ہر قسم کی سنگی و دشواری سے نجات ملتی ہے ملا ہر کام میں آسانی ہوتی ہے مل زندگی مزیدار ہوجاتی ہے اور ایسی پرنطف زندگی بادشاہوں کو بھی میسرنہیں جیسی اشرتعالی کے نیک بندوں کونصیب سبق تمبر(۹۲)

تحمده وتقيق على رسولهالكريث

الترجدادكارمار إلا سوا،آنت معنى تيرے سوا، فاعفر إلى يس مجع

السلامين وضوري سنتير - أن تين بارناك مين يان چرهانا 🗘 تین ہی بار ناک چھنکنا 🕥 ہرعضور کو تین تین بار دھونا۔

المحاص المحال جوبنيرتوب كے معاف نہيں ہوتے اور ايك كناه بھى اوبر سے یع گرادینے مین جنت سے جہم میں لے جانے کے لیے کان ب امگراللہ تعالیٰ جس

تین دن سے زیادہ بولنا چھوڑ دینا۔

برعت وكمرايى و جهالت ميس مبتلا يوكر بلاك بوجاتا بـ والعصف المرام مين آساني ورياس ملة بي مد مركام مين آساني وق ب

مد زندگی مزیدار ہوجاتی ہے اورایسی پرلطف زندگی بادشا ہوں کو جسی میسر

نہیں جیسی انٹر تعالیٰ کے نیک بندوں کو نصیب ہوتی ہے تا بارش ہوتی

زياده بوتا ہے۔

-86M39-

پرفضل فرمائیں) @ بڑول کی عربت شکرنا ﴿ حیثیت کے موافق بھوکوں اورمحاجوں کی مدد مذکرنا ﴿ كسى دنيوى رئے سے اب مسلمان بحالي سے

والما المعلق الما يورنياس بيش آتي بي المرون سي خصوصا نیک لوگوں سے وحشت ہونے نگتی ہے اور اس طرح اب سے دور ہوكر ان

ان کے برکات سے محروم ہوجاتا ہے ملا اکثر کا موں میں وشواری پیش آت ہے تد دل میں تاری وظامت بیا ہوتی ہے جس کی تحوست سے آدی

ہے ، مال بڑھتا ہے ، اولاد ہوتی ہے ، باغات بھلتے ہیں ، نہروں کا پانی

الماسالادر

سبق تنبر(۹۳)

نَحْمَدُهُ وَتَعَيِّلُ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَرِيثِمَ اَنْ مُنَا لَا مِعِنْ تِهِ مِرْسِولِ وَالْفَالِمُ الْكَرِيثِمَ

انت يعنى تيرے سوا، فَاعْفِمْ لِي بِس مِحْ بَشِرے مِوا، فَاعْفِمْ لِي بِس مِحْ بَشُ دِے، مَعْفِفَهُ لَا أَمْ الصِ مِحْسُسُ.

المسلمان وضور کی التیس فران این باری ناک چینکنا فران می می عضور کو تین باری ناک چینکنا فرار می عضور کو تین باری ناک چینکنا فرال کرنا -

مصور تو مین میں ہار وصوبا بہرہ وسوے وس ورد می مان مرب رہ ۔ اس مرائے برائے گناہ جوبنی توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نعے کرا دینے بعنی ونت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالی جس

نیچ گرادینے مین جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کانی ہے (مگرانلہ تعالی جس پرفضل فرمائیں) ﴿ حیثیت کے موافق بھوکوں اور مختاجوں کی مدد نہ کرنا ﴿ کسی وُنیوی رہے سے اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ بولٹ

چھوڑ دیٹا ﴿ کسی جاندار کی تصویر بنانا۔ ﴿ گناہ کے فقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل اکثر کا موں میں دشواری پیش آن ہے ملا دل میں تاریکی وظامت پیلا ہوت ہے جس کی خوست سے آدمی ہوعت

وگراہی وجہالت میں مبتلا ہو کر ہلاک ہوجاتا ہے ملا دل اورجم میں کمزوری پیدا ہوتی ہے ۔ دل کی کمزوری یہ ہے کہ نیک کاموں کی ہمت گھٹے گھٹے بالکل ختم ہوجاتی ہے اور دل کی کمزوری کا اثر جسم پر پڑتا ہے جس سے جسم بھی کمزور ہوجاتا ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ بظا ہر قوی اور تندرست کقار بھی صحابہ کے مقابلہ میں نہ تھے ہے۔

کاعت کے فاتری جو دنیا میں ملتے ہیں ، از ندگی مزیدار موجاتی ہا ورائی پڑ تطف زندگی بادشاہوں کو بھی میستر نہیں جیسی کہ انڈ تعالیٰ کے نیک بندوں بندوں کو نصیب ہوتی ہے ، یارش ہوتی ہے ، مال بڑھتا ہے ، اولاد ہوتی ہے ، باغات بھلتے ہیں ، نہروں کا پانی زیادہ ہوتا ہے ، الشر تعالیٰ اپنے نیک

سبق تمبر(۱۹۴)

خلال كرنا.

نحمده وتقيل على رسوله الكريم المرجم اذكار ماز فاغفر في بس مجمع بخش د، مَغْفِرَةً فاص بشش مِنْ عِنْدِكَ الني إس ع. السائيسين وضور كأسنتين — ﴿ برعضور كوتين تين باردهونا ﴿ جيره وصوتے وقت داڑھی کافلال کرنا ﴿ اِتھول اوربیرون کودھوتے وقت انگلیوں کا ا بڑے بڑے گناہ جوبغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے یج کرادین مین جنت سے جہم میں لے جانے کے لیے کاف ب اسکرانٹر تعالی جس مرفضل فرمائیں) (سی دنیوی ریخ سے این مسلمان بھائی سے مین دن سے زیادہ بولنا چھوڑ دینا ﴿ کسی جاندار کی تصویر سبانا ﴿ کسی کی زمین پرمورون کا دعوی کرنا۔ مل جاتی ہے۔

الم الناه كے نقصانات جو دنيا ميں بيش آتے ہيں الدل بين تاري وظامت بدا ہون ہےجس کی خوست سے آدی برعت و گرای وجہالت میں مبتلا ہو کر بلاک ہوجاتا ہے مد دل اورجم میں مزوری بیا ہوتی ہے دل ک مزوری یہ ہے کہ نیک کامول کی ہمت گھٹے گھٹے بالکا جم ہوجاتی ہا ورول کی مزوری کا اترجم پریٹا ہےجس سے بم جی مرور موجانا ہے. یہی وجے کر بظاہر قوی اور تندرست کفار محابہ کے مقابلہ میں ناتھ ہرسکتے تھے ير آدى نيكيوں كى توفيق مع وم بوجاتا ہے حتى كد كنابوں كى توست سے رفتہ رفتہ تمام نيك كام چھوٹ جاتے ہيں اس گنا ہوں سے جلد توب كرنى چاہئے -

العلاق المراق الد من المراق المراق من المراق من المراق من المراق اولاد مونت، باغات مصلة مين، نهرون كايان زياده موتام ملا الله تعالى اين نيك بندول سے تمام شراورا فتوں كو دوركر ديتا ہے سے مالى نقصان كى تلافى بوجاتى ہادر اس کانعم البرل مل جاما ہے بین اس نقصان کے بدنے میں کوئی اس سے بھی اچھی چیز

سبق نمبر(90) تحمد وتفيل على رسوله الكريث الترجيادكارتاز مَغْفِرة فاص بخشش، مِنْ عِنْدِكَ الْمَالِ الله وَارْحَمُنِي أور جهير رحم فرما-السليسنن وضوري سنتيس - (جره دهوتے وقت دارهي كافلال کرنا ﴿ اِتھوں اور بیروں کو دھوتے وقت انگلیوں کا خلال کرنا ﴿ ایک بار تمام سركاسح كرنا ـ ا بڑے بڑے گناہ جوبنیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور ہے یج کرادیے تعنی جنت سے جہتم میں بے جانے کے لیے کاف المراللہ تعال جس پرفضل فرمائیں) ﴿ مسى جاندار كى تصوير بنانا ﴿ مَسَى كَيْ زِمْين پر مورونُ كا د مؤى كرنا ﴿ بِمَا كُنَّا مُندرست بونے كے باوجود بھيك مانكنا۔ يسدا وق ع ول كالروري يه الكران كالول كالمت تصفة الصفة بالكل فتم موعاتي ہاور دل کروری کا ترجم بریرتا ہے جس سے جم کی کرور بوجاتا ہے۔ یہی وج ہے کہ بطا ہر قوی اور تندرست کفار مجی صحابہ کے مقابلمیں ند محمر سکتے تھے ما آدی نيكيول كى توفيق سے محروم ہوجاتا ہے حتى كد كمنا ہول كى خوست سے رفتہ رفتہ تمام نيك كام تجوث جاتے ہيں، پس گناہوں سے جلد توب كرنا جا ہيئے ملا عركھ شتى ہے اورزندگى ک برکت تکل جاتی ہے۔ الله المرتعالي الله المرتعالي المن المن المرتعالي المن المرول سے تمام شراور آفتوں کو دور کردتیا ہے ملا مالی نقصان کی تلائی ہوجاتی ہے اور اس کا تعم البدل مل حاتا ہے تعنی اس نقصان کے بدلے میں کوئی اس سے بھی اچھ چیزس جاتی ہے تا نیک کامیں مال فرج کرنے سے مال بڑھتا ہے۔

سبق نمبر(94)

نحمد لا وتفيل على رسوله الكريم

المتعداد والمعنى الله الله الله الله الله المعادم والعَمْني اور مجور وم

فرما، اِنْكَ اَنْتَ عِشك تو-السايسين وضورى منتي __ أن التهون اوربيرون كودهوت وقت

انگلیوں کا فلال کرنا @ ایک بازنام سرکامی کرنا @ کانوں کا می کرنا۔ وبنيرتوب عماف نهي بوقيادرايك كناه بعى اورى

نیج گرادینے بین جنت سے جہتم میں بے جانے کے لیے کافی ہے ا مگراللہ تعالیٰ جس رفضل فرمائیں) ﴿ كسى كى زمين برمورون كا دعوى كرنا ﴿ بِشَّاكِنّا تندرست ہونے کے باوجود بھیک مانگنا ﴿ وارْهي مندوانا يا ايك مشت سے كم يركتروانا.

الله محافظات جودنيامين بيش آتے ہيں ال آدى نيكيوں كى توفيق سے وم ہوجاتا ہے حتیٰ کد گنا ہوں کی توست سے رفت رفت تمام نیک کام چھوٹ جاتے ہیں، پس گناہوں سے جلد توب کرنا چاہئے ملاعم کھٹنتی ہے اور زند کی کی برکت بکل جاتی

ہے سے ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہوجاتا ہے بہاں تک کہ وی گناہوں كا عادى موجامات اور جيورنا رسوار موجامات حتى كد كناه مي لذب يجي نهيس رہتی لیکن عادت سے مجبور ہو کر کرتا ہے۔

الافت المواليد المورياس ملة بن ١ مال نقصان كى تلاقى بوجاتى ب اوراس کانعم البدل مل جاتا ہے یعنی اس نقصان کے بدلے میں کوئی اس سے بھی اچھی چیزمل جاتی ہے ملا نیک کام میں مال فرج کرنے سے مال بڑھتا

ہے تا دل کوایسا سکون واطبینان عطار ہوتا ہے جس کی لذّت کے سامنے سارے جہان کی سلطنت کا عیش ہیج ہے۔

اك منت كا عدور

سبق تمبر (94)

یج قرادینے مین جنت سے جہتم میں مے جانے کے لیے کاف ب استراندتعال جس

برفضل فرمائیں) @ مِثَاكِنًا تندرست ہونے كے باوجود بھيك مانگنا @ وارهی

مُندُوانا يا ايك مُشت سے كم بركتروانا ال كانسرون اور فاسقول كا

کی برکت نکل جاتی ہے ملا ایک گناہ ووسرے گناہ کا سبب بوجاتا ہے بہاں تک

(فاعت كے فائرے جودنياميں ملتے ہيں مل نيك كام ميں مال فرج كرنے

سے مال بڑھتا ہے ملا دل کو ایسا سکون واطبینان عطار ہوتا ہےجس کی

لذّت كے سامنے سارے جہان كى سلطنت يہ ہے ملا اس تخص كى اولادك

الترجيداذكارماز وارتحه فين اورجه بررتم فرما، إنَّكَ أَنْتَ بِشُك تو،

ا سلایستن وضوری منتیں _ 🛈 ایک بارتمام سر کا منع کرنا

تحمده وتفيل على رسوله الكريث

الْعُفُورُ بِحَثْ والا.

(الله كانون كاسم كرنا (الاعضار وخور كومل مل كر وهونا. المرابع برائع مراء جوبغيرتوب عدماف نهيس بوت اورايك ممناه بهى اورى

راس ببنا.

عانت میں موت آجاتی ہے۔

ا گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملا عرفقتی ہے اور زندگی

کہ آدی گناہوں کا عادی ہوجاتا ہے اور چھوڑنا دشوار ہوجاتا ہے حتی کرگناہیں لذت بھی نہیں رہتی لیکن عادت سے مجبور ہوكر كرتا ہے تا توبكاارادہ كرور ہوجاتاہے بہاں تک کہ بالکل توبہ کی توفیق نہیں ہوتی اوراسی نافرمانی کی

كونفع بہنچا ہے ادراولادىمى بلاؤں سے مفوظ سى ہے ۔

سبق تنبر(۹۸) تحمد لا وتفرق على رسوله الكريث الله الرحمار الكافائك باشك تو، العُعُومُ بخف والا، الرحيمُ مهران ما كَاكَ أَنْ الْعَفْدُ مُ الرَّحِيمُ كا ترجم وا: ب شك تو بخف والامهر بان ب-السلامين وضوري سنتي - شي كانون كالمح كرنا اعضاء وضوركو كل ال كردهونا (أ ي ورب وضور كرنا (ايك عضور سوكف سے بيلے دوسرا وصل جائے)-یچ گرادیے مین جنت سے جہم میں بے جانے کے لیے کاف ب امگرافترتعال جس رففل فرمائیں) اور اور مئن وانایا ایک مشت ے کم پرکتروانا ایک کافروں اور فاسقوں كا لياس يهنيا ﴿ مُردول كوعورتول كالياس يهننا. النامك تقصانات جودنياس بيش آتي بي الك كناه دوسر عكناه كا ميب بوجانا عربهال تك كرآدى كنابول كاعادى بوجانا باور جيورنا وسوار بوجاتا

مبب بوجالے بہال کے کہ آدی کتابوں کا عادی ہوجاتا ہے اور چیوڑ نا دسوار ہوجاتا ہے۔
ہوجاتا ہے بہال کے بائکل توب کی توفیق نہیں ہوتی اور اس نافران کی مالت میں وہ ہوتی کہ گناہ میں انتہاں کہ بائکل توب کی توفیق نہیں ہوتی اور اس نافران کی مالت میں وہ آجاتی ہے اور یہ خص گفتہ کھلا گناہ کرنے لگتا ہے اور اللہ تعالی مغفرت و معافی سے دور ہوجاتا ہے اور گناہ کی برائی دل سے کم ہوتے ہوتے بعض اوقات کفر تک نوب پہنے جاتی ہے (العیاذ باللہ) ورائے بائے ہوتے بعض اوقات کفر تک نوب پہنے جاتی ہے (العیاذ باللہ) ۔

جرس كالذت كرمام استرب جران كى سلطنت كاليش يجد علا استخفى كى الولادتك كونفع ببنجت الم المنتخفى كى الولادتك كونفع ببنجتا بالورا ولادبهى بلاؤل سي مفوظ رق به مثلاً اليها قواب ديكه لياكر جي جنت بي جلاكيا بي منظر اليها قواب ديكه لياكر جي جنت بي جلاكيا بي من من المراس من مندنيك اعمال كى توفيق بوجاتى من وراس من مندنيك اعمال كى توفيق بوجاتى من وراس من مندنيك اعمال كى توفيق بوجاتى من وراس من مندنيك اعمال كى توفيق بوجاتى مندنيك

سبق نمبر(99)

تحمد لا وتفيل على رسوله الكريم

التعداد كارتار العَدُون بخف والا، ألرَّجيم مربان . ألسَّلامُ عَلَيْكُوْم المراع ومي

المارية في وضور كالمنتيل ___ اعضار وشور كو مل مل كر دهونا

آ ہے در بے وضور کرنا (ایک عضور سو کھنے نہ یاوے کہ دوسرا دُھل جاوے)

 آرتیب وار وضور کرنا. و بغیرتوبے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے

یج گرادیے مین جنت سے جہم میں لے جانے کے لیے کاف ب استراللہ تعالی جس یرفضل فرمائیں) 🕝 کافروں اور فاسقوں کا کباس پہننا 🏵 مردوں کوغورتوں کا لباس پہننا ﴿ عورتوں کو مردوں کا لباس پہننا۔

و و المعالمة المعالمة المعالمة المعالمة المعالمة المرور والمواتا

یہاں تک کہ بالکل توب کی توفیق نہیں ہوتی اوراسی نافرمانی کی عالت میں موت آ عاتی ہے يد كهدن بين اس كناه كي بران دل سي تكل عاتى ب اورشيخص كفتم كفالا كناه كرف لكماب

اورالشرتعالي كمغفرت ورحمت سدور بوجاتا ب اوركناه ك برال دل عم بوتي بوق بعض اوقات كفريك نوبت بهنج جاتى ہے (العياذ باللہ!) ﷺ برگناه رشمنان فعاميں ہے کسی کی میراث ہے، تو گویا سی تحص ان ملعون قوموں کا وارث بنتا ہے اور مدیث پاک

میں ہے کہ جو شخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انہیں میں شار ہوگا۔ و و الناسط المعلام الله المستخص كي اولا ديك كوفع بهنيمة

ہے اورا ولا دبھی بلاؤں سے مفوظ رہتی ہے ملا زندگ میں غیبی بشار میں نصیب ہوتی ہیں، مظلًا إجها خواب ريميه لياكر جيع جنت يس جلاكيا عجس سے دل خوش موكيا اورات تعالىٰ معجتت اوربڑھ کئی اوراس سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہوجاتی ہے ملا فرشتے مرتے وقت جنت کی اور وہاں کی نعمتوں کی اور اللہ تعالیٰ کی رضا کی خوش خبری سناتے ہیں

سبق تنبر(۱۰۰)

اور رحمت الله كي

ا سلسائیس وضوری سنتیں _ (ا) بےدر بے وغور کرنا (ایک عضور کو کھنے

نہاوے کد دوسراد معل جاوے ا ﴿ ترتیب واروضور کرنا ﴿ وا بنی طرف سے پہلے وحونا ا بڑے بڑے گناہ جوبفيرتوب كے معاف نہيں ہوتے اور ايك كناه بھى اوير سے

نیج گرادینے مین جنت سے جہم میں لے جانے کے لیے کافی ہ المراللہ تعالی جس پرفضل فرمائیں) 🏵 مردوں کوغورتوں کا آباس پہنتا 🕅 عورتوں کومردوں كالباس بهننا ﴿ زَنا يعني بركاري كرنا-

الله كاه كانتصابات جودنياس يش آتي بي ما كهدن مي اس كناه ك بران دل سے تکل عال ہے اور پشخص کفکم کفلا آنا و کرنے لگتاہے اور الشرتعالی معفرت

ورحمت سے دور بوجانا ہے اور گناہ کی بران دل سے م ہوتے ہوتے بعض اوقات مفر تک نوبت بہنج جاتی ہے (العیاد باللہ ا) علم برگناہ دشمنان فدا میں سے سی کی میراث ہے تو كويات خص ان ملعون قومول كا دارث بنتائ ادرهبيث پاك ميں ہے كرجوشخص كسى قوم ك وضع بنائ وه انهيريس شمار موكات كنهكار شفض انترتعال كيزديك بي قدر و ذلیل ہوجاتا ہے اور مخلوق میں بھی عزت تہیں رہتی گواس کے ستریا کسی لائج سے

اس کی تعظیم کریں میکن کسی سے دل میں اس کی فظمت نہیں رہتی ۔ (۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں مل زند کی من میں بشارتین نصیب بوتی ہیں، مثلاً اچھا خواب دیمے سیاکہ جیسے جنت میں چلا گیا ہے جس سے دل خوش ہو گیاا ورفعات مجتت اوربڑھ کئی اوراس سے مزیر نیک اعمال کی توفیق ہوجاتی ہے ملا فرشتے مرتے وقت

جنت كاورومال كانعتول كي ورافترتعال كي رضار كي خوش فبرى سناتي بي ملا معض طاعات میں یہ امرے کرائرکسی معاملہ میں ترقد ہو تو وہ جامار ہتاہے اور اسی طرف رائے قائم ہوجاتی ہے جس میں سراسرخیراور نفع ہو، نقصان کا احتمال ہی تہیں رہتا جیسے نماز استخارہ پڑھ کر دعار کرنے سے۔

الرجد الكارمان الرجيد ميريان. السّلامُ عَلَيْكُمْ سلام يوم يو وَمَ حَمَدُ الله

تحمده وتعيل على رسولها الكريث

نَحْمَدُهُ وَتُصَيِّقُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْثِي الْ تَبْسِلُوكُا مِمَانَ السَّلَامُ عَلَيْكُمُ سلام بُوتُم يرِ، وَمَهَ خْمَةُ اللهِ اور رحمت التَّهِ كَلَامُ عَلَيْكُمُ سلام بُوتُم ير، وَمَهَ خَمَةُ اللهِ وارزحمت التَّهِ كَلَامِ عِنْ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهُ ال

اب قرآن شریف کی چندسورتوں کے ایک ایک افظاکا ترجمہ لکھاجا تا ہے تاکدان سورتوں کا مطلب سمجھتے ہوئے نماز بڑھنے میں دل لگے۔ سب سے پہلے مورہ کا فرون کا ترجم شروع کمیا

مطلب سمجھتے ہوئے نماز پڑھنے میں دل گئے۔ سب سے پہلے مورہ کا فرون کا ترجمہ شروع مجا جا آہے _ قال کہدیجئے میعنی اے نبی! آپ کہدیجئے۔ اسلسائیسٹن وضور کی سنتیں _ () ترتیب واروضور کرنا () دائن

وَا مَنْهَا لُواَنَ عَمَدُ اعْبَدُهُ وَرَسُولُهُ بِرُصا . وَامْهَا لُواَنَ عَمَدُ اعْبَدُهُ وَبِغِيرَ وَهِ مِعاف نهيس بوق اورايك مناه بهي اورِ س

نیچ گرادینے مین جنت سے جہتم میں ہے جائے کے لیے کافی ہو المگراد تعالی جس پرفضل فرمائیں) جورتوں کو مردوں کا لباس پہننا جس زنا یعنی برکاری کرنا (ج) چوری کرنا.

کسی کمیاف کے فقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل ہرگناہ دشمنان فدایس سے کسی کمیراث ہے تو گویا یشخص ان ملایس ہے کسی کمیراث ہوت ہوگئا۔ اور صدیث یاک برب کہ کہ جو شخص کسی قوم کی دضع بنائے وہ انہیں میں شار ہوگا میں گندمگار شخص ان رامال کے نزد کی بے قدر و ذلیل ہوجانا ہے اور خلوق میں ایسی عزت نہیں رہی گواس کے شریاکسی لالج سے نزد کی بے قدر و ذلیل ہوجانا ہے اور خلوق میں ایسی عزت نہیں رہی گواس کے شریاکسی لالج سے

اس کا مظیم رئیکرئیس کے الیماس کی عظمت نہیں ہے اگناہ کی نوست نصرف گنهگار کو بہنچتی ہے بلکداس کا طرر دوسری مخلوقات کو بھی بہنچتاہے جس کی دجہ سے جانور تک اس پر لعنت تر تے بیں۔ ملک طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ما فرشتے مرتے وقت جنت کی اور وہاں کی نعمتوں کی اوراد میڈر تعالیٰ کی رضار کی فوش فیری سناتے ہیں ما بعض طاعات ہیں یہ اثرے کر اگر کسی

معالمین تردد دو وه جا ارتباع اوراسی طرف رائے قائم بوجاتی جس می سراسر فیراور نفع بونقصانا کا احمال کا بین به تاجیم فاراستخاره پرده کر دعا برف سے تا تبعض طاعات میں یہ اتر ہے اللہ تعالیٰ اس کے تمام کا موں کی دُمّہ داری نے لیتے ہیں مدیث قدسی میں ارشاد ہے کہ اے ابن آدم ا میرے لیے شروع دن میں چار رکعت پڑھ میا کر میں ختم دن تک تیرے سانے کام بنادیا کروں گا (ترمذی)۔

اكمات كادر

سبق تمبر(۱۰۲)

نَحْمَدُ وْتُعْمِلْ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيْمُ

الكَفْرُونَ لَي كَافِرو قُلُ يَا يَهُمُ الكِفِرُونَ كَا ترجمه بوا: آب كهديج كه اے كافرو!

المُ ترجيدادكارتماز وَرَحْمَةُ اللهِ اوررهت الله فل آب كمديج يَأَيُّهَا

السايسان وخور كسنتين - (أ) دا من طرف سے يہلے رعونا (أ) وضور

ك بعد كلم يشهادت آشك أن لآ إلى إلا الله واشه ك آن فيما ما عبد المؤولة برصا

(١) بهريه رعام برهنا اللهُ عَلَيْن مِن التَّوَابِيْنَ وَجْعَلْني مِن المُتَطَهِّرِينَ .

المراع برائ مراع كناه جوبفرتوب كمعاف نهين موت اورايك كناه بهى اويرت سے گرادین مین جنت سے جہتم میں مے جانے کے لیے کافی ہ اسگراللہ تعالی جس

پرفضل فرمائیں) 🕝 زنالینی برکاری کرنا 🏵 چوری کرنا 🍘 ڈ کیتی ڈالنا۔ الله المنظمانات جودنياس بيش آتي بي ما كنه كارتفي الله تعالى ك نزدك باقدرودليل بوعاتا عاور خلوق يراجي عزت نهيس رسي واس كالرياسي لالحاس

كى مظيم كريكين كى دل من اس كى عظمت تهيس رئتى ملاكناه كى توست زعرف كنه كاركو ينجتى ے بلکاس کا ضرر دوسری مخلوقات کوی بہنچاہے جس کی وجیکھانو رتک بس برلعنت کرتے ہیں ما عقل میں فتوراوركى آجال ببلككناه كرناخود كمعقى دنيل يميونك الراس كعقل الكان بوقى توايي صاحب قدرت اورد ونول جہان کے مالک کی نافرانی شکرتا اور دنیا وآخرت کے منافع کوضائع نا کرتا۔

اعت كوفائر بعد الرامين ملة بين مل بعض طاعات بي يه الرب كدائر مسى معامله مين تردد ہوتو وہ جاتا رہتا ہے اوراسي طرف رائے قائم ہوجاتی ہےجس ميں سراسرفیراورنفع ہو، نقصان کا حمال ہی نہیں رہتا جیسے نماز استخارہ پڑھ کر دعار کرنے ے مل بعض طاعات میں یہ اٹر ہے کہ اللہ تعانی اس کے تمام کامول کی ذر واری لے لیتے

ہیں۔ مدیث قدسی میں ارشاد ہے کہ اے ابن آدم ا میرے لیے مشروع دن میں چار رکعت یڑھ لیاکر میں حتم دن تک تیرے سارے کام بنادیا کروں گا (ترمذی) ملا بعضطاعات میں یہ اتر ہے کہ مال میں برکت ہوتی ہے جیساکہ صدیث یاک میں سیخ والے اور خريد نے والے كے سے بولنے پر اور اپنے مال كاعيب بتادينے بر بركت كا وعدہ ہے . -(JUN1/2)

سبق تمبر (۱۰۴) نَحْمَدُ لَهُ وَنَصَيَلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرُونِينَ الْمُعَمِدُ وَمُعَمِدُ الْمُعَمِدِ عَلَيْ مَسُولِهِ الْكَرُونِينَ الْمُعَمِدُ وَمَا الْمُعَمِدُ وَمَا الْمُعَمِدُ وَالْمَعِمِدُ وَمَا الْمُعْمِدُونَ الْمُعَمِدُ وَالْمَعْمِدُ وَمَا الْمُعْمِدُونَ الْمُعْمِدُ وَالْمَعْمِدُ وَمَا مُعْمِدُ وَمَا الْمُعْمِدُ وَالْمَعْمِدُ وَالْمَعْمِدُ وَمَا مُعْمِدُ وَمِنْ مُعْمِدُ وَمَا مُعْمِدُ وَمَا مُعْمِدُ وَمَا مُعْمِدُ وَمِنْ وَمُعْمِدُ وَمَا مُعْمِدُ وَمَا مُعْمِدُ وَمِنْ الْمُعْمِدُونَ الْمُعِمِدُ وَالْمُعِمِدُونَ الْمُعْمِدُونَ الْمُعْمِدُونَ الْمُعْمِدُونَ الْمُعْمِونَ الْمُعْمِدُونَ الْمُعُمُونَ الْمُعُمِونَ الْمُعُمُونَ الْمُعُمُونَ الْمُعُمُونَ الْمُعْمِدُونَ الْمُعْمِدُ وَالْمُعُمُونَ الْمُعْمِونَ الْمُعُمُونَ الْمُعُمُونَ الْمُعُمُونَ الْمُعُمُونَ الْمُعْمِدُ وَالْمُعُمِيْمُ الْمُعُمُونَ الْمُعُمُونَ الْمُعُمِي وَالْمُعُمُونَ الْمُعُمُونَ الْمُعُمُونُ الْمُعُمُ

ا و المعاد و الله و المهمار المعام المعاد المراب المعاد المراب المعاد ا

یچ گرادینے مین جنت سے جہنم میں بے جانے کے لیے کانی ہے اسکرانڈرتعالی جس پرفضل فرمائیں) ﴿ چوری کرنا ﴿ وُکبتی ڈالنا ﴿ جھوٹی گواہی دینا۔ ﴿ مُنَا مِنْ مُنَا مِنْ مُنْ اِللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ اِلَّهِ مِنْ اِللَّهِ مِنْ اِللَّا مِنْ اِللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّا مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مُعْلَى اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّ

گنه گارکو پہنچتی ہے بلک اس کا ضرر دوسری مخلوقات کو بھی پہنچتا ہے جس وجہ سے جا نورتک اس برندنت کرتے ہیں ملاعقل میں فتورا ورکمی آجاتی ہے بلک گناہ کرناخود کم فقل کی لیل ہے ہوگئ اگر اس کا قتل شھکا نے ہوتی تواہے صائب قدرت اور دونوں جہان کے مالک کی نافرمان شرکا اور دنیا وآخرت کے منافع کو ضائع نہ کرتا ہے گئی گارشخص رسول اندھی اللہ علیہ ولم کی لعنت میں داخل ہوجاتا ہے کیونکہ آپ نے بہت سے گنا ہوں برنعنت فرمانی ہے شال قوم لوط کا عمل کرنے والے برا تصویر منافے والے براجور براصحائی کو راکھنے والے براوغیرہ وفیرہ .اگرگنا ہوں براور

کو فی نزاز بھی ہوتی تو کیا بیضور فاقتصان کے کہ صفور ملی انترعلیہ وسلم کی تعنت میں بیشخص آگیا ۔

کو فی نزاز بھی ہوتی تو کیا بیرے جو کہ نیا میں ملتے ہیں ملے بعیں ملے میں ملتے ہیں ملے تعنی طاعات میں بیا ترہے کہ اللہ اسے تمام کا موں کی دمتہ داری نے لیستے ہیں ۔ عدیث قدسی میں ارشادے کہ اے ابن آدم! میرے لیے مشروع دن میں چار رکعت بڑھ نیا کرمیں ختم دن تک تیرے سارے کام بنادیا کروں گا۔ (ترمندی) ملا بعض طاعات میں بیا ترہے کہ مال میں برکت ہوتی ہوتی ہوتی بیرا شرے کہ مال میں برکت ہوتی ہ

جیساً کرصریت یاک میں سیجے والے اور خریدنے والے کے سیج بوئے پراورایے مال کا عیب بتادینے پر برکت کا وعدہ ہے (جزاء الاعمال) ملا حکومت وسلط نے باقی رہی ہے .

سبق نمبر(۱۰۴)

مُحْمِدُ لَا وَتَصَيِّىٰ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ الترجيه وكارتمار يَايَهُمَا الكَفِرُونَ العِكافروا الآاعَبِينُ بيس رستش كرامول، مَا تَعْبُدُونَ تَمْهارے معبودوں کی - الا اعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ كارْجِهِ بوار نيس سِتْنَ

كرتابول تمهارك معبودول كى .

السلايسين وضورى منتسي _ (أ) يددعار اللهمة اجْعَلِني وَمِالتَّعَ إِبِينَ

وَاجْعَلَيْنِي مِنَ الْمُتَدَجِّةِ رَبِّنَ بِرُهِنَا ﴿ جَمِ قَدِيمُونَ وَلَ كُونا كُوارِ مِواسْ قَتْ بَهِي فُولِ إِيمِ طِي وضور كرنا اب جريس داهل مونے ك منتي شرف مو تى بى سجرين خل بوت وقت بيم الله يرها.

ا بڑے بڑے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اویر سے نیچ گرادینے بعن جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کاف ہ (مگراللہ تعالی جس

پرفضل فرمائيں) ﴿ وُكِيتَى والنا ﴿ جَمُونٌ كُوابِي دِينا ﴿ يَتِيمِ كَامال كَعانا-آجان ہے بلک گناہ کرناخود كم عقلى كى دليل ہے كيونك الراس ك عقل تشكانے بوق تواليصاحد

قدرت اوردونوں جہان کے مالک کی نافرمانی شرتااور وُنیا وآخرت کے منافع کوضائع ند کرتا مل كنه كارشخص رسول الشرصى الشيطيه وسلم كي لعنت بين واقل بوجاتا ب كيونك آب في بهت

ے گنا ہوں برفعنت فرمائی ہے مثلاً قوم لوط كاعل كرنے والے بر، تصوير بنانے والے بر، چور بر، صحابية كومُواكِية والعير، وغيره وغيره - الركناه يركون اورسزا مريني بوني توكيا يرتفورا نقصان ب كحضورهلي الشعليه وسلم كي لعنت بيس يتخص آكيا تله مكنهكار آدي فرشتون كي دعار سے محروم موجاتا ہے۔ فرشتے ان مومنین کے لیے دعارمغفرت کرتے ہیں جو اللہ کے بتائے ہوئے راستے پر

طلع ہیں، بس جس نے گناہ كركے وہ راہ جھوڑدى وہ اس دولت كاكمال ستحق رہا . (ع) طاعت كونايك جودنيامين ملة بين مل بعض طاعات بين براتر يم كه مال مين بركت بولى ب جيساك عديث ياك مين سيحين والح اورخريد في والح يح يج بولف یر اوراین مال کاعیب بتارین بربرکت کا وعدہ ہے (جرارالاعمال) مله حکومت منطنت

باق رسي عد البيض مالى عبادت سال ترتعانى كاعقم بحقام اورترى عالت يرموت بيس ان _ مرمیت پاک میں ہے کرصدرقہ ہرور دگار کے فضب کو تجبانا ہے اور تری اوت سے بالک

يرُهنا ﴿ ورودسَرنف برُهنا ﴿ اللهُ عَرَافَتَ مَنِ الْبُوابِ وَحَمَيْنِكَ بِرُهنا _ يمنول

اسطرح يسولفووالمتكوة والتكافرعلى وسولانه واللفق افتحزن ابواب وخميك

الله برائع برائع گناه جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے بعن جنت سے جہتم میں لے وانے کے لیے کافی ہے اسگرانٹر تعالی جس

پرفضل فرمائیں) ﴿ يَتِيم كا مال كفانا ﴿ مال باب كى نافرمان كرنا اورتكليف دينا المنظامان كوقت لكرنا.

(٢) گناه كے فقصانات جو دُنیامیں پیش آتے ہی مل گندگار شخص فرشتول كى دعار سے محروم ہوجاتا ہے . فرشتے ان مومنین کے لیے دعار معفرت کرتے میں جوفدا کے

بتائے ہوئے راستے برچلتے ہیں، یس جس نے گناہ کر کے وہ راہ چھوڑ دی وہ اسس

دولت كاكبال ستحق رباعد طرح طرح كى خرابيان كناه كى توست سے زمين يس پیدا ہوتی ہیں۔ پانی، ہوا، فلہ ، کھل ناقص ہوجاتا ہے علا سرم وحیاجاتی رہتی ب اورجب سرم نہیں رہتی تو آدی جو کھ کر گذرے تھوڑا ہے۔

العناعت كي فائد جودنيامين ملة بن مل بعض مالى عبادات سالله

تعالىٰ كاعضة بجهتا ب اور برى حالت يرموت نهيس آنى _ حديث ياك ميس ے کصدقہ پروردگار کے فضب کو بجھاتا ہے اور بڑی موت سے بجاتا ہے سلا دعاء سے بلائلتی ہے اور کی کرنے سے مربر صتی ہے ملا تمام کام بن جاتے ہیں ۔ حدیث پاک یں ہے کہ وسیفس سروع دن میں سورہ السین پڑھ لے اس کی تمام فروریات پوری تھا ہیں گی

(((1)

سبق نمبر(۱۰۹)

نَحْمَدُ وَتُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

الترتيها وكارماز ما تعبد ون تمهار عصبودون ك، وكر اورند، أَنْ تُقدُّتم. السائشين مسجدي داخل موف كائتين أسجدين داخل بوق وقت بم الله

سبق تمبر (۱۰۷)

نَحْمَدُ لَا وَنَعَيِّنْ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَرِيْمِ

الترجيدادكارتمار ولا اورده أنكم عيداون برستش كرتم بوء وكا أنكم

غيداون كا ترجمه بوا: اوردتم پرستش كرتے بو-

ا سائل معدمیں داخل ہونے کی سنتیں ۔۔ ﴿ درود شريف راحنا ﴿ ٱللهُ عَمَا فَتَعَمِّىٰ أَبْوَابَ وَحَمَتِكَ بِرُهِنَا ﴿ وَامِنَا بِيرِ مُسجِد مِنْ وَاقْلَ كُرِنا -

ا بڑے بڑے گناہ جو بغیر توہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے یج گرادیا مین جنت سے جہتم میں مے وائے کے لیے کافی ہ (مگرانٹرتعال جس

پرفضل فرمائیں) ، مال باپ کی نافرمان کرنا اور تکلیف دینا ، بخطا جان

كوقتل كرنا يمنى ناحق خون كرنا 🗇 جھولى تسم كھانا. ا گناه کے نقصانات جو دنیامیں پیش آتے ہیں مل طرح طرح کی خرابیاں

مناه ي تحست سے زمين ميں بيدا ہوتي ہيں . پاني، بُوا، علم، پيل ناقص ہوا ا ہے ملا سرم وحیا جاتی رہتی ہے اورجب سرم نہیں رہتی تو آدی جو کھ کرگذرے

تعورًا ہے سے اللہ تعالیٰ کی عظمت دل سے نکل جاتی ہے، پس اللہ تعالیٰ کی ظریق اس کی عزت نہیں رہتی ، پھریہ شخص لوگوں کی نظروں میں ولیل وخوار

الوجانات -(2) طاعت کے فائدے جو دنیامیں ملتے ہیں ملہ رعار سے بلا تلتی ہے اور سکی

كرفے سے عمر بڑھتى ہے ملا تمام كام بن جاتے ہيں _ مديث ياك ميں ہے کہ جو شخص سروع دن میں سورہ ایسین بڑھ لے اس کی تمام صروریات پوری کی جائیں گی (داری) ملا فاقد نہیں ہوتا _ صدیث یاک میں ہے کہجو شخص بررات سورة واقعه برهاكرے اس كولىمى فاقد نہيں ہوگا۔

سبق نمبر(۱۰۸)

تحمده وتفيق على رسوله الكريث

الله معري دافل بونے كاشتين __ ألله مقافتة

وَلاَ اَنْتُوعْيِدُونَ مَا اعْبُدُ كارْجِهِ بوا، اورنه تم ميرعمعود كيرسش كرت بو-

الترجدادكارتار أَنْتُدُم ، عَلِيهُ وَنَ يرستش كرتي بو ما أعبد مير معبودك.

ا بڑے بڑے گناہ جو بغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

نیج گرادینے معنی جنت سے جہتم میں مے جانے کے لیے کاف ہے (مگرانٹر تعالی جس

برفضل فرمائيں) @ بےخطاجان كو قتل كرنا يعنى ناحى خون كرنا 🕝 جھو لاقم

الله كاه كے فقصانات جو دنيا ميں پيش آتے ہيں ماشر وحيا جاتى رئتى ہے

اورجب شرم نهين رستى توآدى جو كه كر گذر يقدو اب ملا الله تعالى عظمت دل

نكل جائى ہے، بس اللہ تعالىٰ كى نظريس اس كى عربت نہيں رہتى، كھريينف لوگوں كى

تظرون مين دليل وخوارم وجامات سل المتين جين جاتي بين اور بلاؤن اورمصيبتون كا

ابجوم بوتاب، بعض كنهكار الربط عيش فل تظراح بي تويدا للرتعال كاطرف والصاح

اور ایسا شخص اور بھی زیادہ خطرہ میں ہے کیونکہ جب یہ پرٹیس آئیں کے تواہمی نزادی جائی۔

عدیث پاک میں ہے کر جوشخص سٹروع دن میں سورہ سیس پڑھ لے اس کی تمام خروریا

یوری کی جائیں گی ملا بعض عبادت ونی سے فاقہ نہیں ہوتا ۔ عدیث پاک ہیں ہے

كرجوشخص بررات سورة واقعد يره هاكري اس كوكبعي فاقة نهيس بوكايت ايمان وطاعت

@ طاعت ع فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملہ تمام کام بن جاتے ہیں

ک برکت سے تھوڑے کھانے میں سیری ہوجاتی ہے۔

كهانا (سُوت أينا.

ين آبواب وَحْمَتِكَ برُصنا ﴿ وابنابير عبرس وافل كرنا ﴿ اعتكاف كينت كرنا

اك من كاروم سبق تمبر(۱۰۹) نحمد لا وتقيلي على رسوله الكريث الترجيدادكارتماز عيدكون برستش كرتے بوء ما أعبد مير ي معبودك، ولا أمّا السلايسين مسجديس داخل بونے كي منتيل ﴿ دابنا بيرد الله كرنا اعتكا ئنت كرنا _ اب سجد ي نكلف ك سنتي شروع بوق بي _ () بسم الله برهنا () برشتے بڑے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیچ گرادینے بعن جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہوا مگراند تعالی جس يرفضل فرمائين) 🕝 جھوڻي قسم ڪهاڻا 🍘 رشوت لينا 🏵 رشوت دينا . (البت، بهاں بغیرر شوت دیے ظالم کے ظلم سے نہ بچ سکے وہاں رشوت دینے والے کو گناہ نہ الوگا مين رشوت لينا برحال ين حرام ب-) الناه كا الشراعال ودنيامين ميش آت بي ما الشراعال كالعمت دل سے تكل جانى ہے ہیں الشرتعابٰ کی نظرمیں اس کی عزت نہیں رہتی ابھر میشخص لوگوں کی نظروں میں وليل وخوار بوجاباب متانعتين هين جان بي اورطاؤل اورميستول كأبحوم بوتاب بعض منهكار الربركيش مي نظرات بي تويه فدا كوف سه وهيل اورايسا سخص اور بهي زياره حطره مي ب كيوندجب يديكوايس آئيس كي توالمتهي مزادي جائي لا عزت مرافت كي القاب يفن كر ولت ورسوان ميخطاب ملتي مين مثلامي كرف سيجو شخص نيك، فرمان بردار، بربيزگار كهلاتا بِ أَرْضِ الْخُواسَة كُنَّاهُ كُرِ فِي لِكَا تُوابِ وَمِي شخص فاسق وفاجر، ظالم وضبيت وغيره كهاجاتا هي-(2) طاعت مح قائرے ہورنیامیں ملتے ہیں مل بعض عبادت وی سے فاقہ نہیں موتا وديث باكسي ب كجر خص مردات مورة واقديرهاكر اس كربعي فاقد نهيس موكايا وطاعت كى بركت مع تفور مع كما في ميرى بوجان بيس بيد بعض دعاؤل كى بركت سيمارى لكية اورمصيبت آنے كاخوف نهيں رمهما جيسے سى مرايض يا مبتلائے مصيبت كوديكي كريد وعاريون ے الْحَمْلُ يِنْهِ الَّذِي عَافَ إِنْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَنِيْرِ مِنْ فَكُلَّ تَفْضِيْلًا. (ترمذي) ---

سبق نمبر(۱۱۰)

الك بنك كالمدرم

تَحْمَدُ لا وَنَعْيَلْ عَلَيْ رَسُولِهِ الْكُرَيْنِ

ا ترجه ادکارمان ما آغدار میرے معبودی، ولا آنا اور ندیس، علیل پرستش کردن گا، ولا آناعایل کا ترجه مواد اور ندمیس پرستش کرون گا.

وَالصَّلَوٰةُ وَالسَّلَاهُ عَلَىٰ رَسُولِ اللهِ .

ور ایک گناہ بھی اوپر سے اوپر سے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادیت بعنی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگراد تر تعالی جس مرفضل فرمائیں) اس رشوت لینا ای رشوت دینے

پر نضل فرمائیں) ۞ رسوت لینا ۞ رسوت دینا (البتہ جہاں بغیررسوت دیئے غلام سے فلم سے نہ بچ سے وہاں رسنوت دینے والے کو گناہ نہ ہوگا کیکن رسنوت لیناہرحال میں حرام ہے) ۞ سشراب بینا .

المراح المارك المراح ا

ک طرف سے وصیل ہے اور ایسا منفس اور بھی زیادہ خطرہ میں ہے کیونکہ جب یہ بھڑ میں آئیں گے تو اسٹی سے اور ایسا منف ا تو اسٹی سزادی جائے گی میں عزت وسٹرافت سے القاب جس کر ذکت ورسوائی کے خطاب ملتے ہیں، مثلاً نیجی کرنے سے حوظم میں ، فرمال بر دار، پر ہیز گار کہلاتا ہے آگر فعدا نخواستا گناہ کرنے دگا تواب وسی شخص فاجر وفاسق، ظالم وجبیت وغیرہ کہاجا تاہے مثلا شیاطین گنہ گار برمسلط

ہوجاتے ہیں اور بآسانی اس کے اعضاء کو گناہوں میں غرق کردیتے ہیں ۔

وطاعت کے فائد ہے ہو دنیا میں ملتے ہیں او ایان طاعت کی برکتے تھوٹے کھانے میں میری ہوجان ہے ملا بعض عاول کی برکت سے بھاری لگنے اور صیبیت آئے کا خوف نہیں ہم اجیے سی مریض یا جنلائے مصیبیت کو دی و کر دعار بردھنے سے آل حیث کی بناتے ایکن نے افران کی حافظ ای میتا ابتلائے بہ و

فَضَّلَهِ فَعَلَى كَنْ وَمِنْ مَنَ مَنَ تَفْضِيلًا مِلَا مِعَفَى عَاوُلِ كَرَبَّ فَكُرِي وَأَلَى مِوجَالَ إِلَ قرض والموجالي مَثَلًا مِن عارس جوصرت من اللهُ قَالَيْ أَعُودُ يُكَ مِنَ الْعَنْدِةِ الْحُذُنِ وَ آعُودُ يُكِكِينَ الْعَجْزُوالْكُلِ أَعَوُدُ يُكَوِينَ الْجُنِينَ وَالْهُ فِلِ وَاعْدُنَا فِي مَنْ فَلَهُ وَالْتَدُنِ فَتَوْالِيّجَالِ

ایک منٹ کا، سبق تمبر([[]) تحمد لأوتعيل على رسولها الكريث ا ترجه الكارماز ولآائا اورندمين، عايلاً پرستش كرون كا عَاعَبُدُ تُعْمِاكِ عبودون كى وَلاَ أَنَاعَ اللهُ مَا عَبَدُ عَدُ كَارْجِهِ بوا ؛ اورزين يُرتشُ كرون كاتمهام مبودون كا السلامين مسجد الكفي سنتيس - أن بسم الشرير صنا (ورود سريف يرها الدوماريرها اس طرح بشيم منه الصّاوة والسّادُم عَلَى مُولِ اللهُ اللهُمَّ إِنَّ السَّاكَ وَيَضِّلِكُ ا بڑے بڑے گناہ بوبغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادینے بعن جنت سے جہم میں لے جانے کے لیے کاف ب استراللہ تعالی جس یرفضل فرمانیں) ﴿ رسوت دینا (البیترجهان بغیررشوت دینے ظالم کے ظالم سے مذبح سکے وال رشوت دینے والے کو گناہ نہ ہوگا بیکن رشوت لینا ہرحال میں حرام ہے .) (من شراب بلينا في ستراب بلانا. (١) كناه كم نقصانات جودنيامين بيش آتي بين مله عزت مترافت كالقاب چھن كر ذات رسوان كے خطاب ملتے ہيں۔ مثلاً شكى كرنے سے بوشخص سك ، فرمال بردار برمبر كار كهلانات الرضائخواستدكناه كرنے نگاتواب وي شخص فاسق و فاجر، ظالم وخبيث وغيره كها حاتا ے ملا شیاطین گنبگاریرمسلط موجاتے ہیں اور باتسانی اس کے اعضام کی ہول می گرق کردیتے ہیں تا دل کا اطبینان جا ارمیا ہے اور مروقت ڈر لگار متاہے کرکون دیکھ نہ لے، کہیں عزت ندجاتىرى،كول برلدن لين للے وفيره،جس عزندكى تلخ بوجانى ب-

(a) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں مل بعض دعاؤں کی برکت سے بیماری

لگنے اور مصیبت آنے کا خوف نہیں رہا، جیسے سی مریض یا مبتلائے مصیبیت کو دیکھ کریے وغام برْهِ عَلَى الْحَمَّالِ يَتُهِ الَّذِي عَافَا فِي مِمَّا الْبَتَلَاكَ بِهِ وَنَصَّلَوْنَ عَلَى كَيْدِهِ مَنَ عَلَقَ فَعَيْدًا يك بعض دعاؤل كى بركت سے فكرين زائل بوجاتى بين اورقرض ا دا بوجاتا ہے،مثلاً اس دعاء معجوهديث باكس تعليم فرمال من عن الله قرافي أعود يك مِن الفَيرو الحذب وأعود بِكَ مِنَ الْحَجْزِ وَالْكُسُلِ وَأَعُودُ بِلِقِينَ الْجُنِينَ وَالْجُلِي وَأَعُودُ فِي مِنْ عَلَيْهِ الدَّيْنِ وَقَهْ الدِّجَالِ . مل بعض دعام مخلوق كي برسر سے حفوظ ركھتى ہے ، جيسے سورة اخلاص ، سورة فلق مورة ناس

-

عبع وشام تین بین بار برا نف سے محلوق کے برشرے حفاظت کا حدیث پاک میں وعدہ ہے -

سبق نمبر(۱۱۲)

يَحْمَدُ وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكُرِيثِ

المرجد الكارات ولا الناعابية اورزي رسش كول كا. مَاعَبَدُ تَدُ تَهِار عَمودول ك، ولا أَنْتُوعِيدُونَ اورنهُم يرستش كروكم.

الماسانية في مسجد سے نكلنے كائنتيں ___ (درود شريف پڑمنا () دمار برصنا اس طرح وَالصَّلُولَةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللهِ اللهُ مَّرايَّ أَسْتَكُلْكَ مِنْ فَضَيلك

P مسجدے پہلے بایاں برنکالنا.

الم بڑے بڑے گناہ انجو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادین مین جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کاف ب اسگراللہ تعالی جس رِ فَصْل فَرِما مِين) الله شراب بِنا الص شراب بلانا الص شراب بخورُنا لعِنى كشدرُمنا ما بنانا.

المارك الفاصانات جودنيامين بيش آتي بي ما شاطين منه كاريسلط بوجات میں اور آسانی اس کے اعضام کوگنا ہوں میں غرق کردیتے ہیں ملا دل کا اطبینان عاماً رہلے اور مروقت وراكارسائے كول وكيون ديكون وكيون في ويون

جس سے زندگی اے مواتی ہے ملا گناہ کرتے وہی گناہ دل میں بس جاتمے بہانگ كرمرة وقت كلمة تك من عنبين لكامًا بلك جوكام زندكى بحركرتا تحاوى مرزد موة بي مثلاً ایک خص کوکلم پڑھانے لگے توکہا کہ یہ میرے شف سے نہیں نکلتا اور مرکیا

العت كرفائب جودنيامين ملة بي ما بيض دعاؤن كى بركت فكري دائل ول مِي اورقرض ادا بوجانات مثلاً اس دعاء عجوه ميث ياك برن المعرفرما لي تن عي الذفقة إن الفوديد

مِنَ الْحَدِرُ وَالْحُذُونَ وَأَعُودُ يِكَ مِنَ الْعَجْرُ وَالْكُلِيلُ وَأَعُودُ يُلِكُمِنَ الْجِينِ وَالْحُلُ وَأَعْرُولُ مِنَ عَلَيْكِ الدَّيْنِ وَقَرْبُوالِيَجَالِ . من بعض دعار محلوق كم برشر مع مفوظ رهتى مع مين ورة اخلاص سورة فلق اسورة ناس تين تين بارير سف معلوق كيرشر صحفاظت كاحديث باكسي وعده ے یا بعض عبادات سے ماجت روائ میں مددملتی ہے جیے تماز ماجت بڑھ کر دعار مانگنے ے احترتعالی بندہ کی حاجت کولورافرمادیتے ہیں۔

174

سبق نمبر(۱۱۳)

بَحْمَدُ وْ وَتُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

ا ترجيداد كارتمار ماعك تند تمهار معبودون كى، وَلاَ اَنْتَوَعْدِهُ وَنَ اور شقم برستنش كروك، وَلاَ اَنْتُوعْدِهُ وَقَ اور شقم برستنش كروك، مَا اَعْدُلُ مير معبودكي -

المسلمان مسجد سے تعلیف کُ مُنتَمین سے ﴿ وعاد برُصنا اَللّٰهُ مَا إِنَّ اَسْتَلَكَ مِن فَضْلِكَ ﴿ وَعَاد برُسِنا اللّٰهُ مَا إِنَّ اَسْتَلَكَ مِن فَضْلِكَ ﴿ مسجد سے پہلے ہایاں پرتِ کا لنا ﴿) پہلے واہنے بیر میں جوتا یا چیل پہنا۔

جوبغیرتوبر کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے لیے گرادیت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہو اللہ مال اللہ تعالی جس

پرففل فرمائیں) ﴿ شراب پلانا ﴿ مشراب پخورْنا يعنى تشدر رنايا بنانا ﴿ مثراب پخورُنا يعنى تشدر رنايا بنانا ﴿ مثراب پخر ژوانا يعنى كشيد كرانا يا بنوانا-

ورمروقت ورنگارم اے کہون دیجے میں بیش آتے ہیں مل دل کااطبعان جامارم اے اورمروقت ورنگارم اے کہون دیجے نہ کہیں عزت نہ جاتی رہے، کوئی برلدند لینے لگے دغیرہ جس سے زندگی کئے ہوجاتی ہے ملا گناہ کرتے کرتے وہی گناہ دل میں بس جاتا ہے بہاں تک کرمرتے وقت کامہ تک منھ سے نہیں نکلماً بلکہ جوکام زندگی بھرکیا کرتا تھا وہی سرزد ہوتے ہیں

مثلاً ایک خص کو کلم پڑھانے لئے تو کہا کہ یہ میں مصنع نہیں نکلتا اور مرکیا ۔ (نعوذ بانڈ؛) مثلہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامیری ہوجاتی ہے اس وجہ سے تو بنہیں کرتا اور بے تو بھرتا ہے۔
ایک شخص کو مرتے وقت کلمہ پڑھنے کو کہا گیا تو کہا کہ اس کلمہ سے کیا ہوگا میں نے تو کہی نمازی نہیں پڑھی اور مرکیا۔
نہیں پڑھی اور مرکیا۔

ک طاعت کے فائدے جو دُنیامیں ملتے ہیں مل بعض دعار مخلوق کے مرستر سے محفوظ رکھتی ہے جیسے سورہ افلاص ، سورہ فلق ، سورہ ناس بین بین بار صبح وشام بڑھنے سے مخلوق کے مرستر سے خاطت کا حدیث یاک میں وعدہ ہے ملا بعض عبادات سے جاجت ال

میں مددملتی ہے، جیسے نمازاستخارہ پڑھ کر دعاما نگنے سے انڈ تعالیٰ بندہ کی عاجت کو پورا فرادیتے ہیں ملا ایمان ودینداری کی برکت سے انڈ تعالیٰ ایسے لوگوں کا عامی ومددگار موتاہے۔ اكسات كا

سبق تمبر (۱۱۱۲)

تحمد لاوتفيل على رسوله الكريم

پہلے داہنے پیریس جوتا اچل پہنا۔ ابسونے کسٹنیں شروع ہو آپیں ﴿ اوضوسونا۔

المراع المراع المراج المناه جو بغير توب مع معاف نهيس موتے اور ايك كناه بھى اوير سے

یج گرادیے لین جنت سے جہتم میں مے جانے کے لیے کافی ہے ا مگراندتعال جس

پر فضل فرمائیں) ۞ شراب بخو فرنا یا کٹ پد کرنا یا بنانا ۞ شراب کو بخوڑ وانا یعنی

ورنامين مين القرامين مين القرامين مل كناه كرت وي كناه

دل میں بس جاتا ہے بہاں تک کورتے وقت کلمہ تک مندے نہیں نکلیا بلکہ جو کام زندگی ج

كياكرتا تهاوي مرزد بوتي بمثلا ايك فل كوكلد يرهان فكرتوكها كديمراء من سأبيل

نكلتا اورمركيا __ (نعوذ بالله!) ملا الشرتعالي كرحت سے نااميدي بوجاتى ہاس

وجه ب تورنهي كرتاا ورب توبررتام. إيك شخص كوم تے وقت كلمه يرشف كوكها كيا توكها

كداس كلمه سے كيا ہوگا ميں نے مجھى نماز ہى نہيں بڑھى اور مركبا يا كناه سے ول ير

ایک سیاہ دھبتہ لگ جاتا ہے جو تو ہے مٹ جاتا ہے ورنہ بڑھتا ہی رمتا ہے جس سے قبول

والما المامية ورياس ملة بي ما بعض عبادات ساعاجت رواني

میں مددملتی ہے، جے نزازعاجت بڑھ کروعار مانگنے سے استرتعانی بندہ کی عاجت کو بورا

فرادیے بیں مل ایمان وربنداری فی برکت سے انتدانانی اے توگوں کا حامی ومدد گارموتا

ہے تے جولوگ ایمان لائے اورنیک عمل کرتے ہیں فرشتوں کو حکم ہوتاہے کدان کے دلوں کو

كت يدكرانا يا بنوانا 👚 شراب بيجنا.

عن كي صلاحيت عم ووالي ع-

قوى ركهو اوران كوتابت قدم ركهو-

ك ، لَكُمْ دِينَكُمْ مَ كُوتمهارا برار في كا.

السائلين مسجد سي نكلف كسنس في مسجد سي الالالالالا

سبق تمبر (۱۱۵)

يَدِينَ مُونِعَيِّ عَلَى رَسُولُوالكَرِيمُ

الترجد الخارماز مآاعبًا مير مبودى، لكو دينك مركم الما بدله مل كا، وَفَيَدِينَ اور عِمَاومِرابرل ملكا.

كسلسائيتن ﴿ مسجد ع نطقة وقت يهل دامن بيريس جومًا ياجيل بهنا سونے کی سنتیں ___ () ہا دخورسونا ﴿ جب اپنے بستر پر آئے تواسے اپنے

ميرے كے كوشم عين بار جمالك -

ا بڑے بڑے گناہ جوبغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادینے مین بنت سے جہتم میں لے وائے کے لیے کاف ہے (مگراللہ تعالی جس

پرفضل فرمائیں) ﴿ شراب بخور وانا یعنی تحت پد کرانا یا بنوانا ﴿ شراب بیجنا 👚 شراب خريدنا.

النادع الله المراق المراس بيش آت بي مل المترتعالى وحت س نااميدي ہوجات ہے اس وج سے تورنہيں كرنااور بے توبورنا ہے۔ ايك خص كورتے وقت

كلمه يڑھنے كوكہا كيا توكہاكہ اس كليہ سے كيا ہوگا ميں نے توجعي نماز ہى نہيں پڑھى اور مركبا مل گناه سے دل برایک سیاه دحترنگ جانا ہے جو توب عدف جانا ہے ور فر بڑھتا ہی رہتا ہے جس سے قبول حق ك صلاحيت فتم بوعاتى بيد دنيات رغبت اورآخرت سدوست بدا بوعاتى يحس

ے دنیائے فانی کے کاموں میں انہاک اور آخرت کے کاموں سے بیزاری بوجاتی ہے۔ العات كالرك جودنياس ملة بي مل ايمان وديندارى كركت الله تعانی ایسے نوگوں کا عامی و مدرگار ہوتا ہے ملا جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہی

فرشتوں کو مکم بوتا ہے کدان کے دنوں کو توی رکھوا وران کوٹابت قدم رکھو تلے کامل ایمان والون كو الترتعالي مجي عزت عطار فرماتي بي.

--

سبق نمبر(۱۱۲)

نحمد لأونقيل على رسوله الكريم

الرجدادكارماز لكو دينك م موتمهارابدا عالا، ويلايون اورجدكومرابدا الحكاد قال أعُودٌ يرزب الفَاق آب كهي كرمين فيح كمالك كى يناه ليتابون -

السونے كي سنتيں أل باوضور سونا أجب اپنے بستر برائے تواہ اپنے كيرے كوشے يمن بارجھاڑے ﴿ سونے سے بسط اپنے دوسرے كيرے تبديل كرناست ہے۔

ا برط مرط مرط مراج جو بغیر توبه کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادین مین جنت سے جہم میں بے جانے کے لیے کافی ہے ا مگراللہ تعالی جس

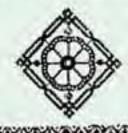
پرففل فرمائیں) اس شراب بیچنا اس شراب خریدنا اس شراب مے وام کھانا۔

لگ جاتا ہے جو توب سے مٹ جاتا ہے ، ورند بڑھتا ہی رہتا ہے جس سے قبول جن کے ملاجت ختم ہوجاتی ہے ملے دنیا کی رغبت اور آخرت سے وحشت بیدا ہوجاتی ہے جس سے

دنیائے فان کے کاموں میں انہاک اور آخرت کے کاموں سے بیزاری بوجاتی ہے۔ يد الله تعالى كاغضب نازل بوتا ب-

 طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملے جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل كرتے ہيں فرشتوں كو حكم ہوتا ہے كہ ان كے دلوں كو قوى ركھو اوران كو ثابت

قدم ركسوسك كائل ديال واور ر الله تعالى يحق فرنت عطا مراد تي بي مل ايمان وطاعت کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرماتے ہیں۔



171

سبق نمبر(١١٤)

نَحْمَدُهُ وَنَصَلَىٰ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَرَيْمَ

النكن آپ كهي كرمين من ك مالك كى بناه ليتا ہوں ، مِنْ شَيْرَ مَا خَلَقَ تمام

مخلوقات کی شرسے . (۲) سونے کی سنتیں (۲

ا سونے کی منتیں ﴿ جب اپنے بستر برائے تواسے اپنے کروے کے گوشہ سے بین بار جھاڑ ہے ﴿ سونے سے پہلے اپنے دوسرے کپڑے تبدیل کرناسنت

ہے ۞ سوتے وقت ہرآ تکھ میں تین مین سلائی شرمہ لگانا مرد وفورت دونوں کے لیے مسنون ہے۔

ا بڑے بڑے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے یعنی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگراد الله تعالی جس برفضل فرمائیں) ﴿ شراب خریدنا ﴿ سراب کے دام کھانا ﴿ سراب لادر

لانا یعنی کسی کے لیے شراب لانا ۔ ان گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملد دنیا کی رغبت اور آخرت

سے وصفت بیدا ہوجاتی ہے جس سے دنیائے فائی کے کاموں میں انہماک اور آخرت کے کاموں میں انہماک اور آخرت کے کاموں سے بیزاری ہوجاتی ہے ملا ادفترتعالیٰ کا خضب نازل ہوتا ہے ملا دن کی مضبوطی اور دین کی پختگی جاتی رہتی ہے۔

الم طاعت كى فائرے جو دنيا ميں ملتے ہيں ملہ كامل ايمان والوں كواللہ تعالى اللہ على اللہ تعالى اللہ تعالى اللہ على مركت سے اللہ تعالى ان كے مراتب بلند فرماتے ہيں ملا مخلوق كے دلوب ميں ايسے لوگوں كى مجتت وال دى جاتى ہے اور زمين پر ان كومقبوليت عطار كى جاتى ہے۔

-66000

سبق نبر(۱۱۸)

نَحْمَدُ وَتَعْمَلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْثِ

ا ترجم اذكار مناز قال أعود يرب الفكي آب كهي كميس من كم مالك كانه المناه وين شير عالك كانه المناه وي الفكي المناه وي الفكي المناه وي المناه المناه والمناه المناه والمناه والم

وَقَبُ اور اندهري رات كي شرع جب وه رات آجائے .

ا سونے گھٹنیں ﴿ سونے سے پہلے اپنے دوسرے کپڑے تبدیل کرنا ﴿ سوتے وقت ہر آنکھ میں تین سلان سرمہ نگانا مرد وعورت دونوں کے لیے مسنون ہے ۞ سوتے وقت داہنی کروٹ پر قبلا رُوسونا — پیٹ لیٹناکر سین

کیے مسئون ہے (۵) سونے وقت داہمی فروٹ پر قبلہ رو سونا – پٹ میں ادسیہ زمین کی طرف اور میٹھ آسمان کی طرف ہو منع ہے کیونکہ اس طرح شیطان سوتا ہے۔

رین رف روبید میں رف ہوں ہے رہ میں رف ہوں ہے اور ایک گناہ بھی اوپر سے افرائی گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے میں جونم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس

برفضل فرمائیں) ، شراب کے دام کھانا ک سٹراب لادکر لانا یعنی سی کے لیے شراب لانا ﴿ شراب منگانا ۔

ا گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملہ انڈ تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے ملہ دن کی بخت کی جاتی رہتی ہے ملہ گئت او سے

بسااوقات نیکیوں کے فائرے ضائع ہوجاتے ہیں۔ ﷺ طاعت کے فائدے جو دنیامیں ملتے ہیں ملے ایمان وطاعت کی برکت سے مناقب اللہ میں ملتے مار فرمات میں ملتے ہیں علمات کی مار میں ایسے اوگوں

ائٹر تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرماتے ہیں ملا مخلوق کے دلوں میں ایسے لوگوں کی مجتب ڈال دی جاتی ہے اور زمین پر ان کو مقبولیت عطار کی جاتی ہے۔ ملا کامل الایمان نیک لوگوں کے حق میں قرآن پاک ہدایت وستفار ہے۔



ITT

سبق نبر(۱۱۹)

نَحْمَدُ وَتَعْيَلْ عَلْ رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

شرالنفشت في العُقاب اورگر بول بر براه براه كر ميونك والبول كيشرك. في بون كيشتين في سوت وقت برآنكه من بين بين سلان سرمدنگانا مرد

وعورت دونوں کے لیے مسنون ہے ﴿ سوتے وقت دائمیٰ کروٹ پر قبلہ رُوسونا۔ پٹ ایٹناکر میدند زمین کی طرف اور پیٹھ آسمان کی طرف ہو منع ہے کیونکہ اس طرح شیطان سوا سر (آئی است مراب طرک دعاء الآئی کھی انتہاؤی اُکھی ہے کہ انتہاؤی اُکھی ہے کہ استان مواجع

ہے ﴿ بستر براید مرید دعاء الله عمر باشیك اَمُونَ وَاحْیل برائع .

﴿ برا برا مرا مرا مرید دعاء الله عماف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیم گار مند اور ایک گناہ بھی اور سے نیم گار مند اور ایک گناہ بھی اور سے نیم گار مند اور ایک گناہ بھی اور سے نیم گار مند اور ایک گناہ بھی اور سے نیم گار مند اور ایک گناہ بھی اور سے نیم گار مند اور ایک گناہ ہوں اور سے اور ایک گناہ بھی اور سے نیم کا مرا میں اور سے اور ایک گناہ بھی اور سے نیم کا مرا میں اور سے اور

نیج گرادینے بینی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگراہ ترتعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) (جس شراب لاد کر لانا بعنی کسی کے لیے شراب لانا (جس شراب منگانا (ج) جہاد سٹری سے بھاگ جانا۔

کناہ کے فقصانات جو دنیامیں پیش آتے ہیں ملد دل کی مضوطی اور دین کی بخت گی جان رہتی ہے ملد گذاہ سے بسا اوقات نیکیوں کے فائدے صائع ہوجاتے ہیں ملا بے حیائ کے کاموں سے طاعون اور ایسی نئی نئی بیماریاں پھیلتی ہیں

جو پہلے اوگوں میں نہیں تھیں جیسے کینسراور ایٹرز۔

الماعت کے فائدے جو گرنیا میں ملتے ہیں مل مخلوق کے دلوں میں ایسے اوگوں کی مجتب ڈال دی جاتی ہے اور زمین پر ان کو مقبولیت عطار کی جسال ہے۔

ملا کامل الایمان نوگوں کے حق میں قرآن پاک ہدایت وشفاء ہے ملا مشکر کرنے سے تعمت میں اضافہ ہوتا ہے۔

-563339-

ایکسند

سبق نبر(۱۲۰)

نَحْمَدُ الْ وَتَعْرَلُ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَرَيْثِ

ا ترجدادكارغاز ومِنْ شَرِعَالِيق إذَا وَقَبَ اور اندهرى رات كمشرك جب وه رات آجائ ، وَمِنْ شَرِ النَّقَ مَثْنِ فِي النُقَدَ اور كرمون يريره يره مر

جب وہ رات آجائے ، وَمِنْ شَرِ النَّقَ شَتْ فِي الْعُقَدِ اور گرموں پر پڑھ پڑھ کر پعونکے والے کے پھونکے والیوں کے شرع ، وَمِنْ شَرِّحَاسِ اِذَاحَدَ اور صدر کرنے والے کے

شرسے جب وہ حسد کرنے لگے . (۲) سونے کا منتیں (۵) سوتے وقت دا ہن کروٹ پر قبلہ رُوسونا ہے جالیٹنا

كرميد زمين كى طرف اور بيشد آسان كى طرف مومنع بي كيونكداس طرح شيطان سوتاب ﴿ بستر برليث كريد دعام الله تُقدم بالسيماكَ أَسُوتُ وَاحَيْنِي بِرْهِ ﴿ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ

وْرَا وُنَا خُوابُ نَظِرائَے آور آنکھ کھل جُائے تو اعْوُدُ بِاللهِ مِنَ الْتَدَيْظِن وَشَيْرَ هٰلِنهِ الرَّوْيَا تين بار بره مر بائيس طرف تحت كار دو اور كروث بدل كرسوجاؤ .

ج بڑے بڑے کا ہے ہوں ہے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے بعنی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگران تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﷺ شراب منگانا ﴿ جہاد سُری سے بھاگ جانا ﴿ وَتُوت

پر مقل فرمایس (ف) مسراب منفایای بهاد سری سے بھات جاتا ہے روت سے معاملہ میں برٹنا مثلاً رشوت لینے دینے کا معاملہ طے کرا دینا۔ (ال) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں بیش آتے ہیں ملہ گناہ سے بسااوقات

نیکیوں کے فائدے ضائع ہوجاتے ہیں ما بے حیان کے کا موں سے طاعون اورائیسی نک نک بیماریاں کھیلتی ہیں جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں جیسے کینسراور ایٹرز ملا زکوۃ نہ رینے سے بارش بند ہوجاتی ہے۔

ریے سے بارس برار ہوجائی ہے۔ الع<mark>امت کے قائرے</mark> جو دنیا میں ملتے ہیں الے کامل الایمان نیک لوگوں کے حق میں قرآن پاک ہوایت وشفار ہے ملا مشکر کرنے سے ننمت میں اضافہ ہوتا ہے۔

 مامع المجرد من المترسم في معانوي في الأثرة مولانا شاه استرف على تعانوي في مالاً منه مولانا شاه استرف على تعانوي في مالاً منه مولانا شاه استرف على تعانوي وصيدت بن اورمشور به مرتب من الشرمة في لبعض وصيدت بن اورمشور به مرتب من الشنة معنوت مولانا شاه ابراداله ق صاحب دامت بركاتهم مرتب من الشرف مورسي مولانا شاه ابراداله ق صاحب دامت بركاتهم المركز في المركز في

ئشت ہے۔ اس بی ہرگز غفلت وکوتا ہی زکریں (۲) طالبطلموں کو وصیت کرتا ہوں کہ نرے درخ تدریس پر خرور زہوں اس کا کاراند ہونا موقوف ہے اہل انڈ کی خدمت و محبت ونظرعنا یت پراس کا انتزام نہایت اہتمام سے رکھیں ہے ہے عنایات بی وخاصان حق نہیں کہ ملک باشد سید ہستش ورق کے

(٣) معاملات كي صفائي كوديانت سي عبى زياده مهتم بالشان محصي (٣) روايات كايات من المات كي صفائي كوديانت سي عبى زياده مهتم بالشان محصير المات المتعاطى كرتے بين خواه محصير بين يانفل كرنے ميں الماجازت توريخ الكيد اور خرورت ميں بالماجازت توريخ المحمد المادق شفيق كي من ماد والمركز استعمال زيري (٢) حتى الامكان دُنيا ومافيها طبيب عادق شفيق كي من من دوامركز استعمال زيري (٢) حتى الامكان دُنيا ومافيها

ے جی ندلگاوی اور کسی وقت فکر آخرت سے غافل نہوں ہمیشدایسی طالت یں رہی کہ اگر کسی وقت بیام اجل آجائے توکوئی فکراس تمثا کا مقتضی نہو۔ تؤکر آ آخَدُ تُؤِیَّ آ آنَ آبَی آبَی آبَی آبَی اُبِ فَاهَنَدُ قَا کُنْ قِنَ الصَّلِحِیْنَ کُلُمُ اور مروقت سمجیں ط

ا انٹرتعالیٰ اوراس کے فاص بندوں کی نظرعنایت کے بغیرفرشتہ یعی بن مائے تھید سودے۔ ان (موت کے وقت بطور سرب کہنے گئے) اے میرے بروردگار! بھی کواور تعوری متت کے لئے کیوں مہلت دی

ع المرت و معدد المرت المرت المعدد و المرت و المرس فرفيرات وعادماً الوريكام كرف والون من شامل بوجالاً عن شايدية المرك مانس بو